کوئی گُل باقی رہے گا نہ چمن رہ جائے گا
پر رسول اللہ کا دینِ حسن رہ جائے گا
نامِ شاہان جہاں مٹ جائینگے لیکن یہاں
حشر تک نام و نشانِ پنجتن رہ جائے گا

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 315:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 25th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۳ رجمادی الآخر ● ۲۰۲۵ء ● منگل، ۲۵ رنومبر ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

بالی ووڈ کے ”ہی مین“ دھرمیندر نہیں رہے

ممبئی، 24 رنومبر: بالی ووڈ کے سپر اسٹار اور 'ہی مین' کے نام سے مشہور دھرمیندر کے انتقال نے بالی ووڈ کے ساتھ ساتھ ان کے چاہنے والوں میں غم کی لہر دوڑا دی ہے۔ ان کی آخری رسومات آج بغیر کسی شور شرابہ کے ممبئی واقع وِلے پارلے میں ادا کر دی گئیں۔ 6 دہائیوں سے فلم انڈسٹری میں سرگرم رہنے والے دھرمیندر نے کئی فلموں میں کام کیا اور مداحوں کو محظوظ کیا۔ اداکار گزشتہ کافی عرصہ سے بیمار تھے۔ قابل ذکر ہے کہ دھرمیندر کا علاج اُن کے جوہو واقع گھر پر ہی چل رہا تھا۔ پیر کی دوپہر اُن کے بنگلہ 'سنی وِلا' میں اچانک سرگرمیاں تیز ہو گئیں، جس سے علاقے میں ہلچل مچ گئی اور پھر موت کی خبر گردش کرنے لگی۔ سنی وِلا میں جب ایمبولینس پہنچی تو سرگرمیاں مزید بڑھتی ہوئی دیکھی گئیں۔ بعد ازاں دھرمیندر کے جسد خاکی کو پون ہنس کے وِلے پارلے لے جایا گیا، جہاں اہل خانہ کی موجودگی میں ان کی آخری رسومات فوری طور پر ادا کر دی گئی۔ اس دوران گھر والوں نے انتہائی خاموشی اختیار کیے رکھی اور سخت سیکورٹی کے درمیان اداکار کی آخری رسومات انجام دی گئیں۔ آخری رسومات میں اہل خانہ کے علاوہ بالی (باقی صفحہ 4 پر)

”غصے میں بھری ممتا“ الیکشن کمیشن کو پھر مکتوب لکھا
بنگال میں SIR کو لیکر حالات غیر یقینی و کشمکش میں

کولکاتا، 24 رنومبر: این آئی آر کی دھما چوکڑی کے دوران ووٹنگ شفافیت کو لیکر الیکشن کمیشن کے گیانیش کمار کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک خط روانہ کیا۔ سوموار کو دو صفحے کا وہ خط خود انہوں ہی لکھا۔ دو اہم مسائل کو لیکر وزیر اعلیٰ نے اس خط میں اپنا مدعا بیان کیا۔ اور ان کی توجہ کو مبذول بھی کروائی۔ پہلا مسئلہ یہ تھا کہ ایس آئی آر کے کام کو لیکر غیر سرکاری یا ٹھیکہ پر کام کرنے والوں کی تقرری۔ اور دوسرا غیر سرکاری جگہوں میں ووٹوں کا مراکز کو لیکر انہوں نے کمیشن کا ارادہ جاننا چاہا۔ ان کا سوال یہ تھا کہ یہ سارا کچھ کس کے اشارے پر ہو رہے ہیں؟ اس سے ووٹنگ کا رروائی میں شفافیت کا لیکر بھی ایک اہم مسئلہ اٹھ کھڑا ہوگا۔ خط میں ایس آئی آر کے کاموں کو لیکر غیر سرکاری یا معاہدے پر ذمہ داری دینے کا ڈی ای او کی ہدایت کا خلاصہ کیا۔ ترنمول کی وزیر اعلیٰ نے اپنے بیان میں وہ یہ کہا ڈی ای او کو یہ کہا گیا ہے کہ جتنا ڈاٹا انٹر کام میں کسی اناڑی کو کام نہ سونپا جائے۔ اس کے بعد (باقی صفحہ 4 پر)

ممتا بنرجی کی جسٹس سوریہ کانت کو بھارت کے 53ویں چیف جسٹس بننے پر مبارکبادی

کولکاتا: 24 نومبر (عوامی نیوز سروس) بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کے روز جسٹس سوریہ کانت کو بھارت کے 53ویں چیف جسٹس کا حلف لینے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے امید (باقی صفحہ 4 پر)

خالی کلاس روم میں نماز پڑھنے پر تین مسلم طلباء کے ساتھ شرمناک سلوک
مہاراشٹر میں وی ایچ پی اور بجرنگ دل کی شیطانی حرکت، حکام خاموش

ممبئی، 24 رنومبر: مہاراشٹر کے تھانے علاقہ میں واقع آئیڈیل کالج کے تین مسلم طلباء جو خالی کلاس روم میں نماز پڑھتے ہوئے پائے گئے ان تینوں کی وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے ممبروں نے پہلے ان کی کافی تذلیل کی پھر کان پکڑ کر اٹھ بیٹھ کرنے پر مجبور کیا اور ان تینوں کی بہت بے عزتی کی، اس واقعہ کا ایک ویڈیو جو فوراً ہی وائرل ہوا اس میں دیکھا گیا بجرنگ دل اور وی ایچ پی کے ممبران ان تینوں کو زدوکوب کر رہے ہیں اور نماز پڑھنے کا جرم کر کے ان کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچا رہے ہیں۔ وہ تینوں مسلم طلباء (باقی صفحہ 4 پر)

خالدہ ضیاء کی طبیعت ناساز، ڈھاکہ کے اسپتال میں داخل

ڈھاکہ، 24 نومبر (یو این آئی) بنگلا دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی رہنما اور سابق وزیر اعظم بیگم خالدہ ضیاء کو طبیعت ناساز ہونے پر ڈھاکہ کے اسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سابق (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ کو آج بھی فاشسٹ سمجھتا ہوں: زہران ممدانی

نیویارک، 24 نومبر (یو این آئی) نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ سے متعلق ملاقات سے قبل جو کچھ میں کہہ چکا ہوں اب بھی اس پر قائم ہوں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل کا 5 اہم حماس کمانڈروں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

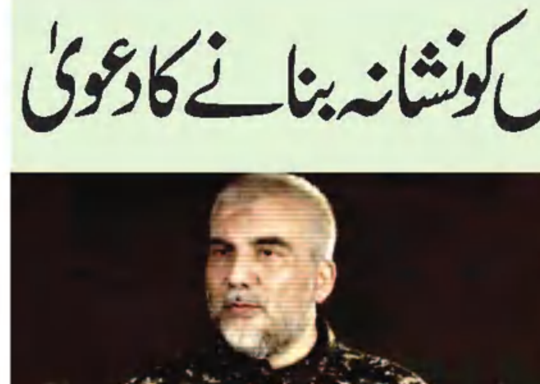

غزہ، 24 نومبر (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ میں حماس کے 5 اہم کمانڈروں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے حماس کے پانچ سینئر کمانڈروں کو ایک جوابی حملے میں ہلاک کر دیا ہے، تنظیم نے فوجیوں پر اپنے ایک کارندے کو بھیجا تھا۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ حماس نے آج پھر سیز فائر کی خلاف ورزی کی اور اپنے ایک رکن کو اسرائیلی فوجیوں پر حملے کے لیے بھیجا، جس کے جواب میں اسرائیل نے اس کے اہم رہنماؤں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی حکومت کا دعویٰ ہے کہ وہ سیز فائر کی مکمل پابندی کر رہی ہے، جب کہ حماس نے اس کی خلاف ورزی کی، بیان میں کہا گیا کہ ثالثوں کو ایک بار پھر زور دینا چاہیے کہ حماس (باقی صفحہ 4 پر)

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

گورنر نے وزیر اعلیٰ کے ایس آئی آر میں ہوئی اموات کی تحقیقات کے مطالبے کی قانونی حیثیت کو قبول کیا

کولکاتا: 4 2نومبر (عوامی نیوز سروس)ہنبو ور راج بھون کے درمیان تصادم ریاست میں ایک جانی پہچانی تصویر ہے۔ دریں اثنا، گورنرسی وی آنند بوس نے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے ایس آئی آر میں ہوئی موت کی تحقیقات کے مطالبے کی قانونی حیثیت کوقبول کرلیا ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بی ایل او شانتی مونی ایکا کی موت کے بعد غیر منصوبہ بند اور غیر سائنسی SIR کے خلاف بات کی ہے۔ موت کی تحقیقات کا مطالبہ کرنے کے علاوہ، انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ اموات کے سلسلہ میں بنگال میں SIR کو معطل کیا جائے۔ گورنر نے اتوار کو راج بھون میں گورنر (سی وی آنند بوس) کے عہدے پر تین سال مکمل ہونے کے موقع پر میڈیا کا سامنا کیا۔ ان کا تبصرہ تھا، ''وزیر اعلیٰ نے جو کہا اس کا تفصیلی جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ گورنر نے کہا، ایسی صورتحال میں کسی بھی جلد بازی کے رد عمل سے گریز کیا جانا چاہیے۔ مجھے یقین ہے کہ ہمارا الیکشن کمیشن کافی مضبوط ہے، ان کا نقطہ نظر بھی متوازن ہے، تمام مسائل کی صحیح چھان بین ہوسکتی ہے اور مناسب حل نکالا جا سکتا ہے۔ لیکن اس ملک کو آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کی ضرورت ہے۔ ریاست میں دراندازوں اور ایس آئی آر کے عمل پر تشویش کے بارے میں، بوس نے کہا، "میں سرحد کا دورہ کروں گا، حقائق کی تصدیق کروں گا اور پھر اس پر تبصرہ کروں گا۔

☆

مودی اور بھاگوت کی بنگال آمد اسمبلی انتخابات

2026 سے قبل بی جے پی کا بڑا انتخابی آغاز

کولکاتا: 24 نومبر (عوامی نیوز سروس) 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی اور آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت ریاست میں علیحدہ علیحدہ پروگراموں میں شرکت کریں گے جس کے ساتھ ہی بی جے پی اپنی انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز کرے گی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بنگال بی جے پی یونٹ نے ہوڑہ ضلع کے آرام باغ میں 13 یا 14 دسمبر کو مجوزہ ریلی کی اجازت کیلئے ریاستی انتظامیہ سے رابطہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ ہفتے کولکاتا میں پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی میٹنگ بھی ہوئی جس میں وزیر اعظم کے دورے پر غور کیا گیا۔ پارٹی کے ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ارام باغ ریلی کی تاریخ وزیر اعظم کے دفتر سے منظوری کے بعد طے کی جائے گی۔ اسی دوران مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے بھی دسمبر کے آخر میں کولکاتا میں ایک بڑے پروگرام میں شرکت کا امکان ہے۔

بی جے پی لیڈروں کے مطابق ''اگر مودی اور امیت شاہ ریاست میں یکے بعد دیگرے دو یا تین ریلیاں کر دیں تو یہ ہمارے کارکنوں کے لیے ایک بڑے حوصلے کا آغاز ہوگا۔ انتخابات سے قبل ہندو ووٹ بینک کو مضبوط کرنے کیلئے آر ایس ایس نے بھی اپنی حکمت عملی تیار کر لی ہے۔ آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت 18 دسمبر سے تقریباً چھ روزہ بنگال دورے پر رہیں گے، جو وزیر اعظم کی ارام باغ ریلی کے صرف چار دن بعد شروع ہوگا۔

بھاگوت 18 اور 19 دسمبر کو ریاست کے شمالی شہر سلی گوڑی میں مختلف پروگراموں میں شریک ہوں گے جبکہ 20 یا 21 دسمبر کو کولکاتا کے سائنس سٹی آڈیٹوریم میں دانشور طبقے سے بھی خطاب کریں گے۔ اس سے پہلے وہ دہلی اور ممبئی میں بھی اسی نوعیت کی میٹنگوں میں شرکت کر چکے ہیں۔

اسی دوران تین ہندو تنظیمیں 7 دسمبر کو تاریخی بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں "پانچ لاکھ کنٹھے گیتا پاٹھ" پروگرام منعقد کریں گی، جس میں پانچ لاکھ افراد بھگوت گیتا کے اشلوک پڑھیں گے۔ اگرچہ باضابطہ طور پر یہ پروگرام ہندو تنظیموں کے نام پر ہے لیکن ذرائع کا کہنا ہے کہ اس کے پس منظر میں آر ایس ایس کی سرپرستی شامل ہے۔

سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ آر ایس ایس چیف کے دورہ بنگال اور بڑے مذہبی پروگراموں کا مقصد انتخابی سال میں ہندو ووٹروں کو بی جے پی کے حق میں منظم کرنا ہے۔ گزشتہ الیکشن میں بی جے پی کو تقریباً 39 فیصد جبکہ ترنمول کانگریس کو 46 فیصد ووٹ ملے تھے۔

پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ایس آئی آر Special Intensive Revision) کے دوران مردہ اور بوگس ووٹروں کی بڑے پیمانے پر حذف شدگی سے ایک کروڑ کے قریب نام فہرست سے نکل سکتے ہیں، جو حکمراں جماعت کے ووٹ بینک کو متاثر کرے گا۔ بی جے پی کا ہدف اپنے ووٹ فیصد میں 6 سے 7 فیصد تک اضافہ کرنا ہے۔ یہ تمام تیاریاں اس بات کی نشان دہی کرتی ہیں کہ بی جے پی مرکزی لیڈر شپ کے بھاری سیاسی وزن کے ساتھ بنگال میں مضبوط انتخابی مہم چلانے کا فیصلہ کر چکی ہے۔

حقیقت کی جانچ کرنے کیلئے گورنر نے حکیم پور کا دورہ کیا

شمالی 4 2 پرگنہ: 4 2نومبر (عوامی نیوز سروس) دراندازی کے معاملے کو لے کر شمالی 24 پرگنہ کے حکیم پور سرحد پر شدید دباؤ ہے۔ اس کے درمیان گورنر سی وی آنند بوس حکیم پور سرحد کا معائنہ کر رہے ہیں۔ گورنر نے خود کہا ہے کہ ان کا دورہ زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ہے۔ وہ منگل کو مرشدآباد جانے والے ہیں۔ وہ ضلع کے کئی دیگر سرحدی علاقوں کا دورہ کریں گے۔ گورنر سی وی آنند بوس نے پیر کو کہا، "یہ سنا ہے کہ بہت سے لوگ سرحد پر ہیں۔ طرح طرح کے خیالات، مختلف وضاحتیں کی جا سکتی ہیں۔ میں خود حقیقت کی جانچ کرنے جا رہا ہوں۔" معلوم ہوا ہے کہ گورنر بوس حکیم پور میں سرحدی چوکی، بی ایس ایف کیمپ اور مقامی انتظامی عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ اتنا ہی نہیں وہ سرحدی علاقے کے مکینوں سے بھی بات کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ دراندازی سے لے کر اسمگلنگ اور سیکورٹی تک ہر چیز پر بات ہوگی۔

ریاست بھر میں ایس آئی آر کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ بی ایل او شماری فارم تقسیم کرنے اور انہیں ڈیجیٹائز کرنے میں مصروف ہیں۔ سیاسی حلقوں میں تناؤ بڑھ رہا ہے۔ اس صورتحال میں حال ہی میں حکیم پور بارڈر سرخیوں میں آیا ہے۔ بہت سے لوگوں کا دعویٰ ہے کہ سرحد کے اس طرف تقریباً دو سو لوگ تھیلے لے کر بیٹھے ہیں۔ وہ دراصل بنگال میں 'درانداز' سمجھے جاتے ہیں۔ تاہم علاقے کے مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ اس کے خلاف سرحدی علاقے کے مکینوں نے احتجاج بھی کیا۔ جعلی خبریں پھیلانے کے الزام میں کئی لوگوں کو مارا پیٹا بھی گیا۔ اس صورتحال میں اس میں کوئی شک نہیں کہ گورنر کا حکیم پور بارڈر کا موقع پر معائنہ کافی اہم ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت کا راج بھون کے ساتھ گزشتہ کچھ عرصے سے کئی مسائل پر اختلاف ہے۔ کبھی وقت پر بلوں پر دستخط نہ کرنا، کبھی ریاست میں سیاسی بدامنی کے لیے حکمراں جماعت کو مورد الزام ٹھہرانا۔ مختلف مسائل پر گورنر کا 'زیادہ رد عمل' اور 'متنازعہ' قدم تشویش کا باعث بن گئے ہیں۔ اس سب کے درمیان، کیا گورنر کے اس طرح کے اقدامات ایک بار پھر تنازعہ پیدا کریں گے، اس سوال کا جواب وقت ہی دے گا۔

الوبیڑیا میں کار تالاب میں گر گئی، اسکول سے واپسی پر 3 طالب علموں کی موت

الوبیڑیا: اسکولی طلباء کو لے جانے والی کار کنٹرول کھو کر تالاب میں گر گئی۔ المناک حادثے میں تین طالب علم جان کی بازی ہار گئے۔ مزید دو طالب علم زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ ہوڑہ کے البیریا میں پیش آیا۔ حادثے کے بعد کار ڈرائیور فرار ہو گیا۔ کیا کسی اور گاڑی سے دشمنی تھی؟ کیا یہ حادثہ ہوا؟ یہی سوال پیدا ہوا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق طلباء چار پہیوں والی کار میں اسکول جا رہے تھے۔ وہ البیریا کے ایک انگلش میڈیم اسکول کے طالب علم تھے۔ آج پیر کو بھی طلباء اسی کار میں اسکول کے بعد گھر لوٹ رہے تھے۔ البیریا بھیرا علاقے سے گزرتے ہوئے کار حادثے کا شکار ہو گئی۔ گاڑی تالاب میں گر گئی۔ چھوٹے طلبہ کار کے اندر پھنس گئے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ حادثہ بھیرہ چوراستہ سے شمشان گھاٹ جاتے ہوئے پیش آیا۔ کار سڑک کے کنارے ایک تالاب میں الٹ گئی۔ تیز آواز سن کر مقامی لوگ جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ طلباء کو کار کے اندر سے بچا لیا گیا۔ انہیں جلدی سے البیریا اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے تینوں طالب علموں کو مردہ قرار دے دیا۔ جاں بحق ہونے والے تین طالب علموں کے نام ایشیکا منڈل، سووک داس اور اورین ڈی ہیں۔ ان کی عمریں 6 سے 11 سال کے درمیان ہیں۔ دیگر دو طالب علموں کے بھی شدید زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ یہ بری خبر طلبہ کے گھروں تک بھی پہنچائی گئی۔ ہسپتال جانے پر والدین رو پڑے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اولوبیڑیا تھانے کی پولیس جائے حادثہ اور اسپتال پہنچی۔ مقامی لوگوں نے حادثے کا شکار ہونے والی کار کو تالاب سے نکالا۔ حادثہ کے بعد کار ڈرائیور فرار! پولیس اسے تلاش کر رہی ہے۔ لیکن یہ حادثہ کیسے ہوا؟ کار سڑک کے موڑ پر کنٹرول کھو بیٹھی اور تالاب میں گر گئی۔ ابتدائی طور پر یہی بتایا گیا تھا۔

ایس ایل ایس ٹی فریشرس کے جلوس نے دھرمتلہ میں ہنگامہ کھڑا کر دیا

کولکاتا: 5 نومبر (عوامی نیوز سروس) پیشہ ورانہ تعلیم اور جسمانی تعلیم کے نئے ملازمت کے متلاشی اب متعدد مطالبات کے ساتھ سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔ پیر کو سیالدہ سے دھرمتلہ تک جلوس کے دوران پولیس کے ساتھ ان کی جھڑپ ہوئی جس کے نتیجے میں ہنگامہ ہوا۔ مظاہرین نے ایس این بنرجی روڈ پر رکاوٹیں توڑ دیں جب پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ مبینہ طور پر، انہوں نے جلوس سے پولیس کو دھمکی دی کہ "ہم تحریک کسے کہتے ہیں بتا دیں گے؟" ایس ایل ایس ٹی ملازمت کے متلاشیوں کو روکنے کے لیے پولیس کو عملی طور پر جدوجہد کرنی پڑی۔ اس کی وجہ سے دھرمتلا میں حالات اب بھی کشیدہ ہیں۔ فزیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ایجوکیشن کے نئے ملازمت کے متلاشیوں نے پیر کو سیالدہ اسٹیشن کے احاطے سے متعدد مطالبات کے ساتھ ایک جلوس شروع کیا، جس میں ایس ایل ایس ٹی بھرتی میں تجربہ کار امیدواروں کے لیے مختص اضافی 10 نمبروں کی منسوخی، آسامیوں کی تعداد میں اضافہ شامل ہے۔ منزل دھرمتالہ ہے۔ وہاں ایک احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔ لیکن درمیان میں پولیس نے انہیں ایس این بنرجی روڈ پر روک لیا۔ وہیں، مظاہرین کی نوکری کے متلاشیوں سے جھڑپ ہوئی۔ لیکن پولیس کی رکاوٹ ہٹانے کے بعد ان کا جلوس آگے بڑھا۔ لیکن بعد میں، ایس ایل ایس ٹی کے نئے ملازمت کے متلاشی دوبارہ پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی میں الجھ گئے۔ کشیدگی پھر سے بھڑک اٹھی۔ جلوس کے دھرمتلہ پہنچنے کے بعد بھی گرما گرم صورتحال میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی۔ ملازمت کے متلاشیوں نے وہاں احتجاج کیا۔ جب پولیس نے انہیں وہاں سے اٹھانے کی کوشش کی تو ایک اور جھڑپ شروع ہو گئی۔ جس کی وجہ سے دھرمتلا چوک کو عملی طور پر بلاک کر دیا گیا۔ ٹریفک جام ہو گیا۔ اضافی پولیس نے وہاں پہنچ کر حالات پر قابو پانے کی کوشش کی۔ لیکن پولیس کو مظاہرین کی مزاحمت کے خلاف جدوجہد کرنا پڑی۔ تاہم بعد میں احتجاج ختم کر دیا گیا اور مظاہرین کو گرفتار کر کے جیل وین میں لے جایا گیا۔ کچھ ملازمت کے متلاشی پولیس پر مظالم کا الزام لگاتے ہوئے روتے ہوئے دیکھے گئے۔ کچھ نے سڑک پر لیٹ کر احتجاج بھی کیا۔ مجموعی طور پر، SLST نئی ملازمت کے متلاشیوں کی تحریک نے پیر کو کولکاتا میں ایک بار پھر میدان جنگ کی صورتحال پیدا کر دی۔

تیز رفتاری سے موٹر سائیکل چلانے سے نوبیاہتا جوڑے کی موت

کیننگ: 24 نومبر (عوامی نیوز سروس) تیز رفتاری سے موٹر سائیکل چلانا نوبیاہتا جوڑے کی موت کا سبب بن گیا۔ اس ہولناک حادثے میں میاں بیوی سڑک سے گر گئے۔ نوبیاہتا جوڑا موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ یہ واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے تلڈی راجا پور علاقے میں پیش آیا۔ اس جوڑے کا نام کوشک مستری اور ریشمی سومستری ہے۔ جیسے ہی بری خبر پہنچی اہل خانہ پر غم کے سائے چھا گئے۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق کوشک اور ریشمی کی شادی چند سال قبل ہوئی تھی۔ یہ جوڑا بروئی پور کی بیلیگا چی پنچایت کے دکشن گھولا کا رہنے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج پیر کو یہ جوڑا بائیک پر نکلا تھا۔ کوشک موٹر سائیکل چلا رہا تھا۔ ریشمی پیچھے بیٹھی تھی۔ یہ بائیک تلڈی راجا پور علاقے میں کیننگ - بروئی پور روڈ پر بیلیگچی کھمبے سے متصل علاقے سے گزر رہی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ موٹر سائیکل تیز رفتاری سے چلائی جا رہی تھی۔ موٹر سائیکل ایک ڈمپر سے ٹکرا گئی۔ تیز رفتاری کے باعث جوڑا سڑک سے دور جا گرا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ میاں بیوی کی خون آلود لاشیں سڑک پر پڑی تھیں۔ موٹر سائیکل تباہ ہو گئی۔ بعد میں مقامی لوگوں نے انہیں بچایا اور بروئی پور سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے۔ ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ خبر براہو پور تھانے تک پہنچی۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ جوڑے کی موت سے علاقے میں سوگ کی فضاء چھا گئی۔

ایک اور بی ایل او کی حالت بگڑی، سینے میں درد اور سانس کی تکلیف کے بعد اسپتال میں داخل

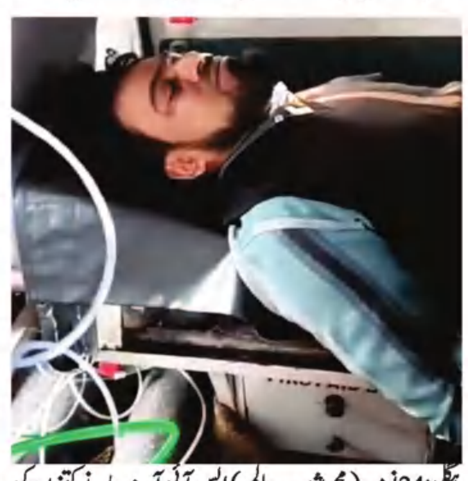

ہگلی: 24 نومبر (محمد شبیب عالم) ایس آئی آر نہ جانے کتنوں کی جان لے گا، کتنوں کو اسپتال پہونچائے گا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی لگاتار شکایت کے باوجود بھی الیکشن کمیونیکیشن، مرکزی حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی ہے۔ آج ایک اور بی ایل او کی طبیعت بگڑی سینے میں شدید درد، سانس کی تکلیف کی وجہ سے اسپتال پہونچایا گیا۔ ہگلی سپتوگرام اسمبلی کے تحت بانسبیڑیا پارٹ نمبر 148 کے بی ایل او ابوتراب بن امن کی طبیعت گزشتہ رات اچانک سے بگڑ گئی افراتفری میں چنسورہ امام باڑہ اسپتال پہونچایا گیا۔ لیکن انکی جسمانی صورتحال کو دیکھتے ہوئے دوسرے دن یعنی پیر کے روز کلیان کے گاندھی اسپتال میں منتقل کیا گیا جہاں تراب بن امن سینے میں درد کی وجہ سے کراہ رہے تھے۔ اس معاملے میں انکے والد نبی حسن امن نے بتایا کہ اتوار کی دیر رات سینے میں درد کیساتھ ساتھ سانس لینے میں بھی دشواری پیش آنے لگی طبیعت زیادہ بگڑتے دیکھ چنسورہ امام باڑہ اسپتال میں داخل کرایا گیا وہاں ابتدائی علاج کے بعد درد میں تھوڑی راحت تو ملی لیکن دوسرے دن صبح طبعیت اور بگڑنے لگی نتیجے میں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد کہا کہ سینے میں درد ہے سانس لینے میں دشواری ہے اس لئے انہیں گاندھی اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ دو پہر کو انہیں گاندھی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں وہ کافی گھبرائے ہوئے لگ رہے تھے انیس نمبر وارڈ کے کاؤنسلر کا لڑکا صدام بن شہید انہیں دلاسہ دیتے دکھائی دیا اور یہ کہتے سنا گیا کہ " ماسٹر صاحب آپ بالکل نہ گھبرائیں سب ٹھیک ہو جائے گا"۔ تراب کے والد نے کہا کہ ایس آئی آر کا کام ملا ہے جسے لیکر میرا بیٹا کافی پریشان تھا وہ جسمانی طور پر پیدائشی معذور ہے۔ ایس آئی آر کو لیکر دباؤ محسوس کر رہا تھا دن رات ایک کر کے ایس آئی آر کا کام کر رہا تھا وقت پر کام مکمل کرنے کے دباؤ نے اسے اسپتال پہونچایا ہے۔

ہوڑہ اسٹیشن پر 37 لاکھ روپے ضبط، اتر پردیش میں اسمگلنگ اسکیم

ہوڑہ: 25 نومبر (عوامی نیوز سروس) مکمل طور پر نئے طریقے سے، ہوڑہ اسٹیشن سے اسمگل ہونے سے پہلے پارسلوں میں 37 لاکھ 64 ہزار روپے نقد ضبط کیے گئے۔ ریلوے پولیس نے واقعہ میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ بھاری رقم حوالات کی رقم ہے۔ تاہم اس بارے میں مزید یقین کے لیے محکمہ انکم ٹیکس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اتنا ہی نہیں اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا اس بھاری رقم کی اسمگلنگ کے پیچھے کسی عسکریت پسند کا تعلق ہے یا نہیں۔ انکم ٹیکس حکام نے اس واقعہ میں پکڑے گئے ٹونو کمار یادو سے بھی مرحلہ وار پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا ہے کہ یہ بھاری رقم اتر پردیش لے جائی جا رہی تھی۔ اتفاق سے گزشتہ ہفتہ کو ہاوڑہ اسٹیشن کے اولڈ کمپلیکس کے پلیٹ فارم نمبر 8 پر چیکنگ کے دوران کچھ مشکوک پارسل پکڑے گئے تھے۔ اس پارسل کے چار بیگ ایک وین میں لیے جا رہے تھے۔ مشکوک ہونے پر ریلوے پولیس نے پارسل قبضے میں لے لیے۔ اور جب انہیں کھولا گیا تو ریلوے پولیس پوری طرح ششدر رہ گئی۔ اس نے دیکھا کہ چار تھیلوں میں نوٹوں کی بھاری مقدار تھی۔ انہوں نے اس سلسلے میں ٹونو کمار یادو سے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ دوران تفتیش کئی تضادات سامنے آئے۔ اتنا ہی نہیں پوچھ گچھ کے دوران 34 سالہ نوجوان نے بتایا کہ بیگ میں موجود رقم دہرادون ایکسپریس سے وارانسی پہنچائی جانی تھی۔ وہ صرف 'کیریئر' کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اتنا ہی نہیں گرفتار ٹونو کمار یادو نے تفتیش کاروں کو یہ بھی بتایا کہ اس نے یہ رقم کولکاتا سے جمع کی تھی۔ اس کے بعد ریلوے پولیس نے محکمہ انکم ٹیکس کو اطلاع دی۔ گرفتار نوجوان کو محکمہ انکم ٹیکس کے حوالے کر دیا گیا۔ وہ واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ یہ پیسہ کس کا ہے؟ اس طرح ہوڑہ اسٹیشن کے ذریعے اسے کیوں کہاں لے جایا جا رہا تھا؟ محکمہ انکم ٹیکس کے افسران ہر چیز کی چھان بین کر رہے ہیں کہ آیا یہ رقم حوالات کی رقم ہے یا نہیں۔ اس تناظر میں ریلوے پولیس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ یہ پہلا موقع ہے جب ہوڑہ اسٹیشن پر اتنی بڑی رقم پارسل میں لی جا رہی ہے۔ اس معاملے کو بڑی اہمیت کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس اس معاملے کو دیکھ رہا ہے۔

ہگلی ضلع موبائل میڈیکل یونٹ (MMU) کی مدد سے مظبوط معیاری علاج میں سہولت

ہگلی: 24 نومبر (محمد شبیب عالم) ہگلی ہیلتھ ایڈمنسٹریشن نے افرادی قوت کی ترقی کے یونٹ (MMU) کے لیے ایک مضبوط معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SoP) وضع کیا ہے اور اسے نافذ کیا ہے تاکہ پسماندہ اور دور دراز کی کمیونٹیوں کو جامع اور مساوی بنیادی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کی جا سکیں۔ اس کے علاوہ MMUs بلاک اور ودھان سبھا کی سطح پر مربوط ماسٹر پلان کے مطابق ہر ہفتے چھ کیمپوں کا اہتمام کریں گے۔ تاکہ ضرورت مند اور کمزور لوگوں کو صحت کی بنیادی خدمات فراہم کی جا سکے۔ ایم ایم یو کیمپس میں درج ذیل جامع صحت کی خدمات فراہم کی جائیں گی۔

• عمومی او پی ڈی خدمات اور معمولی طبی علاج • ابتدائی بچپن کی صحت کا معائنہ، اے این سی/ پی این سی امتحان • این سی ڈی اسکریننگ، ہائی رسک اور ذیابیطس کا معائنہ • خون کا ٹیسٹ، بشمول ایچ بی، سی بی سی، شوگر، ایم ایم آر ڈی کے، ای سی جی، قبل از پیدائش کے پلیٹ فارم کے ساتھ چیک اپ۔ ماہر ریمش G• Prenatal Obstetric USG حاملہ خواتین کی صحت کی تعلیم/صحت سے متعلق آگاہی، صحت کے فروغ، ویکسینیشن اور ملیریا کی روک تھام میں مہارت۔ یہ خدمات ایم ایم یو کے زیر انتظام کلینکس کے ذریعہ تجربہ کار ڈاکٹروں، فارماسسٹ، ای سی جی/نرسنگ ٹیم، ڈی ایچ اے اور مقامی ANM اور ASHA، CHO کے تعاون سے فراہم کی جاتی ہیں۔ کیمپ کا اہتمام ایم ایم یو صبح 9:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک کرے گا اور ٹیم رات 9 بجے موجود ہوگی۔ مقامی انتظامیہ اور سہولیات (PRI) اس میں مدد کرے گی۔ • مقام کی تیاری اور فراہمی • بیٹھنے کے انتظامات، کھانے پینے کی اشیاء اور ناشتے کا کنٹرول • MMU یونٹ کم از کم 48 گھنٹے کی مدت کیلئے دیہی اسپتال/ BPHC کے زیر انتظام علاقوں میں چلائے جائیں گے اور طبی آلات کی باقاعدہ دیکھ بھال کی جائے گی۔ محکمہ صحت آلات، آلات اور مشینری کی باقاعدہ دیکھ بھال کا ذمہ دار ہوگا۔

بنگال میں کم سے کم درجہ حرارت میں کمی موسم خشک رہے گا: آئی ایم ڈی

کولکاتا: 24 نومبر (عوامی نیوز سروس) محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے پیر کو پیش گوئی کی ہے کہ مغربی بنگال کے تمام اضلاع میں آئندہ دو دن کے دوران کم سے کم درجہ حرارت میں دو ڈگری سیلسیس کی کمی واقع ہوگی۔ محکمہ نے بتایا کہ اس کے بعد ریاست کے مختلف اضلاع میں اگلے تین دنوں کے دوران کم سے کم درجہ حرارت میں بتدریج دو ڈگری سیلسیس اضافہ متوقع ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق مغربی بنگال میں آئندہ سات دنوں تک موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا۔

پیر کے روز ریاست کا سب سے سرد مقام ہمالیائی سیاحتی شہر دارجلنگ رہا جہاں کم سے کم درجہ حرارت 5.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جب کہ پڑوسی کالیمپونگ میں درجہ حرارت کہیں زیادہ یعنی 13 ڈگری سیلسیس رہا۔ ریاست کے میدانی حصوں میں سب سے کم درجہ حرارت شانتی نیکیتن (ضلع بیر بھوم) میں 14.2 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ دیگر مقامات میں جالپائی گوڑی (14.5 ڈگری سیلسیس)، کلیانی (14.7 ڈگری سیلسیس) اور بردوان (15 ڈگری سیلسیس) میں بھی کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ کولکاتا میں پیر کو کم سے کم درجہ حرارت 18 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا۔ محکمہ موسمیات نے منگل کی صبح شہر میں ہلکی دھند پڑنے کی پیش گوئی کی ہے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر پی وی سی - آر- 5 2 - 6 2 بتاریخ 20.11.2025- ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/ سی پوربی ریلوے ورکشاپ کنچراپاڑہ، کیرج کمپلیکس، نارتھ 24 پرگنہ پی او، کنچراپاڑہ، پن 743145 کھلا ٹنڈر مطلوب ہے مندرجہ ذیل کام کے لئے **کام کا نام و مقامات:** پی وی سی کھرچنے، بھانے و ویلڈنگ کا کام فرش پر روایتی طرز کے، ایل ایچ بی، ایم ای ایم یو (ٹریلر و موٹر) اور ڈی ای ایم یو (ٹریلر و موٹر) بوگیوں کے پی او ایچ کے دوران کیرج کمپلیکس، کنچراپاڑہ کے ذریعہ کاموں کے ٹھیکے کھلا ٹنڈر کی بنیاد پر 01 (ایک) برس کی مدت کے لئے۔ **کام کی تخمینہ لاگت:** 63,22,815.40 بشمول جی ایس ٹی **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت (ٹی ڈی سی):** صفر، **ویب سائٹ جہاں سے ٹنڈر ڈکومنٹ کی دستیابی ہوگی:** ٹنڈر ڈکومنٹ کی مکمل جوڑی انڈین ریلوے کے ای- پرکیورمنٹ ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔ www.ireps.gov.in، 20.11.2025 تا 12.12.2025 تک 11:00 بجے **بڈ سیکوریٹی برائے ادائیگی**- 1,26,500/- روپئے **کام کی مکمل مدت:** 01 (ایک) برس کے۔ **اشتہاری مدت:** 20.11.2025 تا 12.12.2025 تک 11.00 بجے **پیشکش جمع کرنے کی مدت:** 15 (پندرہ) دنوں سے پہلے تا 12.12.2025 تک 11.00 بجے **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 12.12.2025 کو 11:00 بجے تک **ٹنڈر کی معیاد:** 66 (چھیاسٹھ) دنوں کے **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت:** ٹنڈر جو کہ کھل جائے گا 15:00 بجے مورخہ 12.12.2025 کے بعد ہی۔

MISC-297/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : X @EasternRailway
f @easternrailwayheadquarter

ای- آکسن کیٹرنگ کنٹراکٹ کیلئے آدرا ڈویژن حلقے میں

ای- آکسن مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ایس ای ریلوے، آدرا کی طرف سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کے لئے **کام کا نام:** کیٹرنگ کا ٹھیکہ **کیٹگری: کیٹرنگ آکسن کیٹلاگ نمبر:** سی اے ٹی جی 42 **لاٹ نمبر/ کیٹگری:** (i) کیٹگری ی- آدرا- وی ایس یو- ایس ایم یو 94-25-1 [کیٹرنگ اسپیشل مائنر یونٹ (ایس ایم یو)] (ii) کیٹگری ی- آدرا- آدرا- ایس ایم یو 80-24-1 [کیٹرنگ- اسپیشل مائنر یونٹ (ایس ایم یو)] **آکسن شروع (سبھی لاٹ کے لئے):** 05.12.2025 کو 12:00 بجے **آکسن بند کی تاریخ/ وقت:** 05.12.2025 کو 12.40:00 بجے **نوٹ:** متوقع ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ وہ ای- آکسن ماڈیول کے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ www.ireps.gov.in سے رجوع کریں۔ تفتیش/ قرارداد کے لئے، اگر ہو کوئی، تو رابطہ کر سکتے ہیں ذیل میں دیئے گئے دفتر سے۔

(PR-873)

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے
خدمات مسکرا کر کرتے ہیں

صدرِ جمہوریہ ہند دروپدی مرمو ہندستان کے نئے چیف جسٹس سوریہ کانت کو راشٹر پتی بھون میں حلف دلاتے ہوئے۔

ایک گہری سازش کے ذریعہ کم از کم کئی بوتھوں میں ترنمول بی ایل او کا نام تک نہیں

کولکاتا،24رنومبر:100فیصد بوتھ پر نمائندوں کی فہرست جمع دینے کے بعد بھی ایس آئی آر کی کارروائی میں ترنمول کانگریس کے35فیصد بی ایل او کا نام الیکشن کمیشن میں درج ہونے سے رہ گیا۔ وجہ کیا ہے؟ اور یہی نام اگر آخری مرحلے تک درج ہونے سے رہ جائے تو9دسمبر کے خاکے ووٹرلسٹ شائع ہونے پر ''جانچ پڑتال'' شروع ہوئی تو اس35فیصد بوتھ میں کمیشن یا اپوزیشن کے دعویٰ نیز چیلنج کو ثابت کرنے کے لئے جوڑا پھول کے پاس کوئی بھی نہیں رہے گا۔ بتایا جارہا ہے کہ100بوتھوں میں بی ایل او کے نام35فیصد بوتھ کے ترنمول کانگریس نے جمع کیا تھا۔ اس کے بعد بھاجپا و الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے محض65فیصد نام رجسٹری دکھا کر باقی35فیصد کو چھانٹ دیا ہے، پارٹی کی غفلت شعاری سے کئی اضلاع میں ترنمول کانگریس کی طرف سے بی ایل اے-2مقرر کرنے کے بعد بھی ابھی تک الیکشن کمیشن کے پاس وہ سارے نام رجسٹرڈ نہیں ہوسکا۔ ترنمول کانگریس اسے بھی ایک بڑی سازش کا نتیجہ قرار دے رہی ہے۔

وقف بورڈ میں وقف پورٹل کے سلسلے میں وقف بورڈ کے چیئر مین شہید الا منشی ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ساتھ میں امامِ عیدین قاری فضل الرحمن

ترنمول کا SIR کے خلاف احتجاج اب دلی میں ابھیشیک نے 10 رکنی ایم پی کی ٹیم تشکیل دیدی

کولکاتا،24رنومبر: ایس آئی آر کی دہشت انگیزی کو لیکر اب ترنمول کانگریس دلی میں ایک بڑے احتجاج کا منصوبہ بنایا ہے۔ سوموار کو ابھیشیک بنرجی نے ورچول میٹنگ کے ذریعہ اس تجویز کے بارے میں کھل کر بتا دیا۔ ترنمول کانگریس کے کل ہند پیمانے کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے یہ بھی بتا دیا کہ ترنمول 10ایم پی حضرات کو لیکر ایک ٹیم بنائی ہے اور اس ٹیم کو ایک خصوصی ذمہ داری بھی سونپ دی ہے۔ انہیں دہلی جا کر وہاں الیکشن کمیشن کے دفتر میں چیف الیکشن کمیشن کے ساتھ دوبدو ملاقات کرنے کو کہا گیا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے یہ بتا دیا کہ اس ملاقات کے لئے انہیں پہلے سے وقت بھی لینا پڑے گا۔ اور ملاقات کرتے وقت ''ایس آئی آر'' کا جو غیر منظم طریقہ ہے اس کے بارے میں بھی کمشنر کو گوش گزار کرنا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق 10 نمائندوں کی اس ٹیم میں ترنمول پارٹی کے نیتا سدیپ بندو پادھیائے بھی ہونگے۔ معمر ایم پی سوگت رائے، کلیان بنرجی، ڈریک اوبرائن، شتابدی رائے، ڈولا سین، مہوا مترا، پرکاش چیک برائک، ساجدہ احمد، ممتا بالا ٹھاکر، ساکیت گوکھلے، ابھیشیک بنرجی نے یہ بھی بتا دیا کہ سدیپ بندو پادھیائے اس وقت علیل ہیں۔ اس لئے وہ نہیں بھی جاسکتے ہیں۔ اب9ایم پی حضرات اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچائینگے۔ کس طرح اور کیسے ایس آئی آر تجویز پر ترنمول اپنا تیور بدلے گا۔ اس کے بارے میں بھی ابھیشیک نے بتا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمشنر کے پاس تصحیح شدہ فہرست نہیں ہونگے۔ جبکہ لوگوں پر تشدد چلتا رہے گا۔ SIR غیر منصوبہ بند طریقہ کار سماج کے لئے مضر ہے۔ جو مارے گئے ہیں ان کی ذمہ داری کمیشن قبول کرے۔ تو پھر کمیشن کے خلاف ہم ایف آئی آر کیوں نہ کریں؟ یہی سوالات ابھیشیک نے اٹھایا ہے۔

☆

SIR کے خوف سے ایک اور جان گئی ووٹرلسٹ میں نام نہ ہونے سے دل کا دورہ پڑ گیا

کولکاتا،24رنومبر: ایس آئی آر کی دہشت سے بنگال میں ایک اور موت کا تجربہ۔ 45برس کا ببلو ہیمبرم کی جان گئی۔ گھر والوں نے یہ شکایت کی کہ2002کے ووٹرلسٹ میں ببلو اور اس کے پریوار کا نام نہیں تھا یہ جاننے کے بعد ہی وہ خوفزدہ ہوگیا۔ اس شدید خوف سے اس کا عارضہ قلب ہوگیا اور وہ جانبر نہ ہوسکا۔ جیسے ہی یہ افسوسناک خبر سنی گئی ویسے ہی پنگلا کے رکن اسمبلی اجیت مائیتی وہاں دوڑ کر گئے۔ رکن اسمبلی نے بتایا کہ ببلو ہیمبرم و اس کے پریوار اس علاقے کے پرانے باشندہ تھے۔ اب اس اچانک و بے وقت کی موت کی ساری ذمہ داری الیکشن کمیشن کو لینا ہوگا۔ اتنا ہی نہیں اس دردناک انجام پر انہوں نے بھاجپا کو بھی آڑے ہاتھوں لیا، کہا کہ جس طرح سے ایس آئی آر لیکر بھاجپا زہر پھیلا رہا ہے اس سے لوگوں کے اندر ڈر سما گیا ہے اور اب یہ موت اسی ڈر کا نتیجہ ہے۔ مائیتی نے پورے وثوق سے کہا کہ اکتوبر کے آخری الیکشن کمیشن نے بنگال میں ایس آئی آر کا اعلان کردیا تھا۔ جس کے بعد لوگوں میں ابھی بھی کئی سوالات پیدا ہورہے ہیں اور کئی جگہوں میں تو لوگ اس کے ڈر سے جان بھی گنوا رہے ہیں اور خودکشی بھی کررہے ہیں۔ بنگال میں یہ حادثہ بھی کم تکلیف دہ نہیں ہے۔ ایس آئی آر اب اور کتنی جانوں کی بلی لے گا یہ کہنا بھی مشکل ہے۔ پھر بھی پورے بنگال میں خوف وہراس کا ماحول بنا ہوا ہے۔

☆

SIR لوگوں کے اختیارات غصب کرنے کی بڑی سازش ابھیشیک بنرجی کے میگا میٹنگ میں اپوزیشن، کمیشن پر الزامات

کولکاتا، 24رنومبر: بنگال میں ایس آئی آر ایک زہر کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ یہ عام لوگوں کی حیثیت چھیننے میں لگی ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے پورے وثوق و گرج کر کہا۔ اس وقت بنگال SIR سے دہک رہا ہے۔ اور اسی کے ساتھ سیاسی تنازعہ بھی بام عروج پر ہے۔ اسی نا یقینی صورتحال میں ابھیشیک بنرجی نے ایک میگا میٹنگ بھی بلا لیا۔ جس میں پارٹی کے چنندہ نمائندے وعہدہ بر لیڈران ان کے ساتھ مل کر اپوزیشن اور الیکشن کمیشن کی کھل کر مذمت کی بولے کہ یہ ایک بنا بنایا پلان ہے کہ یہاں سے اقتدار پارٹی کو ہر ممکن طریقے سے در بدر کرے گا اور گیروا دھاری کو متمکن کرے۔ جس کے لئے SIR کا دہشت پھیلا کر معصوم لوگوں کو مروایا جارہا ہے۔ اب تک تو اس عذاب سے لاتعداد لوگ جان گنوا بیٹھے ہیں۔ آگے کیا ہوگا اس منصوبہ بندی پر ابھیشیک بنرجی نے سر جوڑ کر آگے کا منصوبہ تیار کیا۔

بی ایل او ادھیکار تحفظ کمیٹی کے ممبران ایک احتجاجی ریلی میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے دفتر کی طرف مارچ کرتے ہوئے جب کولکاتا میں بی ایل او کے ساتھ غیر انسانی سلوک ہوا۔

شہر کے ہوٹلوں میں ایک کے بعد ایک قتل کی وارداتیں لال بازار کی طرف سے ''سرپرائز چیکنگ'' کی سخت ہدایات

کولکاتا، 24رنومبر: نقلی آدھار کارڈ و شناختی کارڈ لیکر اس وقت کئی جعلساز ہوٹلوں میں پناہ لئے ہوئے ہیں؟ ان کی کھوج خبر لینی بھی محکمہ پولس کے سراغ رسانوں کے لئے ضروری ہے۔ اور اسی بات کو گانٹھ باندھ کر اب شہر کی پولس ہر ایک ہوٹل، گیسٹ ہاؤس میں ''اچانک'' سے جانچ پڑتال کرنے میں جٹ گئے ہیں۔ ہوٹلوں میں رہنے والے عارضی مسافروں کا گہرائی سے شناختی کارڈ، آدھار کارڈ کو بھی جانچا جارہا ہے۔ یہ بھی دیکھا جارہا ہے کہ گیسٹ ہاؤس میں پناہ لینے والوں کا آدھار کارڈ، شناختی کارڈ کی تصویر سے چہرہ مل رہا ہے یا نہیں۔ لال بازار نے شہر کے سبھی تھانوں میں اوسی کو ایسی ہدایت دی ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق سبھی شہر کے ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤس میں اچانک سے انٹری کرکے وہاں رہنے والے لوگوں کی شناختی کارڈ/آدھار کارڈ کو سختی سے جانچا جائے۔ کیونکہ قلب شہر اور پارک اسٹریٹ کے گیسٹ ہاؤس میں قتل و خون کی بھی کئی وارداتیں ہوچکی ہیں۔ اسی سے محتاط رہنے کے لئے محکمہ پولس پہلے سے بھی زیادہ سخت گیر ہوگئی ہے۔ اور شہر کے سبھی تھانے کے اوسی کو ہدایت کردی ہے کہ وہ تمام ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤس میں اچانک سے پہنچ کر وہاں عارضی طور پر رہنے والوں کی شناختی کارڈ/آدھار کارڈ کے ذریعہ ان کے حرکات وسکنات کا پتہ چلائیں تاکہ جرائم پر روک لگے۔ اس کے علاوہ اس کام سے ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤس کا تحفظ ہمیشہ کے لئے ہوجائے۔

ڈیٹنگ ایپ پھندا، بلیک میل پر احتجاج، گئی جان قصبہ قتل پر پولس کا تجرباتی اندازہ

قصبہ،24رنومبر: ڈیٹنگ ایپ ملاقات، محض کچھ ہی دنوں کی جان پہچان کے بعد رشتہ بستر تک پہنچ گیا۔ وعدے کے مطابق قصبہ کے ایک ہوٹل میں ملنے کی بات تھی۔ اور اس ملاقات کے کچھ ہی گھنٹوں میں عاشق کا قتل کردیا گیا۔ مرنے والا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ نام آدرش لوسلکا بتایا گیا۔ پولس نے اس قتل کے معاملے کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔ اور اندازہ لگایا کہ یہ ڈیٹنگ ایپ پہلے جال میں پھنسانے کا کام کیا پھر بعد میں اسے بلیک میل کرنے کا منصوبہ بنا اور جب اس نوجوان نے بلیک میل کے خلاف آواز اٹھائی تو اس کا قتل کردیا گیا۔ جوائنٹ پولس کمشنر نے لال بازار میں صحافیوں کو اس بارے میں متوقع باتیں بتائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ قصبہ ہوٹل سے آدرش لوسلکا کا لاش برآمد کیا گیا۔ اس کینا کوں سے خون بہہ رہی تھی اور جسم پر بھی زخموں کے نشانات تھے۔ ہوٹل کا کمرہ بھی بے ترتیب تھا۔ شراب کی بوتلیں ادھر ادھر پڑی ہوئی تھیں بستر کے چادر سے لیکر پوشاک کی بھی درگت بنی ہوئی تھی۔ جس سے صاف پتہ چلا کہ کمرے میں ہاتھا پائی بھی ہوئی تھی۔ کمشنر نے بتایا کہ ابھی ڈیلوری بوائے دھروب ان کے قبضے میں ہیں۔ کوہل ساہا لیفس ویڈیو ایڈیٹر ہے۔ حال میں ہی ''بمبیل'' ڈیٹنگ ایپ کے ذریعہ دھروب وکوہل کی ملاقات ہوئی تھی۔ کمرے میں دھروب وکوہل نے آدرش کو لیکر مستی کی پارٹی کی تھی۔ اس کے بعد جھگڑے ہوئے ہونگے پھر آدرش ان کے ہاتھوں جان گنوا بیٹھا۔ پولس کا ایسا ہی سوچنا ہے۔

کمیشن کی فہرست نے کئی نوکری امیدواروں کا نیند اڑا دیا

ایس ایس سی نے نقلی امیدواروں کا پول کھول دیا

کولکاتا،24رنومبر: گیارہویں وبارہویں کلاسوں کے لئے ایس ایس سی کی تحریری امتحان کے بعد بحالیوں کے لئے امیدواروں کے کاغذات کی جانچ گزشتہ منگل کو ہوگئی تھی۔ اور اس میں ہی سنسنی خیز معلومات ابھر کر سامنے آگئیں۔ دیکھا گیا کہ تو اس میں لگ بھگ300امیدواروں کے اسناد میں قابل پکڑ الٹ پھیر ہے۔ اس میں محض بنگلہ و انگریزی کو باد دیکر106امیدواروں کے نام ہیں۔ اتوار کو ایک فہرست اسکول سروس کمیشن نے نکالا بتایا جارہا ہے کہ کس کس امیدوار کے نام کاٹے گئے ہیں۔ کیونکہ کوئی تنازعہ نہ اٹھے پھر کیوں ان کے نام کاٹے گئے۔ کمیشن نے یہ بھی صاف طور پر بتا دیا۔ ایس ایس سی کے شائع شدہ فہرست سے کل ملا کر بنگلہ کے 33 اور انگریزی کے 73امیدواروں کے نام حذف کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ٹیچروں کے تجرباتی معلومات جواب لوڈ کیا گیا ہے جن میں زیادہ تر معاملے میں غلطی سے پُر تھے۔ جبکہ کئی اسناد جانچ کے بعد تجربے کے اسناد بھی نہیں دکھا پائے۔ اب یہ راز کھلا کہ امیدوار لگ بھگ سارے سات فیصد نقلی دستاویزات لیکر ٹیچر بحالی کی عرضی ڈالے تھے۔

ذاتی ورکشاپ میں مچھلی کاروباری کے بیٹے پر حملہ، جان بچی مگر پولس وجہ جاننے کے لئے تحقیق میں جٹی

باگھا جتن،24رنومبر: دکھن کولکاتا کے رام گڑھ علاقے میں ایک ورکشاپ میں جان پہچان والے کے ہاتھوں ایک مچھیڑے کے لڑکے زبردست زخمی ہوا۔ اس کے گلے، ہاتھ میں چھری کے گہرے نشانات دیکھے گئے۔ نکھل پال اس وقت باگھا جتن کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کے بعد کہہ دیا کہ اس وقت وہ لڑکا خطرے سے باہر ہے، اور بہتر ہے۔ اس معاملے کی جانچ کے لئے پٹلی تھانے کے افسران جانچ میں لگ گئے یعنی پولس نے اسپتال جا کر اس لڑکے سے اس حادثے کی اصل وجہ جانی۔ وہ بار بار یہی کہتا رہا کہ کون اور کیوں اس طرح سے اسے زخمی کرکے چھوڑا۔ کس نے اس پر حملہ کیا یہ وہ خود نہیں سمجھ پایا نامی گرامی مچھلی کے کاروباری کاہن پال کے ورکشاپ جو گنگولی بگان بازار کے سکنڈ گیٹ علاقے میں ہے۔ جو لکھن پال کی گلی سے جانا جاتا ہے۔ سوموار کو صبح 3 بجے کے قریب اس ورکشاپ میں50برس کے نکھل پال گئے تھے۔ چشم دید گواہوں کے مطابق وہاں وہ بیٹھ کر اخبار پڑھ رہا تھا۔ اچانک سے شرپسند وہاں گھس کر ان پر حملہ کردیا۔ پہلے شرپسندوں نے ایک تیز دھار چھری سے اس کے گلے و ہاتھوں کو لہولہان کر ڈالا۔ لوگوں کو پتہ چلا تو شرپسند بھاگ کھڑے ہوئے اور لوگوں نے نکھل کو پاس کے ایک نرسنگ ہوم میں لے گئے۔ ان کے گھر والوں کو بھی آس پاس کے لوگوں نے خبر کردیا۔ اور پولس کو بھی اب پولس تحقیق میں جٹی ہے۔

ہاکرس جوائینٹ ایکشن کمیٹی مغربی بنگال کی طرف سے ایک شہید دیوس مناتے ہوئے اور اپریشن سن شائن کی مذمت کرتے ہوئے۔

عیاشی پھر شادی کا کھوکھلا وعدہ، ممبئی سے گرفتار پولس نے ''چیٹ'' حکمت عملی کا بھرپور استعمال کیا

کولکاتا،24رنومبر: شادی کا جھانسہ دیکر اپنی ساتھی لڑکی کو بار بار استعمال کرنے کا الزام سامنے آیا۔ اور جیسے ہی شادی کا دباؤ بڑھا کولکاتا کی نوکری چھوڑ کر عیاش باز ممبئی بھاگ کھڑا ہوگیا۔ وہاں جاتے ہی بدکار انسان نے اپنا فون نمبر بھی بدل ڈالا۔ اور اپنی عیاشی کا شکار بنانے والی لڑکی سے رشتہ بھی توڑ لیا۔ دراصل اس بدکار نوجوان نے معصوم لڑکی جو اس کے ساتھ کام کرتی تھی شادی کا جھانسہ دیکر اس کے شباب سے دل کھول کر کھیلا اور جب لڑکی کی طرف سے شادی کا دباؤ بڑھنے لگا تو وہ زانی کولکاتا کمپنی سے ٹرانسفر لیکر سیدھا ممبئی بھاگ گیا۔ وہاں کے آفس سے جڑ گیا۔ اس کے ساتھ چالاکی یہ کی کہ پرانے نمبر کو بھی بدل ڈالا تاکہ وہ لڑکی اس سے رابطہ نہ کرسکے۔ دراصل وہ عیار بیرون ممالک بھاگنے کا منصوبہ بنایا تھا مگر اس سے پہلے ہی قصبہ کی پولس نے اس کو گرفتار کرلیا۔ اس میں پولس کو پسینہ چھوٹ گیا۔ کیونکہ اس دوران سوشل میڈیا پر ویب کے ساتھ ''چیٹ'' کرتے ہوئے پولس کو اس کے دفتر کا پتہ مل گیا۔

اپر پرائمری امیدوار بکاش بھون کی طرف احتجاجی مارچ کرتے ہوئے۔

پرائمری ٹیچر، ایس ایس سی کیلئے فائنل انٹرویو ڈیمو لیکچرر کی ایمس کی جانب سے تیاری

ہگلی:24 نومبر (محمد شبیب عالم) بانسبیڑیا میں "AIMS" کوچنگ سینٹر گزشتہ آٹھ برسوں سے مقابلہ جاتی امتحانات کیلئے نمایاں کارکردگی انجام دے رہی ہے۔ جس کے تحت 2024 میں اس سینٹر کے تحت کل بائیس امیدوار کامیابی کی منزل طئے کیے۔ یہ اپنے طور پر پورے بانسبیڑیا کیلئے نہایت ہی فخر کی بات تھی۔ اس ایمس کوچنگ سینٹر میں صرف بانسبیڑیا ہی نہیں کولکاتا، ہوڑہ، شمالی چوبیس پرگنہ، نارتھ دیناجپور، کل پانچ اضلاع کے امیدوار یہاں ٹریننگ لے رہے ہیں۔ یہاں قابل، تجربہ کار، باصلاحیت اساتذہ کی نگرانی میں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاریاں کروائی جاتی ہے۔ یہاں مفت میں کوچنگ کروائی جاتی ہیاور جہاں ڈبلیو بی سی ایس کی تیاریاں بھی کروائی جاتی ہے۔ اسی ایمس کے تحت گزشتہ تین برسوں سے خصوصی امتحانات لئے جاتے ہیں گورنمنٹ امتحانات سے عین قبل اسکے لئے امیدواروں سے ایک مخصوص رقم وہ بھی اس لئے خود کی جگہ نہیں ہے اور یہاں کچھ ایسے اساتذہ بھی رکھے جاتے ہیں جو دور دراز سے آتے ہیں اس وجہ سے پانچ سو روپئے اس مخصوص رقم ایک ماہ کی ٹریننگ کیلئے لی جاتی ہے۔ اس سال بھی یہ کلاس نومبر ماہ میں شروع کی گئی تھی جسکا آج فائنل تھا یا یوں کہیں کہ خصوصی سیشن کا اختتام ہوا۔ جس میں چالیس کے قریب امیدوار حصہ لئے تھے جنہیں انٹرویو کیساتھ ساتھ ڈیمو لیکچر، ٹیچنگ کی تربیت دی گئی۔ اس ٹریننگ میں حصہ لینے والے سبھی امیدواروں نے اطمینانی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں پوری طرح یقین ہے کہ آئندہ مقابلہ جاتی امتحانات میں ہم نمایاں کارکردگی پیش کریں گے۔ سینٹر کے جنرل سیکریٹری محمد نصرالدین اور سیکریٹری سراج عالم نے بتایا کہ ایمس کی جانب سے ایک خصوصی اعلان بھی کیا جارہا ہے کہ آئندہ ماہ سات دسمبر سے " پی ایس سی کلرک شپ مین " امتحان کی تیاریاں کروائی جائے گی خواہش مند امیدوار (AIMS) بانسبیڑیا سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

کمرہٹی فروبیل انگلش گرلس اسکول کی دوروزہ تقریبات 22 اور 23 نومبر 2025 کو اسکول میں منعقد ہوئی تقریب کا افتتاح ربن کاٹ کر معروف علمی وادبی شخصیت خواجہ احمد حسین نے کیا۔ اسکول کی طالبات کے ہاتھوں سے بنائے ہوئے گھریلو اشیاء اور ان کارناموں دیکھ کر مہمانان اور گارجین حیرت زدہ ہوگئے۔ بچیوں میں امنگ اور جوش دیکھ کر پروفیسر حیدر حسن کاظمی، خواجہ احمد حسین، حفیظ الرحمن، ڈاریکٹر اصغر علی خان، سراج نعمانی، حاجی صاحب، کولکاتا پبلک اسکول کی پرنسپل نوشابہ زریں اور فوربیل اسکول کی پرنسپل شاہین تاج ودیگر تمام استانیوں انعام حاصل کرنے والی طالبات کو دعاؤں سے نوازا۔ طالبات نے سماجی حالات کے پیش نظر استانیوں کے لکھے اسٹیج ڈرامے بھی پیش کئے۔ جسے بے حد پسند کیا گیا، اس موقع پر دوران گفتگو خواجہ احمد حسین جگہ کی تنگی کو دیکھتے ہوئے اسکول کی نجی زمین کیلئے اعلانیہ دعا بھی کی اور بچیوں کے حوصلہ کو دیکھتے ہوئے فوجی کرنل صوفیہ قریشی کے بے مثال کارنامے کی مثال بھی دے ڈالی۔ مجاہد اردو پروفیسر حیدر حسن کاظمی نے کمرہٹی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کیا اور اصغر علی خان کے تعلیمی خدمات کی جم کر تعریف کی حفیظ الرحمن نے اسکول کا خاکہ خوبصورت انداز سے پیش کیا۔ نظامت کے فرائض اصغر علی خان نے انجام دیے، پرنسپل شاہین تاج نے مہمانوں کا استقبال اور گارجین کا شکریہ ادا کیا۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ کی ڈیبیٹ ذیلی کمیٹی کی جانب سے کوئز مقابلے کا انعقاد

کولکاتا: (ساجد پرویز) مسلم انسٹی ٹیوٹ کی ڈیبیٹ ذیلی کمیٹی کی جانب سے 23 نومبر 2025 بروز اتوار ایک کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ ڈیبیٹ سکریٹری ساجد پرویز نے تقریب کی شروعات میں شرکاء کا خیرمقدم کیا۔ طلباء اور طالبات کو بالترتیب گروپ A اور B میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر گروپ میں سے پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس کوئز مقابلے میں اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے تقریباً 100 طلباء اور طالبات نے حصہ لیا۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ کینائب صدر عمر خان، اعزازی جنرل سیکرٹری، ڈاکٹر نعیم انیس، اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری، شیخ نذر اسلام اور ڈیبیٹ کمیٹی کے چیئرمین جناب قمرالدین ملک نے جیتنے والوں کو مبارکباد پیش کی اور انعامات اور اسناد سے نوازا۔ جناب شمس صالحین، ایجوکیشن سیکریٹری نے کوئز پروگرام کو احسن طریقے سے چلایا۔ ڈاکٹر جاوید اختر، ساجد خان، ڈاکٹر آفتاب عالم، محمد ساجد، عبدالخالق، شاہنواز وارث، شاداب وارث، ارشد عالم، آفتاب عالم سمیت مختلف اسکولوں کے اساتذہ اور والدین موجود تھے۔

35 فیصد بوتھ پر ترنمول کے بی ایل اے کے نام نہیں

کولکاتا:25 نومبر (عوامی نیوز سروس) پارٹی کے 100 فیصد بوتھوں پر نمائندوں کی فہرست جمع کرانے کے باوجود، ترنمول کانگریس کے 35 فیصد بی ایل اے کے نام ابھی تک ایس آئی آر کے عمل میں الیکشن کمیشن میں رجسٹر کیوں نہیں ہوئے؟ اور اگر آخر میں ان ناموں کا اندراج نہیں ہوتا ہے، تو 9 دسمبر کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد جب 'تصدیق' شروع ہوگی، تو ان 35 فیصد بوتھوں میں معلومات کے ساتھ کمیشن یا اپوزیشن کے جھوٹے دعوؤں کو چیلنج کرنے کے لیے مشترکہ قوت میں کوئی نہیں ہوگا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پارٹی نے 100 فیصد بوتھوں پر بی ایل اے اور 35 فیصد بوتھوں پر ترنمول کا نام پیش کرنے کے باوجود کیا بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے مشترکہ منصوبہ بندی کے تحت صرف 65 فیصد کے نام دکھا کر باقی 35 فیصد کو خارج کر دیا؟ یا، کیا پارٹی کے ایک طبقے کی لاپرواہی کی وجہ سے ہے کہ ترنمول کانگریس کی جانب سے تمام اضلاع میں 'بی ایل اے-2 تقرریاں' دینے کے باوجود تمام اضلاع کے نام الیکشن کمیشن میں درج نہیں کیے گئے؟

ذرائع کا کہنا ہے کہ 100 فیصد بوتھوں پر مخصوص ناموں کے ساتھ تقرری کے خطوط کی تقسیم کے باوجود، ترنمول کی اعلیٰ قیادت نے اتوار سے ہی یہ خبر ملنے کے بعد تیزی سے کارروائی شروع کر دی ہے کہ 35 فیصد بوتھوں پر ابھی تک پارٹی بی ایل اے کے نام الیکشن کمیشن کے پاس رجسٹرڈ نہیں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ پیر کو تنظیمی ورچوئل میٹنگ میں ابھیشیک بنرجی خود بھی اس پر کوئی خاص پیغام دے سکتے ہیں۔ کیونکہ، بوتھوں میں ووٹروں کے ناموں کے اخراج اور اضافہ پر اصل لڑائی ایس آئی آر کے عمل کے ایک حصے کے طور پر کمیشن کے ذریعہ 9 دسمبر کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع ہونے کے بعد شروع ہوگی۔ اگر ان 35 فیصد بوتھوں میں ترنمول بی ایل اے کے نام اور تصویریں کمیشن کے پاس رجسٹرڈ نہیں ہیں تو اگر وہ ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد ڈرافٹ لسٹ کو چیلنج کرتے ہیں تو شناخت اور نام کے بغیر سیاسی نمائندوں کے مطالبات کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس صورت میں الیکشن کمیشن، یعنی مرکز میں برسر اقتدار پارٹی بی جے پی کو 'فائدہ' ملے گا۔ اور پھر کمیشن کو یہ موقع ملے گا کہ وہ یکطرفہ طور پر جیسے چاہے نام خارج کر دے۔ ایسا ہی ترنمول کا الزام ہے۔

الیکشن کمیشن کے مطابق، اگرچہ ایس آئی آر شروع ہوئے تین ہفتے سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اتوار تک ریاست کے 65 فیصد بوتھوں پر ترنمول بی ایل اے اور 55 فیصد بوتھوں پر بی جے پی کے نام درج ہو چکے ہیں۔ تاہم، ترنمول کانگریس کا دعویٰ ہے، تقریباً 85 ہزار بوتھوں یعنی 100 فیصد بوتھوں پر جورافل بی ایل اے کے نام جمع کرائے گئے ہیں۔ اگر ضروری ہو تو ترنمول ایک بوتھ میں پانچ لوگوں کو بی ایل اے دے سکتی ہے۔ یہ الزام ہے کہ بی جے پی کی بی ٹیم الیکشن کمیشن نے ترنمول کے 35 فیصد بی ایل اے کے ناموں کا اندراج نہیں کیا ہے۔

ایس آئی آر فارموں کی تقسیم کے دوران حقیقت میں یہ دیکھا گیا کہ مشرقی مدنی پور اور شمالی بنگال کے دو تین اضلاع کو چھوڑ کر ریاست کے بیشتر اسمبلی حلقوں میں پدم پھول بی ایل اے کے بوتھ صرف 5/7 فیصد ہیں۔ حالانکہ میدان میں کام کرنے والے بائیں بازو کے بی ایل اے کی تعداد پدم شبیر سے کہیں زیادہ ہے۔ ایس آئی آر کے عمل میں 35 فیصد بوتھوں پر اب بھی پارٹی کے بی ایل اے کیوں نہیں ہیں؟ اس سوال کے جواب میں، ریاستی ترنمول کانگریس کے نائب صدر جے پرکاش مجمدار نے کہا، "پارٹی کے مطابق 100 فیصد بی ایل اے کی تقرری کے لیے مخصوص ناموں کے ساتھ تقرری خط جاری کیے گئے ہیں، لیکن کمیشن میں صرف 65 فیصد رجسٹرڈ ہیں، لیکن کیوں؟ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ یہ 'اے آر او' ہے یا بی ایل او، کس نے یا کس نے کمیشن کے پاس جان بوجھ کر نام نہیں پہنچایا یا نہیں پہنچایا۔ یہ معاملہ سوچی سمجھی سازش ہے یا لاپرواہی اس کو بڑی اہمیت کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے۔

ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اپوزیشن پارٹی کے بہت سے بی ایل او اب بھی حکمت عملی سے ترنمول بی ایل اے کے ناموں کو الیکشن کمیشن میں رجسٹر کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ بی ایل اوز، بائیں بازو اور بی جے پی کے کٹر حامیوں نے کمیشن کی ضرورت سے زیادہ اور 'کام کے دباؤ' کا حوالہ دیتے ہوئے ابھی تک جوڑا پھول کے بی ایل اے کے نام کمیشن میں درج نہیں کرائے ہیں۔ ریاست کے بہت سے بوتھوں میں ترنمول بی ایل اے، حکومتی نمائندوں کے بی ایل او کے ساتھ گھر گھر جا کر فارم تقسیم کر رہے ہیں یا جمع کر رہے ہیں، لیکن انہوں نے ابھی تک اپنا 'اپائنٹمنٹ لیٹر' جمع نہیں کرایا ہے اور کمیشن کے پورٹل پر اپنا نام درج نہیں کرایا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایک بی ایل او کے پاس ترنمول کے دس کارکن یا حامی ہو سکتے ہیں، لیکن تین ہفتے گزرنے کے بعد بھی، 'اصل کام'، یعنی پارٹی کی جانب سے 'بی ایل اے کی تقرری' کا مرحلہ مکمل نہیں ہوا ہے۔ درحقیقت، اس وجہ سے، اگرچہ صرف دو ہفتے باقی ہیں، ترنمول اب مقابلہ کے دوسرے مرحلے سے پہلے باقی 35 فیصد بوتھوں پر ناموں کا اندراج کرنے پر اصرار کر رہی ہے۔

لیچو بگان، ہوڑہ کے سرگرم سماجی کارکن مرحوم واعظ الحق خان کے ایصال ثواب کیلئے ان کی یاد میں کئی سماجی پروگرام کے ساتھ ہی ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر جنوبی ہوڑہ کی ایم ایل اے نندیتا چودھری، جنوبی ہوڑہ ترنمول کمیٹی صدر شری شیکت چودھری، وارڈ 45 مہیلا کانگریس ترنمول صدر رخسانہ خاتون، جنوبی ہوڑہ ترنمول یوتھ کانگریس نائب صدر محمد عارف خان، وارڈ 45 ترنمول کمیٹی صدر آفتاب عالم اور دیگر سماجی و سیاسی کارکنان شریک تھے۔ (شاداب خسرو)

انجمن کی ریاستی کمیٹی نے مقامی شاخوں سے اپیل کی

30 نومبر 2025 کو ہونے والے ریاستی کانفرنس کو لیکر جنگی پیمانے پر تیاریاں شروع ہوچکی ہیں۔ ان باتوں کے پیش نظر کولکاتا کے محمد جان ہائی اسکول میں انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کی مشاورتی نشست کا اہتمام کیا گیا جسکی صدارت ادارہ ہذا کے نائب صدر قمرالدین ملک نے کی۔ اس اہم موقع پر ریاستی کمیٹی کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر واصف اختر نے 30 نومبر کو ہونے کانفرنس کے بابت تیاریوں کے حوالے سے حاضرین محفل کو جانکاری فراہم کی اور اس ریاستی کانفرنس کے حوالے سے انجمن کے تمام اراکین بشمول مقامی شاخوں کے نمائندوں دام درم قدم سخن حصہ لینے کی اپیل کی ۔ جنرل سیکریٹری نے انجمن کی اراکین سے کہا کہ وہ مقامی سطح پر علاقائی لوگوں اور طلباء وطالبات کو اس ریاستی کانفرنس میں شرکت کرنے کی درخواست کریں تاکہ ہم اردو والوں اپنی اجتماعیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اربابِ اقتدار کو اردو کے درپیش مسائل سے روشناس کراسکیں۔ ڈاکٹر واصف اختر بالخصوص ریاستی کمیٹی کے اراکین سے گذارش کی کہ بروز جمعہ نماز جمعہ کے بعد کارٹن گلیری کے دفتر ضرور تشریف لائیں تاکہ 30 نومبر کو ہونے والے ریاستی کانفرنس کے حوالے سے لائحہ عمل تیار کیا جاسکے۔ اس اہم موقع پر ڈاکٹر نہال احمد، ماسٹر نجم العالم، ماسٹر کلیم اختر، محمد صادق، ڈاکٹر عبدالوارث، محمد انیس الرحمن، ڈاکٹر آفتاب عالم، ہارون ارشد، آفتاب علی، سکندر انصاری، سحر مجیدی، شہواز وارثی، محمد علی شاداب، محمد قیوم، پرویز عالم بہ نفس نفیس موجود تھے۔

الیکشن کمیشن بی ایل او پر بہت زیادہ دباؤ ڈال رہا ہے: افضل خان

شمالی چوبیس پرگنہ :24 نومبر (نور عالم) کمرہٹی میونسپلٹی کے کونسلر افضل خان نے ایک خصوصی گفتگو میں انتخابی کمیشن پر تنقید کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ وہ بی ایل اوز پر بڑھتے کام کے بوجھ کا ازسرِنو جائزہ لے تاکہ انتخابی عمل بغیر کسی انسانی دباؤ کے بہتر انداز میں آگے بڑھ سکے۔ افضل خان نے کہا کہ "بی ایل اوز انتخابی ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ ان کی سہولت، ان کی صحت اور ان کے حالات کو سنجیدگی سے لینا نہایت ضروری ہے۔ واضح رہے کہ اس دوران جنوبی 24 پرگنہ کے ایک بی ایل او کمل نسکر کو ذہنی وجسمانی دباؤ کے باعث اسپتال لے جایا گیا۔ اہلِ خانہ کے مطابق وہ روزانہ لمبے وقت تک فارمز کی تقسیم اور جمع آوری میں مصروف رہتے تھے۔ اور رات گئے تک ڈیجیٹل اپ لوڈنگ کا کام انجام دے رہے تھے۔ انہیں مقررہ تاریخ تک تمام تفصیلات مکمل کرنی تھیں تاہم پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اسپتال میں داخلے سے متعلق سرکاری سطح پر کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ایک افسر نے بتایا کہ کام کے دباؤ سے متعلق کسی بڑے واقعے کی مصدقہ اطلاع نہیں ملی ہے، تاہم تمام شکایات اور معاملات کا محفوظ طریقے سے جائزہ لیا جارہا ہے۔ افضل خان نے کہا کہ اس طرح کے حالات کم وبیش سبھی بی ایل او کے ہیں۔ انتخابی شفافیت صرف مضبوط قوانین سے نہیں بلکہ اُن لوگوں کی مضبوطی سے آتی ہے جو وہ قوانین نافذ کرتے ہیں۔ ضروری ہے کہ بی ایل اوز محفوظ، باوقار اور مناسب ماحول میں اپنی ذمہ داریاں نبھاسکیں، تاکہ جمہوریت کا سفر سلامتی اور اعتماد کے ساتھ آگے بڑھے۔

اترپاڑہ-کوترانگ ٹاؤن کانگریس کمیٹی کی جانب سے کمبل کی تقسیم

ہگلی:24 نومبر (محمد شبیب عالم) اندرا گاندھی کی 109 ویں یوم پیدائش کے موقعے پر ہگلی کے اترپاڑہ کوترانگ ٹاؤن کانگریس کمیٹی کی جانب سے لوئس بریل میموریل اسکول برلا موڑ (مکھلا) اترپارہ میں ضرورت مندوں کیدرمیان کمبل تقسیم اور ثقافتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے آرگنائزر اور ٹاؤن کانگریس کمیٹی کے صدر اور کاؤنسلر کامکھیا نارائن سنگھ نے بتایا کہ یہ تقریب اندرا گاندھی کی یاد میں ضرورت مندوں کیدرمیان کمبل کی تقسیم اور ثقافتی تقریب منعقد کی گئی۔ پانچ سو سے زائد کمبل تقسیم کئے گئے۔ ممیتا لکھدر کی ٹیم کی جانب سے رقص کا بھی مظاہرہ کیا گیا۔ سابق ایم ایل اے اور قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عبدالمنان، ریاستی آئی این ٹی یو سی جنرل سکریٹری پیتر ادیب، ہگلی ضلع یوتھ کانگریس کے صدر ستیم سنگھ، چاپدانی میونسپلٹی سات نمبر وارڈ کے کاؤنسلر داروگا راج بھر، اقلیتی سیل کے ضلع صدر جاوید عالم، پی سی سی ممبر محمد منا انصاری، سنیل سنگھ، ایتابھ دے، ڈبلیو بی سی کے کئی ممبران اور دیگر نے شرکت کی۔

صفحہ اول کی بقیہ

بقیہ: غسے میں بھری ممتا

کارکنوں کی اہلیت کا سوال اٹھ کھڑا ہوگا۔ کام میں غلطیوں کا ازالہ ہو پائے گا۔ یہ پھر کمیشن خود کے ٹنڈر طلب کر کے 1000 کارکنوں کو ایک سال کے لئے معاہدے کے تحت تقرری دیدے۔ ان مسائل پر ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کو اپنا تجرباتی مشورہ دیا۔

بقیہ: ممتا بنرجی کی جسٹس

ظاہر کی کہ جسٹس کانت کی قیادت میں بھارتی عدلیہ انصاف، جمہوریت اور وفاقیت کے ستونوں کو مزید مضبوط کرے گی۔ ممتا بنرجی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا کہ "ہم ان کی قیادت میں بھارتی عدلیہ سے انصاف، جمہوریت اور وفاقیت کے اصولوں کے مزید استحکام کی توقع رکھتے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت کئی اہم اور تاریخی فیصلوں کا حصہ رہے ہیں، جن میں دفعہ 370 کی منسوخی، جس کے تحت جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کی گئی اور بہار کے انتخابی فہرستوں کے ازسرِنو جائزے سے متعلق فیصلے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے پیر کو چیف جسٹس آف انڈیا کے طور پر حلف اٹھایا۔ وہ جسٹس بی آر گوائی کی جگہ اس عہدے پر فائز ہوئے ہیں۔ جسٹس کانت تقریباً 15 ماہ تک چیف جسٹس کے عہدے پر رہیں گے اور 9 فروری 2027 کو 65 برس کی عمر مکمل ہونے پر ریٹائر ہو جائیں گے۔

بقیہ: بالی ووڈ کے ہی مین

ووڈ کی کچھ مشہور ہستیاں موجود تھیں۔ ایتابھ بچن اور عامر خان سمیت بالی ووڈ کے کئی بڑے ستارے وِلے پارلے کے شمشان گھاٹ پہنچتے نظر آئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دھرمیندر کے گھر ایک ایمبولینس کو داخل ہوتے دیکھا گیا تھا، جس کے فوراً بعد ممبئی پولیس نے سیکورٹی کے پیشِ نظر بنگلہ کے باہر بیریکیڈنگ شروع کردی تھی۔ پولیس فورس کے علاوہ تقریباً 50 پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز کی ٹیم بھی موقع پر موجود تھی۔ آخری رسومات کی تکمیل تک دیول خاندان کی طرف سے دھرمیندر کے انتقال کی تصدیق نہیں کی گئی تھی، کافی دیر بعد میں یہ افسوسناک خبر مداحوں کے ساتھ شیئر کی گئی۔ دھرمیندر کے انتقال کی خبر سنتے ہی پورا بالی ووڈ انہیں الوداعی سلام پیش کرنے کے لیے شمشان گھاٹ پہنچا۔ ابتدائی طور پر ایتابھ بچن اور عامر خان آخری رسومات میں شامل ہوئے۔ اسی دوران کرن جوہر نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی، جس کے بعد یکے بعد دیگرے ایک کئی فنکار وِلے پارلے پہنچنے لگے۔ گوری خان، سلمان خان، راجکمار سنتوشی، سلیم خان، سنجے دت اور انل شرما جیسے فنکار بھی فوری طور پر آخری رسومات میں شامل ہونے پہنچ گئے۔

بقیہ: خالی کلاس روم میں

بار بار دہائی دے رہے ہیں کہ آئندہ وہ ایسا نہیں کرینگے لیکن وی ایچ پی اور بجرنگ دل کے ممبران انہیں 100 مرتبہ کان پکڑ کر اٹھک بیٹھک کراتے رہے بعد ازاں انہوں نے شیواجی کی مورتی کے پاؤں چھونے اور جے شری رام کا نعرہ لگانے کے بعد چھوڑا۔

بقیہ: خالدہ ضیاء کی طبیعت

وزیرِ اعظم بیگم خالدہ ضیاء کی میڈیکل ٹیم کے رکن اور ذاتی معالج پروفیسر اے زیڈ ایم زاہد حسین نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ یہ فیصلہ ان کے علاج کے لیے تشکیل شدہ میڈیکل بورڈ کی سفارش پر کیا گیا ہے۔ ذاتی معالج کے مطابق سابق وزیرِ اعظم کو میڈیکل بورڈ کے مشورے پر کئی اہم ٹیسٹوں کے لیے اسپتال میں داخل کیا گیا ہے، ٹیسٹ رپورٹس کا جائزہ لینے کے بعد بورڈ اگلے اقدامات کا فیصلہ کرے گا۔ واضح رہے کہ سابق بنگلہ دیشی وزیرِ اعظم کو اس سے قبل 15 اکتوبر کو معمول کے طبی معائنے کے لیے اسپتال لایا گیا تھا، جہاں ضروری ٹیسٹوں کے بعد اگلے دن انہیں گھر منتقل کردیا گیا تھا۔

بنگلہ دیشی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ انہیں گزشتہ کئی برسوں سے متعدد پیچیدہ بیماریوں کا سامنا ہے، جن میں گٹھیا (آرتھرائٹس)، ذیابیطس، گردوں کے مسائل، پھیپھڑوں کی تکالیف اور آنکھوں کے امراض شامل ہیں۔

بقیہ: ٹرمپ کو آج

مطابق ایک انٹرویو کے دوران زہران ممدانی سے سوال کیا گیا کہ آپ صدر ٹرمپ کو فاشسٹ سمجھتے ہیں؟ آپ نے صدر ٹرمپ کو جمہوریت کا دشمن اور دیگر ناموں سے بھی پکارا ہے تو اس پر نیویارک کے نومنتخب میئر نے واضح جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ جو کچھ کہہ چکے ہیں اس پر آج بھی قائم ہیں۔ رپورٹس کے مطابق زہران ممدانی کا کہنا تھا کہ ٹرمپ سے ملاقات میں ہم نے نیویارک سٹی کے مسائل پر کھل کر بات کی ہے، امیگریشن سے لیکر نیویارک کے شہریوں کی رہائش، معیشت اور سکیورٹی سمیت تمام امور پر واضح طور پر بات چیت ہوئی ہے۔

اُن کا کہنا تھا کہ وہ ماضی کی طرح شہر کو محفوظ درجہ دینے کی پالیسی پر قائم ہیں لیکن شہر کے مختلف حصوں سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق مختلف علاقوں سے امیگریشن حکام کے چھاپوں اور گرفتاریوں کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔

واضح رہے کہ ممدانی ریپبلکن اور ٹرمپ کے حمایت یافتہ آزاد امیدوار کو شکست دے کر نیویارک کے میئر منتخب ہوئے تھے، وہ یکم جنوری کو اپنا عہدہ سنبھال لیں گے۔

بقیہ: اسرائیل کا 15 اہم .... سیز فائر اور امریکی صدر ٹرمپ کی 20 نکاتی منصوبہ بندی پر عمل کرے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے غزہ شہر کے مغرب میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا تھا، جس میں 4 فلسطینی جاں بحق اور کئی زخمی ہوئے تھے، فلسطینی تنظیم نے تصدیق کی کہ اس حملے میں اس کا سپلائی اور اسلحہ یونٹ کا کمانڈر علاء الحدیدی مارا گیا۔ دوسری طرف حماس نے امریکہ کو اسرائیلی خلاف ورزیوں پر اپنی شکایت پہنچائی ہے اور واضح کیا ہے کہ یہ اقدامات معاہدے کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کی سنگین اور بڑھتی ہوئی خلاف ورزیاں ثالثوں اور امریکی انتظامیہ کو ذمہ داری کا احساس دلاتی ہیں کہ وہ معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو روکیں۔

جب تک میں زندہ ہوں، سیمانچل کی ترقی کے لئے آواز اٹھائی اور اٹھاتا رہوں گا

این ڈی اے کو پورا تعاون دینے کے لیے تیار ہوں بشرطیکہ وہ سیمانچل کے لوگوں کے ساتھ انصاف کریں: اویسی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار اسمبلی انتخابات کے بعد سیمانچل علاقے میں گرینڈ الائنس کو کامیابی کے ساتھ کمزور کرنے والے اے آئی ایم آئی ایم کے قومی صدر اسدالدین اویسی نے دو روزہ علاقے کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران انہوں نے نہ صرف ان حلقوں میں ووٹروں کا شکریہ ادا کیا جن میں ان کی پارٹی نے کامیابی حاصل کی بلکہ ان حلقوں میں بھی جہاں انہوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے واضح طور پر اپنے مستقبل کے سیاسی ایجنڈے کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب ان کی توجہ پورے بہار کا علاقہ ہوگی۔ اہم بات یہ ہے کہ اویسی نے بہار میں این ڈی اے حکومت کو خطے کے حقوق کے لیے مشروط حمایت کا یقین دلایا، ساتھ ہی ایک انتباہ بھی جاری کیا۔ حیدرآباد کی مثال کے بعد، انہوں نے اپنے تمام ایم ایل اے کو ہفتے میں دو دن ووٹروں سے ملاقات کا کام سونپا۔ اویسی نے بھی بالواسطہ طور پر گرینڈ الائنس کی شکست پر طنز کیا اور واضح طور پر قومی اتحاد کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ "ہم سرجاپوری، شیرشاہ آبادی، کلہیا، انصاری، شیخ، ہم سب کچھ ہیں، لیکن ہم مسلمان ہیں، یہ ہماری پہچان ہے۔" امور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اویسی نے کہا کہ یہ کامیابی آپ سب کے سیاسی بیداری اور اتحاد کا ثبوت ہے۔ انہوں نے مزید کہا چونکہ ہم نے سیمانچل کی ذمہ داری لی ہے، یہ صرف انتخابات کے بارے میں نہیں ہے؛ بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ ہمارے مسلم بھائیوں، غیر مسلموں اور دلتوں کے چہروں پر مسکراہٹ، اپنے بچوں کا روشن مستقبل، اور ہماری ماؤں اور بہنوں کی صحت ہو۔" انہوں نے کہا کہ جب تک میں زندہ ہوں، میں نے سیمانچل کے لیے لڑا ہے، میں لڑوں گا، اور لڑتا رہوں گا۔ پرجوش اویسی نے اعلان کیا کہ سیمانچل بیدار ہو گیا ہے، اور اب بہار کا ہر گوشہ بیدار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ جانتے ہیں کہ سیمانچل کے لوگوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے اور پتنگ کی علامت کو اپنا لیا ہے۔ اب جو بھی پیغام پٹنہ جائے گا وہ سیمانچل سے آئے گا۔ انہوں نے کہا، "ہم پٹنہ میں بننے والی حکومت کو مبارکباد دیتے ہیں اور انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ ہم انہیں اپنا پورا تعاون دینے کے لیے تیار ہیں، بشرطیکہ وہ سیمانچل کے لوگوں کے ساتھ انصاف کریں۔ یہاں دریا کے کٹاؤ، نقل مکانی، رشوت ستانی، سڑکوں، اور پلوں کے مسائل ہیں، جنہیں حل ہونا چاہیے۔" انہوں نے بہار حکومت کو بھی خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کی حمایت قبول کرنے کو تیار ہیں لیکن اگر آپ ہماری مخالفت کریں گے تو یہ آپ کی زیادتی ہوگی اور یہاں کے لوگ اسے برداشت نہیں کریں گے۔

سویٹی سہراوت نے انتخابات میں چوکیدار دفعدار کی بہتر کارکردگی پر انعامات سے نوازا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے اقدام پر چوکیدار دفعدار کو شاباش دی گئی۔ اس کے تحت پورنیہ ضلع کے تھانہ قصبہ میں، پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے تھانہ قصبہ کے تمام چوکیدار دفاتر کو انتخابات میں ان کی اچھی شرکت کے پیش نظر سرٹیفکیٹ دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے کہا کہ انتخابات میں چوکیدار دفعدار کا کردار بہت اہم ہے اور ان کی شرکت کی وجہ سے ہی انتخابات پرامن اور منصفانہ طریقے سے منعقد ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تھانہ قصبہ کے چوکیدار دفیدار نے انتخابات میں بہت اچھا کام کیا ہے جس پر انہیں اعزاز سے نوازا جا رہا ہے۔ اس موقع پر تھانہ قصبہ کے تمام افسران اور ملازمین موجود تھے۔ سویٹی سہراوت تعریف کرتی ہے، چوکیدار کی عزت کرتی ہے۔ پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے انتخابات میں بہترین حصہ لینے پر قصبہ پولیس اسٹیشن کے چوکیدار دفیدار کو اعزاز سے نوازا۔ سویٹی سہراوت نے انتخابات میں شاندار کارکردگی پر چوکیدار دفعدار کی تعریف کی۔ پورنیہ ضلع کے قصبہ تھانہ میں پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے انتخابات میں شاندار حصہ لینے کے اعتراف میں قصبہ پولیس اسٹیشن کے تمام چوکیدار دفاتر کو سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے قصبہ تھانے کا معائنہ بھی کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے تھانے کے مختلف رجسٹروں کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات جاری کیں۔

اسمیتا ڈسٹرکٹ ایتھلیٹکس میں لڑکیوں نے کیا اپنی قوت کا مظاہرہ

چھپرہ: ضلع کے کھیل کی تاریخ میں ایک نیا باب اس وقت جڑ گیا جب جے پرکاش یونیورسٹی کے اسپورٹس کمپلیکس میں پہلی مرتبہ اسمیتا ڈسٹرکٹ ایتھلیٹکس لیگ کا انعقاد ہوا۔ کھیلو انڈیا کے تحت سارن ڈسٹرکٹ ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے زیراہتمام ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا اور مرکزی وزارت کھیل اور امور نوجوانون کے اشتراک سے لڑکیوں کو نیا پنکھ دینے کے مقصد سے منعقد کی گئی یہ لیگ پورے ضلع میں جوش وخروش کا مرکز بنی رہی۔ افتتاح بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین اور ریاستی و ضلع ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کے صدر سلیم پرویز نے پرچم کشائی کر کے کیا۔ اس موقع پر کارگزار صدر اجے کمار سنگھ، سکریٹری گجیندر کمار سنگھ، کارگزار سکریٹری نیلابھ گنجن راکا، پروفیسر امیت سوربھ، شیام دیو سنگھ اور راجکشور رتیواری موجود تھے۔ سلیم پرویز نے موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ کھیلو انڈیا اقدام نے ملک کے نوجوانوں کی ذہنیت کو بدل دیا ہے۔ آج کھیل کیریئر کا ایک موقع بن گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج لڑکیاں ہر میدان میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ اسمتا ایتھلیٹ لیگ جیسے اقدامات انہیں قومی اور بین الاقوامی نمائش کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم کھیلو گے تو کھلو گے اور قوم کا نام روشن کرو گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹی میں بنائے گئے سنتھیٹک ٹریک کو میٹینن رکھنے اور سرگرمیاں بڑھانے کے لئے یونیورسٹی اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ رابطہ قائم کیا جائے گا۔ ایوارڈ تقریب کے مہمان خصوصی سابق وزیر اور امنور کے ایم ایل اے کرشن کمار منٹو سنگھ نے کہا کہ ہمارے ضلع کا ہر بچہ ہیرا ہے۔ ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن انہیں نکھار کر ہیرے کی طرح چمکا رہی ہے۔ موجودہ حکومت نے نچلی سطح پر سہولیات کی فراہمی کے لیے کام کیا ہے۔ سنتھیٹک ٹریک اور ملحقہ میڈیکل کالج اس کی مثال ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آنے والے مراحل میں منتخب کھلاڑیوں کو ضلعی سطح سے ریاست اور پھر قومی سطح تک آگے بڑھنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ ایم ایل اے چھوٹی کماری نے کہا کہ اسمتا ڈسٹرکٹ ایتھلیٹکس لیگ نے بچیوں کو نئے خوابوں کو پنکھ دیے ہیں اور سارن کی لڑکیوں میں اسپورٹس مین شپ کا جذبہ پیدا کیا ہے۔ اس سے ضلع کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لڑکیاں کسی بھی لحاظ سے کم نہیں ہیں اور آگے بڑھنے کے لیے مزید محنت کریں گی۔ اسپورٹس کمپلیکس کا ماحول صبح سے ہی خوش گوار اور پرجوش تھا۔ ضلع کے مختلف بلاکس اور دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 400 شرکاء نے ایتھلیٹکس کے مختلف مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جن میں 60 میٹر، 600 میٹر دوڑ، لمبی کود، اونچی کود، جیولن تھرو، شاٹ پٹ، ڈسکس تھرو اور بیک تھرو شامل ہیں۔ تکنیکی افسران مرتونجے کمار سنگھ، پنکج چوہان، گوری شنکر، روپ نارائن، رانا یشپال سنگھ، امت کمار گری، سنجے کمار سنگھ، کمل کمار، پرنس، روہت، ایکلویہ کوچ و قومی کھلاڑی شوبتا، کشور کنال اور دیگر نے مقابلے کے انعقاد میں بہترین تال میل کا مظاہرہ کیا۔ مقابلے کے انڈر 16 زمرے میں گرکھا کی ارپیتا نے گولڈ، امنور کی پوجا نے سلور اور گرکھا کی اُجالا نے کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔

13 واں ریاستی میں پی ایم شری کیندریہ ودیالیہ جواہر نگر، سوتیہارا نے جیتے 15 تمغے

سیتامڑھی (اے این بی) بہار رسی اسکپنگ ایسوسی ایشن کے زیراہتمام منعقدہ 13 واں ریاستی سطح کا رسی سکپنگ مقابلہ 23 نومبر 2025 کو مظفر پور میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ وزیر اور ممبر پارلیمنٹ راج بھوشن چودھری، شہر کے ایم ایل اے رنجن کمار، اور ایسوسی ایشن کے سکریٹری بھرت کمار ساہو مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس باوقار مقابلے میں پی ایم شری کیندریہ ودیالیہ جواہر نگر، سوتیہارا کے کھلاڑیوں نے اسپورٹس ٹیچر روہت کمار سنگھ کی قابل رہنمائی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور کل 15 تمغے جیت کر اسکول کا نام روشن کیا۔ اسکول کے آٹھ شرکاء۔ ساکشی کماری (1 گولڈ، 1 کانسا)، انوشکا (2 گولڈ)، اقرا تبسم (2 گولڈ)، کومل کماری (2 گولڈ)، ریا کماری (1 گولڈ)، پشپانجلی (2 گولڈ)، پریانشو (2 گولڈ)، اور آرادھیا (2 گولڈ)۔ نے مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں شاندار مظاہرہ کیا۔

نبھا انسٹی ٹیوٹ آف فارماسوٹیکل سائنس کے طالبہ نے کامیابی کا پرچم لہرایا

آریہ بھٹ نالج یونیورسٹی، پٹنہ کے 9 ویں کانووکیشن میں بی فارمیسی کے شعبے میں گولڈ مڈل حاصل کر ادارہ کا نام روشن کیا

راجگیر (مرشد دسنوی) نبھا انسٹیٹیوٹ آف فارماسوٹیکل سائنسز (NIPS) راجگیر کے لیے یہ انتہائی فخر اور مسرت کا لمحہ ہے کہ اس کے دو بہترین طلبہ نے آریہ بھٹہ نالج یونیورسٹی (AKU)، پٹنہ کے 9 ویں کانووکیشن میں بی۔ فارمیسی کے شعبے میں گولڈ میڈل حاصل کر کے ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ یہ کامیابی اس لیے بھی خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ مسلسل دو تعلیمی سیشنز میں NIPS کے طلبہ نے اول مقام حاصل کیا ہے۔ شکیب احمد راہی، بی۔ فارمیسی (سیشن 242020) کے طالب علم، رجسٹریشن نمبر 20109161016 کو اپنے پروگرام میں اعلیٰ ترین تعلیمی کارکردگی پیش کرنے پر گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ ان کی محنت، مستقل علمی شانداری اور فارماسوٹیکل سائنس کے تئیں لگن نے آنے والی بیچز کے لیے ایک بلند معیار قائم کیا ہے۔ اسی طرح میگھا کماری، بی۔ فارمیسی (سیشن 252021)، رجسٹریشن نمبر 21109161099 نے اپنی کیٹیگری میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے فخر کے ساتھ گولڈ میڈل حاصل کیا۔ میگھا کی علمی لگن اور سیکھنے کا جذبہ انہیں ادارے میں ثابت قدمی اور حوصلے کی علامت بناتا ہے۔ NIPS کے سکریٹری دھرمیندر کمار نے ان کامیابیوں پر بے حد خوشی کا اظہار کیا۔ NIPS کے پرنسپل ڈاکٹر ایم۔ اے۔ جہانگیر نے دونوں طلبہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیاب ادارے کی معیاری تعلیم اور ہمہ جہت طلبہ کی ترقی کے تئیں مضبوط عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لگاتار حاصل یہ کامیابیاں NIPS کی بڑھتی علمی طاقت اور ہنرمند فارمیسی پروفیشنلز تیار کرنے کے مشن کو مضبوط کرتی ہیں، جو مستقبل میں شعبۂ صحت میں قیمتی کردار ادا کریں گے۔ انعام حاصل کرنے والے طلبہ کے والدین نے بھی اپنی بے پایاں خوشی کا اظہار کیا اور NIPS کے معاونانہ ماحول اور حوصلہ افزا فیکلٹی کا شکریہ ادا کیا۔ آریہ بھٹہ نالج یونیورسٹی کے 9 ویں کانووکیشن میں مختلف شعبوں کے ممتاز اساتذہ، یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدیدار اور بڑی تعداد میں فارغ التحصیل طلبہ نے شرکت کی۔ بی۔ فارمیسی کیٹیگری میں 70 سے زائد کالجوں اور 4000 سے زیادہ طلبہ نے حصہ لیا۔ ایسے وسیع اجتماع میں شکیب احمد راہی اور میگھا کماری کی کامیابیاں محنت، نظم وضبط اور علمی قابلیت کی روشن مثال کے طور پر سامنے آئیں۔ نبھا انسٹیٹیوٹ آف فارماسوٹیکل سائنسز اپنی علمی برتری کے سفر کو جاری رکھتے ہوئے ان مسلسل گولڈ میڈلز کو اپنی بڑھتی ساکھ اور طلبہ کی بے پایاں صلاحیتوں کا ثبوت مانتا ہے۔ ادارہ امید کرتا ہے کہ ایسی کامیابیاں آنے والے برسوں میں مزید طلبہ کو اعلیٰ کارکردگی کی تحریک دیں گی۔

تجاوزات ہٹانے کے نوٹس کے خلاف کلکٹریٹ پر احتجاجی مظاہرہ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے رہوئی بلاک میں واقع شیونندن نگر میں ضلع انتظامیہ کی طرف سے تجاوزات ہٹانے کے لیے ضلع انتظامیہ کے نوٹس پر مقامی لوگوں کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ پیر کے روز دوپہر اے پی آئی اور سی پی آئی کارکنوں کی قیادت میں سینکڑوں گاؤں والوں نے بہار شریف کلکٹریٹ پہنچ کر زبردست احتجاج کیا۔ انتظامی فیصلے کے خلاف نعرے بازی کی گئی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر کا گھیراؤ کیا گیا۔ سی پی آئی لیڈر شیو کمار یادو نے الزام لگایا کہ ضلع انتظامیہ نے شیونندن نگر میں غریب اور بے زمین خاندانوں کو اچانک ان کی جھونپڑیوں کو ہٹانے کے لیے نوٹس جاری کیا ہے۔ نوٹس کے مطابق تمام گھروں کو 26 نومبر تک خالی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ متبادل انتظامات کیے بغیر لوگوں کو بے گھر کرنا سراسر غیر انسانی ہے۔ لیڈر شیو کمار یادو نے کہا، ہم اپنے گھر اس وقت تک خالی نہیں کریں گے جب تک بے زمینوں کو پانچ اعشاریہ ایک اراضی فراہم نہیں کر دی جاتی۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم اپنی جان قربان کرنے کے لیے بھی تیار ہیں، لیکن بے گھر نہیں ہوں گے۔" مظاہرے میں خواتین، نوجوانوں اور بزرگ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہاں برسوں سے مقیم لوگوں کو اچانک جگہ خالی کرنے کا حکم دینے سے ان کی زندگیاں خطرے میں پڑ جاتی ہیں۔ گاؤں والوں نے انتظامیہ سے نوٹس واپس لینے اور آبادکاری کے لیے زمین فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی مظاہرے سے کلکٹریٹ احاطے میں کچھ دیر کے لیے تناؤ کا ماحول رہا، حالانکہ پولیس فورس کی موجودگی کی وجہ سے حالات قابو میں رہے۔ مظاہرین نے میمورنڈم کے ذریعے حکام سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ نے ان کے مطالبات نہ مانے تو احتجاج کو تیز کیا جائے گا۔ دوسری جانب انتظامی حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی سرکاری اراضی کو تجاوزات سے آزاد کرانے کے عمل کے تحت کی جا رہی ہے اور نوٹس آنے کے بعد ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔

ایم ایل اے چھوٹی کماری نے گورنر سے کی ملاقات، مسائل پر تبادلہ خیال

چھپرہ: چھپرہ اسمبلی حلقہ سے نومنتخب ایم ایل اے چھوٹی کماری نے گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران انہوں نے سارن اور چھپرہ کے کئی عوامی مسائل خاص طور پر جے پرکاش یونیورسٹی میں تعلیمی رکاوٹوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے JPU میں امتحانی نتائج کے بار بار غلط اعلان، غیر منظم کام کاج اور بند قانون فیکلٹی کی تفصیل دی۔ انہوں نے امداد یافتہ اور غیر امدادی اسکولوں اور کالجوں میں کام کرنے والے اساتذہ اور عملے کی حالت زار پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہیں حل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ گورنر نے تمام مسائل پر مثبت انداز اپنایا اور انہیں جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مفاد عامہ کے ان معاملات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور ضروری کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ کے بعد ایم ایل اے چھوٹی کماری نے کہا کہ گورنر نے تمام مسائل کو انتہائی سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ سنا اور کارروائی کا یقین دلایا۔ اس دوران پارٹی کے ترجمان کنٹل کرشن اور ضلع جنرل سکریٹری دھرمیندر کمار ساہ موجود تھے۔

زیورات کی دکان سے 20 لاکھ کی چوری، تاجروں نے کیا سڑک جام

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے راجگیر کے چھبیلا پور تھانہ علاقہ میں کل دیر رات ایک بڑی چوری کی واردات ہوئی جس سے مقامی کاروباریوں اور عوام نے سیکورٹی کے نظام پر سوالیہ نشان پیدا کر دیا ہے۔ چھبیلا پور پولیس اسٹیشن سے صرف 500 میٹر کے فاصلے پر چھبیلا پور بازار میں واقع جگدمبا جیولری شاپ سے نامعلوم بدمعاشوں نے تقریباً 20 لاکھ روپے کے زیورات چرا لیے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی مسلسل بے حسی سے مشتعل تاجروں نے راجگیر چھبیلا پور مین روڈ بلاک کر دی جس سے ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہو گئی۔ جگدمبا جیولرس کے مالک چندن ورما نے بتایا کہ چوروں نے پچھلی دیوار کو توڑ کر دکان میں گھس کر تمام زیورات چوری کر لیے، بشمول کچھ گاہکوں کے زیورات جو مرمت کے لیے رکھے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی تمام بچتیں کھو چکے ہیں۔ مقامی تاجروں کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران مارکیٹ میں کئی دکانوں میں اسی طرح کی چوری کی وارداتیں ہو چکی ہیں لیکن پولیس انتظامیہ ابھی تک ایک بھی کیس حل نہیں کر سکی ہے۔ انہوں نے بارہا پولیس سے اپیل کی لیکن کوئی ٹھوس کارروائی نہیں ہوئی۔ مقامی انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پولیس کی بے عملی سے چوروں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے جو کھلے عام جرائم کر رہے ہیں۔ روڈ بلاک کرنے والے تاجروں نے چوروں کی فوری گرفتاری، متاثرہ تاجر کی مدد اور مارکیٹ میں سیکیورٹی سخت کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے فوری ایکشن نہ لینے کی صورت میں احتجاج کا انتباہ دیا۔ چھبیلا پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ پرمود کمار نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر گئی اور مشتعل تاجروں کو پرسکون کر کے ناکہ بندی کو حل کیا۔ پولیس نے انہیں یقین دلایا کہ جلد ہی چوروں کو گرفتار کر کے معاملہ حل کر لیا جائے گا۔ پولیس کی یقین دہانی کے بعد جام کو ختم کر کے ٹریفک مکمل طور پر بحال کر دی گئی۔ فی الحال پولیس معاملے کی جانچ میں جھوٹی ہوئی ہے۔

چھپرہ: چاقوبازی میں ایک کی موت، چار زخمی

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے مڑھورا تھانہ علاقے میں اتوار کی رات ہوئی چاقو بازی کی واردات میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی ہے جبکہ ایک خاتون اور ایک مرد سمیت دو پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ بھاول پور گاؤں باشندہ رام بالک مہتو کی بیٹی کی شادی کے موقع پر لڑکے والے رقاصہ کے ساتھ رقص کرتے ہوئے پہنچے تھے، جہاں رقاصہ کے ساتھ رقص کرنے کے تنازعے میں رام بالک مہتو کے بیٹے رکو مہتو کو چاقو مار کر زخمی کر دیا گیا، جس سے اس کی موت ہو گئی۔ وہیں اس واقعے میں رام بالک مہتو کے پڑوسی رام دیال مہتو، اس کی اہلیہ سویتا دیوی اور معاملے کی جانچ کرنے پہنچے مڑھورا تھانہ کے دو پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کا علاج مڑھورا سب ڈویژنل اسپتال میں کیا جا رہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے موصولہ درخواست پر ایف آئی آر درج کر تفتیش شروع کر دی ہے۔

عالمی یوم اطفال پر کے.جی.بی میں کئی تقریبات کا انعقاد

چھپرہ: عالمی یوم اطفال کے موقع پر ریاستی خواتین اور اطفال ترقی کارپوریشن کے زیراہتمام بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے تحت کستوربا گاندھی گرلز ریزیڈنشیل اسکول میں کبڈی، پینٹنگ اور نظم گوئی کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ لڑکیوں کی ٹیم اے کبڈی کے مقابلے میں کامیاب ہوئی، جب کہ پینٹنگ مقابلے میں سنگیتا کماری نے پہلی، رچنا کماری نے دوسری اور پریتی کماری نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ نظم گوئی کے مقابلے میں رچنا کماری نے پہلی، ریتیکا کماری نے دوسری اور پتول کماری نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر کرن شرما اور چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر انجو کماری کی موجودگی میں ایک مکالمہ بھی ہوا۔ لڑکیوں کو مختلف معلومات فراہم کی گئیں اور بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کی اہمیت بتائی گئی۔ ڈی پی او مسز شرما نے تینوں مقابلوں کے پہلے تین فاتحین کو مومنٹو اور اسکول بیگز سے نوازا۔ انہوں نے ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینیجر پریم پرکاش نے لڑکیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اچھے اور برے ٹچ کے درمیان فرق کو سمجھایا۔ خواتین کو بااختیار بنانے کی ضلعی مشن کو آرڈینیٹر نبھا کماری نے جنین قتل، جہیز کے نظام وغیرہ جیسی برائیوں کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ مالی خواندگی کے ماہر ستیندر کمار نے حکومت کی مالی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔ وارڈن چنچل کماری، بلاک کوآرڈینیٹر رنجو کماری، لیکھا پال نیہا کماری پانڈے، ٹیچر سویٹی کماری اور دیگر عملہ نے پروگرام میں حصہ لیا۔

پورنیہ: سال کی آخری قومی لوک عدالت 13 دسمبر سے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی پٹنہ کی ہدایات کے مطابق اس سال کی آخری قومی لوک عدالت کا انعقاد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کے ذریعے 13 دسمبر کو کو کیا جا رہا ہے یہ قومی لوک عدالت دیوانی عدالت پورنیہ کے ساتھ ساتھ بنمنکھی، دھمدھا اور بیسی کے سب ڈویژنل دیوانی عدالتوں میں منعقد کی جائے گی۔ کنہیا چودھری، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی ہدایات کے مطابق، فریقین/متاثرین کو نوٹس کی بروقت خدمت کو یقینی بنانے اور قومی لوک عدالت کے لیے دیگر رہنما خطوط فراہم کرنے کے لیے، ایک ضروری میٹنگ آج 24 نومبر 2025 کو بلائی گئی، جس کی صدارت اور سب سے زیادہ ضلعی سروس کمار، لیجیل سروس سکریٹری، شری سندھ، پورنیہ، تمام تھانوں کے اسٹیشن ہاؤس افسران کے ساتھ میٹنگ کے شرکا میں صدر پولیس اسٹیشن سے محمد مظہر الحق کے ہاٹ سے مہیش کمار رجک معاون خزانچی سے شری پرشوتم کمار، مدھوبنی سے شری سورج پرساد، مفصل سے شری سودین رام جلال گڑھ سے شری دیپک کمار، کے نگر سے شری اوپیندر کمار نگر سے شری امر دیو کمار، سری نگر سے مہادیو کمار نگر سے شری دیو کمار رام دیو، شری راجنار شامل تھے بنمنکھی اور سرسی سے شری سنجیت کمار۔ دھمداہ سداہا سے مسٹر سروج کمار، روپلی سے مسٹر اکھلیش کمار، ٹیکا پٹی سے مسٹر پریمت کمار، میرگنج سے مسٹر روشن کمار سنگھ، بی کوٹھی سے مسٹر سنجے کمار، رگھوناتھ نگر سے مسٹر امریندر کمار دویدی، اکبر پور سے مسٹر انوج کمار راج، رام لعل کمار، شیوون کمار سے مسٹر بالیا کمار، مسٹر بلیش کمار، مسٹر پاگروا سے۔ بیسی سے مسٹر اننت رام، آمور سے مسٹر کمار کنال سورو، راؤٹا سے مسٹر شیوم کمار، اور پراسیکیوشن آفس سے مسٹر دیویندر کمار موجود تھے۔ میٹنگ میں موجود تمام پولیس افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ 13 December کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت Qaumi Lok Adalat کے لیے تیار کردہ نوٹس جو کہ تمام تھانوں کو موصول ہو چکے ہیں، لوک عدالت کے اجلاس کی تاریخ سے پہلے پیش کر دیں۔ انہیں ہدایت دی گئی کہ سروس رپورٹ جلد از جلد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کے دفتر میں حاصل کریں۔ قابل اعتماد مقدمات میں فریقین کو مقامی سطح پر تصفیہ کے لیے لوک عدالت سے رجوع کرنے کی ترغیب دیں۔

سڑک حادثے میں 2 باراتیوں کی موت

مدھے پورہ (اے این بی) ضلع مدھے پورہ کے مرلی گنج تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں دو باراتیوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ اتوار کی دیر رات اسکارپیو گاڑی میں سوار لوگ سنہیشور سے شادی کی تقریب میں شامل ہونے کے بعد جنکونما لوٹ رہے تھے۔ اس دوران تقریباً تین بجے صبح شدید کہرے کی وجہ سے اسکارپیو بے قابو ہو کر بلوا ہاٹ پل کے نزدیک تقریباً 100 فٹ نیچے گڈھے میں گر گئی۔ اس حادثے میں اسکارپیو میں سوار دو باراتیوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔

سہسرام: پتھر کی کان سے دو کمسن بھائیوں کی لاشیں برآمد

سہسرام: پیر کی صبح روہتاس ضلع کے تھانہ دھوڑ دعلاقے میں پتھر کی کان سے دو کمسن بچوں کی لاشیں ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اس دل دہلا دینے والے واقعے سے مقامی لوگوں میں غم وغصہ پھیل گیا ہے اور اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ مرنے والے بچوں کی شناخت سدھیر پال اور پردیپ پال کے طور پر ہوئی ہے جو اندرا پوری تھانہ علاقے کے نوادیہ گاؤں کے رہنے والے راجیش پال کے بیٹے ہیں۔ ان کی عمریں بالترتیب 14 اور 12 سال ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق، دونوں بچے اتوار کی دوپہر سے لاپتہ تھے، اور اندرا پوری پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کرائی گئی۔ رمیش پال نے بتایا کہ دونوں بچے اتوار کی صبح ناشتہ کرنے کے بعد اپنی سائیکلوں پر دھان کے دانے لینے نکلے تھے، لیکن شام تک گھر واپس نہیں آئے۔ اس کے بعد دونوں بچوں کی مکمل تلاشی لی گئی اور آخر کار اندرا پوری پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کرائی گئی۔ انہوں نے قتل کا شبہ بھی ظاہر کیا۔ پیر کی صبح پتھر کی کھدائی کے قریب سے گزرنے والے مقامی گاؤں والوں کو ایک لاوارث سائیکل اور بچوں کے کپڑے دیکھ کر شک ہوا۔ گاؤں والوں نے فوراً پتھر کی کھدائی میں لگ گئے اور تلاش شروع کی، آخر کار ایک ایک کر کے لاشیں نکالیں۔ بچوں کی لاشیں ملنے کی خبر سن کر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر اہل خانہ کو اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر پہنچنے والے اہل خانہ بے چین ہو گئے۔ ماں زور زور سے رو رہی تھی اور لوگ اسے تسلی دے رہے تھے۔ دہری کے اے ایس پی اتلیش جھا، جو دھوڑا اور اندرا پوری تھانوں کی پولیس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے، لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس بات کا تعین کرنے کی کوششیں جاری ہیں کہ بچے کان تک کیسے پہنچے۔ اے ایس پی کا کہنا تھا کہ ابتدائی طور پر شبہ ہے کہ دونوں بچے نہاتے ہوئے ڈوب گئے تاہم پولیس ہر نکتے کی باریک بینی سے تفتیش کر رہی ہے۔

نالندہ میں سڑک کی تعمیر میں بے ضابطگیوں کا سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل، انتہائی سنگین معاملہ

بہار شریف (اے این بی) کندن کمار ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ ضلع کے ہرنوت بلاک کے سرسی گاؤں میں سڑک کی تعمیر میں بے قاعدگیوں کو لے کر سوشل میڈیا پر جاری وائرل ویڈیو کا ازالہ کریں۔ وائرل ویڈیو میں واضح طور پر دکھایا گیا ہے کہ ٹھیکیدار اور انجینئر نے سڑک کی تعمیر میں نمایاں بے ضابطگیوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈھیلی مٹی پر صرف آدھا انچ تارکول بچھا دیا ہے۔ یہ بہت سنجیدہ معاملہ ہے۔ سڑک کی تعمیر کی تحقیقات کے لیے تین رکنی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے۔ منوہر کمار ساہو، ضلع پنچایت راج افسر، نالندہ، موبائل نمبر 9473069279؛ منوج کمار، اسسٹنٹ انجینئر، روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ، روڈ ڈویژن، بہار شریف، موبائل نمبر 9113780449؛ شیوناتھ رام، اسسٹنٹ انجینئر، رورل ورکس ڈیپارٹمنٹ، ورکس سب ڈویژن، بہار شریف۔ Mo.- 8521392008، متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ خط موصول ہونے کے 24 گھنٹے کے اندر معاملے کی چھان بین کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ رپورٹ کے ساتھ رائے کے ساتھ زیر دستخطی افراد کو دستیاب کرایا جائے۔

ادھر موتیہاری سے ہند۔ نیپال سرحدی شہر رکسول سے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے ایک شہری کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ سشستر سیما بل (ایس ایس بی) نے سلیم عبداللہ سالم خلفان السمشی کو رکسول سے گرفتار کیا ہے۔ وہ متحدہ عرب امارات میں ابوظہبی کے رہائشی ایلین زخر کا بیٹا ہے۔ گرفتار غیر ملکی شہری ہندستان سے نیپال جانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اس کے پاس درست کاغذات نہیں تھے۔

کرسمس سے قبل صدر امریکہ ٹرمپ کو مجرم قرار دیکر برطرف کیا جاسکتا ہے

خورشید فرازی

امریکہ کا سب سے بارونق اور خوبصورت شہر اگرچہ نیویارک کو سمجھا جاتا ہے لیکن دفتری واقات کے ختم ہوتے ہی گاڑیوں کی جو قطاریں فلائی اوور اور فلائی اوور کے نچلے حصے میں جم جاتی ہے اس کے بعد یہ بارونق شہر بھی چنگڑی ہٹہ بن جاتا ہے لیکن امریکہ یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن میں ٹرافک کا نظام کافی درست ہے اور وہاں ٹرافک کا قانون حد سے زیادہ سخت ہے اور غیر قانونی طور پر کسی نے اپنی گاڑی کسی غلط جگہ پر پارکنگ کردی اور اس کی غلط پارکنگ کی وجہ سے واشنگٹن میں ٹرافک جام ہوا تو اس گاڑی کے ڈرائیور کے خلاف نہ صرف بھاری جرمانہ عائد کیا جائے گا بلکہ سزائے قید بھی ہوگی، لہذا گاڑی ڈرائیور خاص طور پر ایسا خیال رکھتے ہیں کہ کسی غلط جگہ پر گاڑی کھڑی نہ کریں اور نہ غلط طریقے سے گاڑی کو ٹرن کریں اور جگہ جگہ راستے میں گاڑی

ڈرائیوروں کے لئے ہدایتوں کا بورڈ چسپاں دکھائی دے گا، لیکن گزشتہ ایک ماہ سے واشنگٹن بن گیا ہے احتجاجیوں کی منزل۔ جس طرح سے حکومت نے ہر ملک میں احتجاجی ریلی، روڈ شو، مظاہرہ اور پرتشدد ایجی ٹیشن کے لئے ایک خاص جگہ بنا رکھی ہے اسی طرح سے واشنگٹن ڈی سی میں چند خاص مقامات پر احتجاج مظاہرہ و ایجی ٹیشن کرنے کی اجازت دے رکھی ہے اور وہ بھی محدود تعداد میں، اگر قانوناً احتجاجی ریلی میں صرف 50 لوگوں کی شرکت کی اجات ہے تو وہاں 51 واں شخص غیر قانونی ہوگا اور پولس اس سے وہاں اس کی موجودگی کا مقصد معلوم کرنے کی کوشش کرے گی۔ ابھی واشنگٹن پوسٹ کی خبر سے پتہ چلا کہ ہفتے کے روز سینکڑوں کی تعداد میں مظاہرین یکجا ہوئے اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مواخذے، سزا سنانے اور ہٹانے کا کھل کر مطالبہ کرتے ہوئے ''حکومت کو برطرف کریں'' کے عنوان سے ایک بڑی ریلی میں شامل ہوئے۔ اس ریلی کا اہتمام گراس روٹ لیول ریموول کولیشن Removal Coalition نے کیا تھا۔ اس ریلی میں ٹیکساس کانگریس ایم پی ال گرین اور سابق پولس افسر مائیکل فینن جیسے مقررین سمیت کئی اہم شخصیات شامل ہوئیں۔ اس کے علاوہ مقبول بینڈ ڈراپ کک مرفیز اور آرٹسٹ ارتھ ٹو ایو کی لائیو پرفارمنس نے بھی ماحول کو پرجوش بنا دیا تھا اس پروگرام کے بعد مظاہرین نے واشنگٹن کے مشہور مقام مال کے کنارے مارچ بھی کیا۔ اس ریلی میں موجود سابق میٹر پولس افسر مائیکل فینن نے کہا کہ امریکی آبادی کی اکثریت اب نظر انداز ہونے کو تیار نہیں ہے ہم اس انتظامیہ سے تنگ آچکے ہیں۔ ایک طرف تو یہ صورتحال تھی اور دوسری طرف امریکی نمائندے ال گرین نے ریلی میں اعلان کیا کہ کرسمس سے قبل ٹرمپ کے خلاف مواخذے کے آرٹکلز دائر کئے جائیں گے۔ انہوں نے حالات کا بغور جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ اس وقت امریکہ کی حالت بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ ہمیں لازم ہے کہ ہم ٹرمپ کو مجرم قرار دیں۔ ہمیں مواخذہ کرنا ہوگا ہمیں انہیں ہٹانا ہوگا تاکہ مستقبل میں کسی بھی آمرانہ ذہنیت رکھنے والے کو یہ پیغام دیا جائے کہ وہ حکومت پر قبضہ کرنے کی سوچ بھی نہ سکے۔ اس ریلی کو ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف بڑھتے ہوئے عدم اعتماد کا ایک اور بڑا اظہار قرار دیا جارہا ہے۔ مظاہرین نے صاف کہہ دیا کہ اب وہ ایک تبدیلی چاہتے ہیں اور انتظامیہ کی ہدایت سے ناخوش ہیں۔ امریکہ کے صدر کو ہٹانے کے سلسلے میں تین مراحل سے گزرنا ہوگا جس میں مواخذہ، مجرم اور ہٹانا شامل ہیں سزا سنانے کا آخری مرحلہ برطرفی ہے یعنی صدر کو فوری طور پر عہدے سے ہٹا دیا جاتا ہے۔ یہ عمل امریکہ میں نایاب ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۲۵ نومبر ۲۰۲۵ء

جی۔20 سربراہی اجلاس کا اعلامیہ
اجلاس نے ٹرمپ کی چودھراہٹ ختم کردی

جنوبی افریقہ کے دورے پر پی ایم مودی جی۔20 کی میٹنگ میں شرکت کے لئے گئے ہوئے ہیں جہاں ان کی بڑی پذیرائی ہوئی ہے اور جوہانسبرگ کے بڑے ہال میں جنوبی افریقی صدر نے مودی کا استقبال نمستے کے ذریعہ کیا، اس جی۔20 کی میٹنگ میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ بھی شرکت کرنے والے تھے لیکن اچانک انہوں نے جی۔20 چوٹی کانفرنس کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا اور بقول کانگریس ترجمان جے رام رمیش کہ ٹرمپ نے چونکہ جی۔20 چوٹی کانفرنس کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا اس لئے پی ایم مودی بلا کسی ہچکچاہٹ کے جنوبی افریقہ پہنچ گئے۔ کانگریسی لیڈر نے اس کی وضاحت نہیں کی کہ اگر ٹرمپ اس کانفرنس میں شرکت کرتے تو کیا مودی کانفرنس کا بائیکاٹ کرتے۔ اس بحث سے الگ جی۔20 سربراہی اجلاس میں شامل ممالک نے ماحولیاتی تبدیلی پر ایک تاریخی اعلامیہ پاس کیا ہے۔ اس اعلامیہ کی امریکہ نے سخت مخالفت اور باوجود بائیکاٹ کے متفقہ طور پر فیصلہ لے لیا گیا یعنی جن ملکوں نے اس چوٹی کانفرنس میں شرکت کی اور اعلامیہ کو متفقہ طور پر منظور کیا تو اس کے دوسرے رخ ہیں یہ بھی سوچا جاسکتا ہے کہ اب دنیا کے تمام بڑے ممالک بشمول انڈیا کو اب امریکہ کی فکر نہیں ہے اور ان سبھوں نے امریکہ کو آئینہ دکھا دیا ہے اور درپردہ اسے اس کی اوقات بتادی ہے کہ اب وہ غیر ضروری طور پر دنیا کی چودھراہٹ کا دعویٰ نہ کرے کیونکہ اب ان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ ٹرمپ جو 2024 میں دوسری مرتبہ امریکہ کے صدر منتخب ہوئے تھے انہوں نے صدر بنتے ہی ایسے ایسے احکامات جاری کئے کہ ساری دنیا حیران رہ گئی، کبھی وہ کسی ملک کو جیسے اسرائیل اور یوکرین کو اربوں روپئے خطرناک ہتھیار سپلائی کرتے ہیں کہ وہ غزہ اور روس میں لاشیں بچھادے اور دوسری طرف وہ دعویٰ کرتے ہیں اس پانچ ملکوں کے درمیان متوقع جنگ ٹال دی نیز انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگ شروع ہونے کے 88 گھنٹوں کے اندر جنگ رکوادی، لہذا انہیں ہر حال میں نوبل انعام برائے امن ملنا چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہوں نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کروادی اور ان کے اس دعوے پر انہیں یہی کہنے کو دل کرے گا کہ یا تو وہ اندھے ہیں یا پھر عقل وخرد سے عاری ہیں کیونکہ تخم خنزیر اسرائیلی وزیراعظم نے جنگ بندی کے نام پر فلسطینیوں کا قتل عام جاری رکھا ہے بلکہ 23 نومبر کو بھی بمباری کے ذریعہ 45 فلسطینیوں کو شہید کرچکا ہے۔ اس وقت ساری دنیا میں جو شدید بحران نظر آرہا ہے اور کئی ممالک آمادہ جنگ ہیں تو درپردہ وہ کسی نہ کسی شکل میں امریکہ اس میں ملوث ہے۔ ویسے تو ٹرمپ اپنے آپ کو تمام دنیا کا مسیحا سمجھتے ہیں لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک بین الاقوامی سطح کے خودغرض اور خود پرست ہیں، اس وقت اس عیار کی حریص نظریں غزہ پٹی پر جمی ہوئی ہے اور وہ فلسطینیوں کا پورا علاقہ اپنے قبضے میں چاہتے ہیں تاکہ وہاں بین الاقوامی سطح کی عیاشی کا اڈہ بنالیں۔ اس وقت جی۔20 سربراہی کانفرنس نے جس طرح سے ٹرمپ کو باہر کا راستہ دکھایا ہے اس سے وہ صحیح معنوں میں تعریف کے قابل ہیں کہ ماحولیاتی تبدیلی کے متعلق امریکہ کی غیر موجودگی میں ایک مشترکہ اعلامیہ منظور کیا ہے۔ چونکہ ٹرمپ میزبانی جنوبی افریقہ کے ساتھ سیاسی اختلافات رکھتے ہیں اسی وجہ سے انہوں نے اس کانفرنس کا بائیکاٹ کیا، لیکن وہائٹ ہاؤس میں بیٹھے بیٹھے پوری کارروائی کو اپنے یو۔ٹیوب میں دیکھ رہے ہیں اور انہوں نے جاگتی آنکھوں سے دیکھا کہ اب کسی بھی ملک کو امریکہ کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ امریکہ نے ویسے بھی روس سے مخالفت مول رکھی ہے اور چین، روس کے ساتھ ساتھ ہے۔ بلکہ اب تو برطانیہ، فرانس، جرمنی، روس، چین اور کئی لاطینی امریکی ممالک امریکی صدر سے خار کھائے بیٹھے ہیں۔ ٹرمپ جب 2016 میں پہلی مرتبہ ہلیری کلنٹن کو روسی صدر پوٹن کی مکاری کے سبب سے الیکشن جیتنے میں کامیاب ہوئے تھے اس وقت انہوں نے ایسے وقت میں ماحولیاتی تبدیلی کمیٹی سے اپنے آپ کو ہٹالیا تھا جب ماحولیاتی کمیٹی کسی فیصلے پر پہنچنے کے قریب تھی۔ اس وقت ٹرمپ نے اس کانفرنس کا بائیکاٹ کیا ہے تو 19 ممالک کے سربراہان مملکت نے اس کا تذکرہ کرنا بھی ضروری نہیں سمجھا کہ اگر ٹرمپ اس ماحولیاتی تبدیلی کے سوال پر کانفرنس میں شرکت کرتے تو بات کچھ علاحدہ ہوتی، کانفرنس میں شامل تمام 19 سربراہان مملکت نے اپنے برتاؤ سے ثابت کردیا کہ امریکہ اب تم دنیا کے چودھری نہیں رہے، لہذا اب اپنی چودھراہٹ کی دکانداری بند کی جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ (خ الف ف)

سبزی خوری مسلط کرنے کا رویّہ: انتخاب کی آزادی، تہذیبی تنوع اور اخلاقی تضادات

میناکشی نٹراجن

حالیہ دنوں میں ایک ایسی تنظیم کے رہنما کا بیان منظرِ عام پر آیا جس نے اپنے قیام کے سو برس مکمل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوشت کھانے والے اکثریتی طبقے کے لوگوں کو ملازمت سے نکال کر سزا دی جائے تاکہ وہ گوشت چھوڑنے پر مجبور ہوں۔ اس بیان کے کئی پہلو ہیں۔ کچھ ترقی پسند کالم نگاروں نے اس جانب اشارہ کیا کہ کم از کم یہ تو تسلیم کیا گیا کہ اکثریتی سماج میں بھی بڑی تعداد گوشت کھاتی ہے۔ ایک سبزی خور کی حیثیت سے میرے ذہن میں کئی سوال اٹھے، کیونکہ یہ صرف کھانے پینے کا معاملہ نہیں بلکہ انتخاب کی آزادی اور انسانی حق کا مسئلہ ہے۔ گزشتہ برسوں میں کھانے کو فرقہ وارانہ سیاست کا آلہ بنا دیا گیا ہے۔

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انسان جن قدیم انسانی گروہوں سے وجود میں آیا، وہ سب گوشت کھانے والے تھے۔ ارتقا کے سفر میں یہ نہیں کہ تمام جاندار سبزی خور رہے ہوں۔ آج جن جانوروں کو پالا جاتا ہے، ان میں گائے بیل کی نسلیں سبزی خور ہیں اور دیوہیکل ہاتھی بھی پودوں پر زندہ رہتا ہے۔ یہ وہ اقسام ہیں جن کے جسم میں گوشت ہضم کرنے کی صلاحیت ہی نہیں۔ لیکن انسان کا جسم دونوں طرح کی غذا ہضم کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ غیر افریقی انسانوں میں پرانی انسانی نسلوں کے جینیاتی عناصر بھی پائے جاتے ہیں، جو خالص گوشت خور تھیں۔ جدید انسان نے زراعت کو سوچ سمجھ کر ایجاد نہیں کیا تھا، بلکہ اتفاق سے بیج محفوظ رہ گئے اور تقریباً آٹھ ہزار سال قبل سمیری یعنی موجودہ عراق میں زراعت شروع ہوئی۔ مشرق میں چین میں بھی قریب اسی دور میں دھان بویا جانے لگا۔ ہندوستانی خطے میں مہر گڑھ کے مقام سے ابتدائی زرعی تہذیب کے آثار ملتے ہیں۔ اس زمانے میں کھیتی آج کی طرح منظم نہ تھی۔ شکار اور جنگلی خوراک عام تھی اور غذائی ضرورت زیادہ تر وہیں سے پوری ہوتی تھی۔ اس زمانے کے انسانی ڈھانچوں سے پتہ چلتا ہے کہ کھیتی کی طرف رجحان ہوتے ہی غذائی قلت، کمزور جسم اور کم عمر میں موت بڑھنے لگی یعنی کھیتی کو بہتر خوراک کے طور پر نہیں دیکھا جاتا تھا بلکہ اس نے مستقل سکونت کو جنم دیا۔ زمین اور عورت کی ملکیت کا تصور پیدا ہوا، زمین بڑھانے کی خواہش میں سرحدیں بنیں، بستیاں بڑھیں، ریاست اور بادشاہت وجود میں آئی، جنگ اور تشدد میں اضافہ ہوا۔ تاہم سبزی خوری اور گوشت خوری ساتھ ساتھ جاری رہی۔ مکمل سبزی خوری بہت بعد میں آئی، وہ بھی صاحبِ زمین طبقے میں، کیونکہ جس کے پاس زمین نہ ہو وہ صرف سبزی پر کس طرح گزارہ کرے؟

اس کا مطلب یہ ہے کہ سبزی خوری کو بھی غیر تشدد سے نہیں جوڑا جا سکتا۔ اگر خوراک کو جانداروں کے نقصان کے تناظر میں دیکھا جائے تو سبزی خوری بھی حیاتیاتی طور پر نقصان سے خالی نہیں۔ کھیتی کے ہر مرحلے — جڑی بوٹیاں نکالنے، زمین پلٹنے اور کٹائی میں بے شمار ذراتی جاندار ختم ہوتے ہیں۔ شاید اسی لیے مہاویر سوامی نے کہا کہ ہر لمحے کے احساس سے واقف رہو، کیونکہ ہر سانس میں بھی کئی جاندار ختم ہوتے ہیں، اس لیے کم سے کم کھاؤ۔ یہی شعور اور عدمِ جمع اصل عدمِ تشدد ہے۔ لیکن تہذیب کے خودساختہ محافظوں کو یہ بات کیسے قبول ہو؟ اس سے نہ تفریق پیدا ہوتی ہے اور نہ سیاسی فائدہ۔ پوری سوچ کو جین روایتی پلیٹ تک محدود کر دیا گیا ہے، جس کے بارے میں روایت ہے کہ آلو نہ کھایا جائے جبکہ آلو مہاویر سوامی کے ہزاروں سال بعد پندرہویں صدی میں پرتگالیوں کے ذریعے یہاں پہنچا اور آج ہندو ورتوں (روزوں) کا واحد سہارا ہے۔ اکثر سبزی خوری کے نام پر قتل و حملے کو اخلاقی عظمت کا لبادہ پہنا دیا جاتا ہے۔ محمد اخلاق پر حملہ کون بھول سکتا ہے؟ کھلے عام انڈا بیچنا یا ٹرین میں لے جانا جرم بنا دیا گیا ہے۔ میرے اپنے شہر میں دو عورتوں کو مبینہ طور پر گوشت لے جانے پر پیٹا گیا اور پولیس چوکی بلایا گیا۔ بحث یہ ہوئی کہ گوشت گائے کا ہے یا بھینس کا، کیونکہ بھینس کم تر نسل کا جاندار سمجھا جاتا ہے، حالانکہ دودھ اسی کا پیا جاتا ہے۔ سمیت کی پہاڑی پر جینوں کا مقدس مقام ہے اور آس پاس کے قبائلی لوگ ہی صدیوں تک وہاں آنے والوں کی مدد کرتے رہے۔ اب ان کا روایتی کھانا جھگڑے کا سبب بن گیا ہے۔ انہی قبائل نے پہاڑ کو محفوظ رکھا، ورنہ کب کا کسی صنعتکار کی ملکیت بن چکا ہوتا۔ وہ پہاڑ ان کا گھر ہے لیکن اب عدمِ تشدد کے دعوے دار انہیں ان کے گھر سے نکالنا چاہتے ہیں۔

جنوبی ریاستوں میں اکثریت گوشت کھاتی ہے۔ بنگال اور پہاڑی علاقوں کے اشرافیہ بھی گوشت خور رہے ہیں۔ کچھ برادریوں میں عورتوں کو گوشت کھانے کی اجازت نہیں، حالانکہ شکاری معاشروں میں وہ بھی شکار کرتی تھیں۔ اسکولوں میں دوپہر کے کھانے میں انڈا شامل کرنے سے تمل ناڈو میں بچوں کو بہتر غذائیت ملی مگر فیصلہ والدین کا ہونا چاہیے۔ ہر شخص کو کھانے یا نہ کھانے کی آزادی حاصل ہونی چاہیے۔ کہا جاتا ہے کہ باپو خود سبزی خور ہونے کے باوجود دوسروں کے خوراک کے انتخاب کی آزادی کے حامی تھے۔ خان عبدالغفار خان کے لیے گوشت پکایا جاتا تھا مگر وہ اسے اصول کے طور پر نہیں تھوپتے تھے۔ اب نئی تعلیم کے اداروں میں بچوں کو صرف سبزی پر مبنی کھانا ملتا ہے۔ بظاہر یہ درست ہے، مگر ان اسکولوں میں دلت، قبائلی، اقلیتی، غریب اور بے زمین طبقات کے بچے پڑھتے ہیں جن کی خاندانی روایت میں گوشت کھانا شامل ہے۔ ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے گھروں کا پکا کھانا بھی نہیں لا سکتے۔ یوں انہیں بچپن سے ہی احساسِ کمتری اور ناپاکی کے تصور میں دھکیلا جاتا ہے۔ اگر گاندھی ہوتے تو آخری سانس تک سبزی خور رہتے ہوئے بھی دوسروں کے خوراک کے حق کے لیے ستیہ گرہ کرتے۔ سبزی خوری کے لیے زبردستی کرنا اور تشدد پر اُتر آنا کون سی اخلاقیات ہے؟ کون سی عدمِ تشدد؟ کیا خوراک کا انتخاب پاکیزگی کے نام پر مسلط کیا جا سکتا ہے؟ پاکیزگی صدیوں سے امتیاز کا ہتھیار رہی ہے۔ کسی کے گھر کا پکا گوشت کیا خالص نیت سے تیار نہیں ہوتا؟ قدیم رامائن میں رشی کے آشرم میں شاہی مہمانوں کے لیے مناسب خوراک تیار کیے جانے کا ذکر ہے۔ یہی ہماری تہذیب ہے جہاں محبت سے کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ سماج کے سب سے نچلے طبقات جو پہلے ہی روزگار سے محروم ہیں اور جن کا ملازمتوں میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، اب اس بہانے انہیں نکالا جائے گا۔ یہ آنے والی مذہبی ریاست کی نئی روایت ہوگی، یہ یاد رکھنا چاہیے۔

رابعہ گرلز پبلک اسکول نے 'داستانِ تہذیب' کا کیا انعقاد، بچوں کی پیشکش نے جیتا ناظرین کا دل

نئی دہلی: رابعہ گرلز پبلک اسکول نے اردو زبان اور اس کے پراثر ثقافتی ورثے کے فروغ میں شاندار 52 سالہ تقریب کا جشن مناتے ہوئے داستانِ تہذیب کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر اسلم پرویز نے مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ ان کے علاوہ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نارتھ ایسٹ زون سے محمد شارق (ڈپٹی ڈائریکٹر)، پروفیسر شہپر رسول (جامعہ ملیہ اسلامیہ)، پروفیسر شمیم احمد (دہلی یونیورسٹی)، شبان؟ نظیر مہمان ذی وقار کے طور پر موجود تھے۔ دیگر اسکولوں کے پرنسپلز، مینجنگ کمیٹی کے ممبران، اسکول مینیجر ذکیہ صدیقی، پی ٹی اے ممبران، طالبات اور ان کے والدین وغیرہ بھی موجود تھے۔ اسکول کے لوازمات: پروگرام کا آغاز ہمیشہ کی طرح تلاوت کلام پاک سے کیا گیا اور ان آیات کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد اسکول ترانہ گایا گیا۔ اردو زبان اور تہذیب کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکول طالبات نے کلاسیکی ڈرامے، غزل سرائی، گروپ سانگ تمثیلی مشاعرہ، اقبال کا شکوہ جواب شکوہ، قصہ گوئی، بیت بازی اور قوالی وغیرہ پیش کی۔ بچوں کی پیشکش نے ناظرین کا دل جیت لیا اور انھیں خوب تالیاں ملیں۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر اسلم پرویز نے اسکول پرنسپل کلثوم زہرہ، اساتذہ، طالبات اور ان کے والدین کو مبارک باد دی۔ انھوں نے پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امیر خسرو سے اقبال اشعر تک کا دور یہاں پیش کردیا گیا۔ انھوں نے قرآن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ہر مذہب اور ان کی روایات وغیرہ کا احترام کرنا چاہیے۔ والدین سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ بچوں کو عاجزی اور انکساری سکھائیں۔ ان کی بات چیت میں نرمی لائیں۔ ان کو اخلاق آداب سکھانا والدین کا فرض ہے۔ مجموعی طور پر پروگرام بہت کامیاب رہا۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانہ کے ساتھ ہوا۔

☆

برطانیہ میں سخت ہوتی پناہ اور امیگریشن پالیسی، غیر مقیم ہندوستانیوں پر وطن واپسی کا دباؤ

آشیش رے

برطانیہ میں اس وقت سیاسی اور سماجی فضا ایک بڑی تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہی ہے اور یہ تبدیلی زیادہ تر پناہ، امیگریشن اور قومی شناخت کے سوال کے گرد مرکوز ہے۔ اسی بدلتے منظر نامے میں شابانہ محمود کا ابھرتا ہوا کردار خصوصی اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ شابانہ محمود کی عمر 45 برس ہے، وہ پیشے کے اعتبار سے بیرسٹر ہیں اور اب برطانیہ کی وزیر داخلہ ہونے کے ساتھ ساتھ حکمراں لیبر پارٹی میں نئی قیادت کی علامت بھی سمجھی جارہی ہیں۔ وزیراعظم کیر اسٹارمر نے 5 ستمبر کو انہیں اس اہم منصب پر فائز کیا اور اسی لمحے سے وہ غیر قانونی تارکین وطن، پناہ کے غیر منظم دعووں اور امیگریشن کے دباؤ سے نمٹنے کے لیے سخت اقدامات کے ساتھ سامنے آتی دکھائی دے رہی ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران پناہ اور امیگریشن دونوں معاملات برطانیہ کے کنٹرول سے باہر رہے ہیں۔ یہی وہ خلا تھا جس نے نہ صرف عوامی بے چینی کو بڑھایا بلکہ انتہائی دائیں بازو کی جماعت ریفارم یو کے کے لیے سیاسی راستہ بھی ہموار کیا۔ اس جماعت کی انتخابی مقبولیت میں تیزی سے اضافہ ہوا اور سفید فام مزدور طبقے میں مقامی شناخت اور اجنبیت کے احساسات نے شدت اختیار کرلی۔ اس فضا کا سب سے زیادہ اثر ایشیائی اور افریقی پس منظر رکھنے والی آبادی پر پڑ رہا ہے، خصوصاً ان افراد پر جو نسل در نسل برطانیہ میں رہتے آئے ہیں یا قانونی انداز میں وہاں مقیم ہیں۔ ایسی صورت حال میں غیر مقیم ہندوستانی ایک دوہری آزمائش سے گزر رہے ہیں۔ اگر وہ برطانیہ میں رہنا چاہتے ہیں تو بڑھتی ہوئی نسل پرستی، تعصب اور قانونی سختی انہیں متاثر کرے گی اور اگر وہ وطن واپس لوٹنے کا سوچیں تو معاشی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ عدم تسلسل کے خدشات ان کے سامنے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اندازوں کے مطابق جون کے آخر تک 2700 ہندوستانی پناہ کے فیصلے کے منتظر تھے، جبکہ اس سے کہیں زیادہ افراد امیگریشن کی منظوری کے انتظار میں تھے۔ برطانیہ میں دائیں بازو کی سیاست کی تاریخ خاصی پرانی ہے۔ سن 1932 میں سابق کنزرویٹو رکن پارلیمان اوزوالڈ موسلے کی قیادت میں برٹش یونین آف فاشسٹس سامنے آئی۔ اس کے بعد 60 کی دہائی میں نیشنل فرنٹ، اسی کی دہائی میں برٹش نیشنل پارٹی اور 2000 کی دہائی میں انگلش ڈیفنس لیگ ابھری۔ اگرچہ یہ جماعتیں مرکزی دھارے کا حصہ نہیں بن سکیں لیکن ان کے بیانیے نے معاشرتی رویوں پر گہرا اثر ڈالا۔ 1968 میں کنزرویٹو وزیر اینوک پاول نے کامن ویلتھ سے آنے والے تارکین وطن کے خلاف 'خون کی ندیاں' جیسا اشتعال انگیز خطاب کیا تھا۔ ان کا سیاسی مستقبل تو اس کے بعد محدود ہوگیا مگر ان کے الفاظ نسل پرستانہ سوچ کے مہمیز بنے رہے۔ موجودہ دور میں نیگل فیراج کی قیادت والی ریفارم یو کے کے پاس ہاؤ? س آف کامنز میں صرف 5 نشستیں ہیں لیکن مقامی انتخابات میں اس کی کارکردگی نے یہ واضح کردیا ہے کہ یہ جماعت نسلی ہم آہنگی کو متاثر کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ ایک بڑی تعداد میں برطانوی شہری اس بات سے مایوس ہیں کہ مسلسل آنے والی حکومتیں پناہ کے بے قابو سلسلے اور غیر قانونی امیگریشن پر قابو نہیں پاسکیں۔ یہی مایوسی ایشیائی اور افریقی نژاد برطانوی باشندوں کے خلاف غصے کی شکل اختیار کرنے لگی ہے اور یہی کیفیت فیراج اور اس کے ساتھیوں نے سیاسی طور پر استعمال کی ہے۔

حافظ ملت عالمی علمی تحریک کا عظیم محرک

مفتی غلام رسول اسماعیلی
استاذ: مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ

انقلاب آفریں تحریکات کی بنیاد درحقیقت تین ستونوں پر استوار ہوتی ہے ایک پاکیزہ خیال جو خوابوں کو سمت دیتا ہے، ایک دلکش کشش جو دلوں کو اپنی جانب کھینچتی ہے، اور ایک مضبوط عزم جو رکاوٹوں کو پاش پاش کر دیتا ہے۔ یہی وہ عناصر ثلاثہ ہے جو تاریخ کے ہر انقلاب، ہر نشاۃ الثانیہ اور ہر سماجی تبدیلی کا محرک بنا ہے۔ جب یہ تینوں عناصر ادب کی شائستگی، ثقافت کی گہرائی اور انسانیت کی خدمت کے جذبے سے ملتے ہیں تو پھر معاشرے کے اندر ایک ایسی روح پھونک دی جاتی ہے جو نہ صرف موجودہ دور کو تبدیل کرتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی راہیں ہموار کرتی ہے۔ کچھ ایسی ہی تحریک چلائی ہے جلالۃ العلم حافظ ملت علامہ مولانا شاہ عبدالعزیز محدث مبارکپوری علیہ الرحمہ نے جس کے تحرکات کی دھمک صبح قیامت تک محسوس کی جایے گی۔ حافظ ملت اپنی چلائے گئے تحریکات کے سبب لوگوں کے درمیان ہمشہ زندہ وجاوید رہیں گے۔ خواہ وہ عشق مصطفی کی تحریک ہو یا تحفظ ناموس رسالت ﷺ کی، حرمت دین وملت کی تحریک یا مسلک ومذہب کی، مسلمانوں کے ظفر وفلاح کی تحریک ہو یا بدعقیدوں کی سرکوبی کی انہوں ہر محاذ پر کامیاب اور عالمگیر تحریک چلائی ہے۔ حافظ ملت علیہ الرحمہ نے نہ تو کسی اختلاف کی طرفداری کی، اور نہ ہی کسی اختلافی جھمیلے میں پڑے۔ چوں کہ انھیں دینی، علمی اور تعمیری کام سے فرصت ہی نہیں تھی کہ وہ دنیاداری، فتنہ پروری اور تخریب کاری میں پڑتے۔ حافظ ملت علیہ الرحمہ کی پوری زندگی سیرت نبوی کا آئینہ دار ہونے کے ساتھ صحابہ کرام اور سلف وصالحین کی یادگار نظر آتی ہے کہ ہمہ وقت رضائے الٰہی پیش نظر رہی، اللہ ہی کے لیے محبت اور اللہ ہی کے لیے دشمنی سے سمجھوتہ نہیں کیا، اور جب جہاں جیسی ضرورت پیش آئی، حکمت عملی اور موعظت حسنہ کو بروئے کار لانے میں بھی پیچھے نہیں رہے، نیز لاکھ آپسی اختلاف ہونے کے باوجود اتحاد واتفاق کا دامن ہاتھ سے چھوٹنے نہیں دیا اور اپنے اس قول پر سختی سے عمل پیرا رہے کہ اتحاد زندگی ہے اور اختلاف موت۔ پھر سب سے بڑی بات یہ کہ خود بھی اپنا رشتہ کبھی اللہ ورسول کے فرمان سے منقطع نہیں رکھا، چاہے خوشی کا موقع ہو چاہے غم کا۔ بہرحال! صبر وشکر کو اپنا وطیرہ بنائے رکھا، اور ہر اہل ایمان کو اس بات کی تلقین بھی کرتے رہے کہ مسلمانو! تمہاری ہوا کا رخ وہی گنبد خضریٰ ہے، تمہارا مقصود وہی تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ تمہاری مشکلات کا حل انھیں کی نظر کرم اور اشارہ ابرو اور تعلیمات پر موقوف ہے۔ حافظ ملت نے مذہبی، علمی، روحانی، تبلیغی، اصلاحی، سماجی، اور سیاسی میدانوں میں ناقابل فراموش خدمات انجام دی ہیں نیز آپ نے ایسے ایسے نابغۂ روزگار موقر علما اور قائدانہ صلاحیتوں کے حامل افراد تیار کیا ہے جنھوں نے عالمی سطح پر دین اسلام اور مسلک اہل سنت کی ترویج واشاعت کا فریضہ انجام دیا اور سلسلہ بسلسلہ دے رہے ہیں۔ حافظ ملت 1312 ھ بمطابق 1894ء بروز پیر، قصبہ بھوجپور ضلع مرادآباد، یوپی، میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا مولانا عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ نے دہلی کے مشہور محدث شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمہ کی نسبت سے آپ کا نام عبدالعزیز رکھا اور دعا فرمائی کہ یہ بچہ عالم دین بنے۔ والد ماجد حافظ غلام نور رحمۃ اللہ علیہ کی بھی یہی تمنا تھی کہ آپ دین متین کی خدمت انجام دیں۔ وہ علما ومشائخ سے آپ کے لیے دعا کرواتے اور آپ کی دینی تربیت پر خاص توجہ دیتے۔ آپ نے ابتدائی ناظرہ اور حفظ قرآن اپنے والد سے مکمل کیا۔ فارسی اور اردو کی ابتدائی تعلیم بھوجپور اور پیپل سانہ مرادآباد میں حاصل کی۔ کچھ عرصے کے لیے گھریلو مسائل کی وجہ تعلیم موقوف ہوگئی۔ اس دوران آپ نے تدریس اور امامت جاری رکھی۔ بعد میں حکیم محمد شریف حیدرآبادی کی رہنمائی میں تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع کیا۔ والد کے مشورے پر مرادآباد میں قیام کیا اور حکیم صاحب سے طب کی تعلیم حاصل کی۔ پھر جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں داخلہ لیا اور تین سال تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ 1342 ھ میں آل انڈیا سنی کانفرنس مرادآباد کے موقع پر حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ سے ملاقات ہوئی، جن کے حکم پر اجمیر شریف مدرسہ معینیہ میں داخلہ لیا اور ان کی نگرانی میں علوم دینیہ مکمل کیے۔ آپ نے 1351 ھ میں دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف سے دورۂ حدیث مکمل کیا۔ آپ کے اساتذہ میں صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی، مولانا اجمل شاہ سنبھلی اور مولانا وصی احمد سہسرامی رحمھم اللہ شامل تھے۔ حافظ ملت نے تعلیم مکمل کرنے کے بعد کچھ عرصہ بریلی شریف میں صدر الشریعہ علیہ الرحمہ کی خدمت کی۔ شوال 1352 ھ میں صدر الشریعہ نے انہیں مبارک پور میں درس وتدریس کا حکم دیا۔ آپ نے ملازمت سے انکار کیا، تو صدر الشریعہ نے وضاحت کی کہ یہ خدمت دین کے لیے ہے، ملازمت نہیں۔ حضور حافظ ملت نے شوال 1362 ھ میں دارالعلوم اشرفیہ مبارک پور سے استعفیٰ دے کر جامعہ عربیہ ناگپور میں خدمات انجام دیں۔ دارالعلوم اشرفیہ کی تعلیمی ومالی حالت بگڑنے پر صدر الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر 1362 ھ میں دوبارہ مبارک پور لوٹ آئے اور تاحیات تدریسی و دینی خدمات انجام دیتے رہے۔ حافظ دین وملت کی زندگی علم، عمل، سادگی، سخاوت کا حسین امتزاج اور سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی نمونہ تھی۔ آپ کی عمر ستر سال سے تجاوز کر چکی تھی، لیکن بینائی جوانوں جیسی تیز تھی۔ ایک سفر کے دوران، ٹرین میں ایک ڈاکٹر نے آپ سے گفتگو کے دوران حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "مولانا صاحب! آپ کی عمر کے باوجود آپ کی آنکھوں کی چمک بچوں جیسی ہے، آپ اس کے لیے کیا خاص چیز استعمال کرتے ہیں؟" آپ نے فرمایا: "ڈاکٹر صاحب! میں کوئی خاص دوا استعمال نہیں کرتا، لیکن ایک عمل ہے جو میں بلاناغہ کرتا ہوں۔ رات کو سونے سے پہلے سنت کے مطابق سرمہ لگاتا ہوں، اور میرا یقین ہے کہ اس عمل سے بہتر آنکھوں کے لیے دنیا کی کوئی دوا نہیں ہوسکتی۔" آپ نے بالغ ہونے کے بعد نماز تہجد کو ہمیشہ کے لیے اپنا معمول بنالیا۔ صلوۃ الاوابین اور دلائل الخیرات کی تلاوت بلاناغہ کرتے۔ صبح کے وقت سورہ یٰسین اور سورہ یوسف کی تلاوت، اور جمعہ کو سورہ کہف کی تلاوت کرتے۔ فرماتے: "عمل اتنا ہی کرو جتنا بلاناغہ کرسکو۔" آپ کی سخاوت بے مثال تھی۔ اپنی ذات پر کم سے کم خرچ کرتے اور دوسروں کی مدد میں خوشی محسوس کرتے۔ آپ کے تعاون سے مستفید ہونے والوں میں بے شمار علما، طلبہ، اور دینی خدام شامل تھے۔ آپ کی وصال کے بعد آپ کے ڈاک کی ایک پرانی گٹھڑی ملی، جس میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے خطوط تھے۔ ان خطوط میں سفید پوش علما اور دین کے خدام نے آپ کی مالی مدد پر اظہار تشکر کیا تھا۔ حضور حافظ ملت ایک اچھے عالم ہونے کے ساتھ اخلاق حسنہ کے پیکر بھی تھے۔ چھوٹوں پر بے پناہ شفقت فرماتے، بڑوں کا احترام کرتے، مہمانوں کی مہمان نوازی میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے تھے، مہمان خواہ ان کا شاگرد ہی کیوں نہ ہو۔ طالب علموں سے بڑی محبت فرمایا کرتے تھے۔ اگر کوئی طالب علم غلطی کرتا تو اسے گدھا، بیوقوف، بدھو کہنے کی بجائے بڑے ہی پیار بھرے لہجے میں فرماتے ''ارے جنتی''۔ جیسے انمول الفاظ سے نوازتے۔ عصر حاضر میں دین کے خدمت گاروں کیلئے حضور حافظ ملت کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ حضرت حافظ ملت کے علمی، عملی، سماجی، سیاسی مشن کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ آپ تحریر وتصنیف میں بھی کمال مہارت رکھتے تھے۔ آپ نے مختلف موضوعات پر گراں قدر علمی خدمات انجام دیں اور متعدد کتب ورسائل تحریر فرمائے، جو آپ کے علمی مقام ومرتبے کا واضح ثبوت ہیں۔ آپ کی تصانیف میں سے چند درج ذیل ہیں: معارف حدیث، ارشاد القرآن، الارشاد ہند کی سیاست پر بصیرت افروز رسالہ، المصباح الجدید بدمذہبوں کے عقائد پر تنقید اور ان کے 30 سوالوں کے جوابات حوالہ جات کے ساتھ۔ العذاب الشدید، انباء الغیب، فرقۂ ناجیہ، فتاویٰ عزیزیہ، حاشیہ شرح مرقات آپ کی یہ تصانیف علمی دنیا میں ہمیشہ قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتی رہیں گی اور اہل علم کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنی رہیں گی۔ حضور حافظ ملت کے تلامذہ کی تعداد ملک اور بیرون ملک پانچ ہزار سے زائد ہے۔ حافظ ملت کے تربیت یافتہ ان ممتاز علما میں سے چند کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں: 1. عزیز ملت حضرت علامہ شاہ عبدالحفیظ مدظلہ العالی سربراہ اعلیٰ، الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پو 2. قائد اہل سنت رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ (بلند پایہ ادیب مناظر اہلسنت بانی مساجد ومدارس کثیرہ اور مسلک اعلیٰ حضرت کے ترجمان)

3. بحر العلوم حضرت مفتی عبدالمنان اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
4. خطیب البراہین حضرت علامہ صوفی محمد نظام الدین بستوی رحمۃ اللہ علیہ
5. مصلح اہل سنت حضرت علامہ قاری مصلح الدین صدیقی قادری رحمۃ اللہ علیہ
6. بانی دارالعلوم امجدیہ حضرت علامہ مفتی ظفر علی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
7. فقیہ اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ
8. بدر اہل سنت حضرت علامہ مفتی بدر الدین احمد گورکھپوری رحمۃ اللہ علیہ
9. شیخ القرآن حضرت علامہ عبداللہ خان عزیزی رحمۃ اللہ علیہ
10. اشرف العلماء سید حامد اشرف اشرفی مصباحی رحمۃ اللہ علیہ
11. ادیب اہل سنت مفتی مجیب الاسلام نسیم اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
12. شیخ اعظم سید محمد اظہار اشرف اشرفی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ
13. نائب حافظ ملت علامہ عبدالروف بلیاوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ تمام تلامذہ حضور حافظِ ملت رحمۃ کے علم وکردار، تربیت اور روحانیت کے آئینہ دار تھے۔ ان کی خدمات اسلامی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ حافظِ ملت کا مقام علمائے کرام کی نظر میں بے حد بلند تھا صدر الشریعہ، بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "میری زندگی میں دو ہی باذوق پڑھنے والے ملے، ایک مولوی سردار احمد (محدث اعظم پاکستان) اور دوسرے حافظ عبدالعزیز (حافظ ملت مولانا شاہ عبدالعزیز)"۔ شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتیٔ اعظم ہند علامہ مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "اس دنیا سے جو لوگ چلے جاتے ہیں، ان کی جگہ خالی رہتی ہے، خصوصاً مولانا عبدالعزیز جیسے جلیل القدر عالم، مردمومن، مجاہد، عظیم المرتبت شخصیت اور ولی کی جگہ پر ہونا بہت مشکل ہے۔" امین شریعت ادارہ شرعیہ مفتی اعظم کانپور حضرت علامہ مفتی رفاقت حسین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "حافظ ملت نے اپنی زندگی کو مجاہد ومتحرک اسلاف کرام کے نقش قدم پر چلا کر اور نمایاں خدمات انجام دے کر مسلمانوں کو موجودہ دور میں دینی خدمت کا جو اسلوب عطا کیا ہے وہ قابل تحسین اور قابل تقلید ہے۔" یہ اقوال حافظ ملت کی علمی، روحانی، اور دینی خدمات کی عظمت کو بخوبی ظاہر کرتے ہیں۔ حافظ ملت کے ملفوظات آپ کی حکمت اور زندگی کے اصولوں کی عکاسی کرتے ہیں، جو آج بھی مسلمانوں کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ آپ کی یہ باتیں نہ صرف دینی تعلیمات کا عکس ہیں بلکہ عملی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں بھی رہنمائی دیتی ہیں:

1 "بلاشبہ ایسی تعلیم جس میں تربیت نہ ہو، آزادی وخودسری کی فضا ہو، بے سود ہی نہیں بلکہ نتیجۃً بھی نقصان دہ ہے۔"

آپ نے تعلیم کو محض معلومات تک محدود نہیں رکھا، بلکہ اس میں اخلاقی تربیت اور روحانی رہنمائی کو ضروری سمجھا، تاکہ انسان کامیاب اور مفید زندگی گزار سکے۔

2 "میں نے کبھی مخالف کو اس کی مخالفت کا جواب نہیں دیا، بلکہ اپنے کام کی رفتار اور تیز کردی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کام مکمل ہوا اور میرے مخالفین کام کی وجہ سے میرے موافق بن گئے۔

3 "انسان کو مصیبت سے گھبرانا نہیں چاہیے، کامیاب وہ ہے جو مصیبتیں جھیل کر کامیابی حاصل کرے، مصیبتوں سے گھبرا کر مقصد کو چھوڑ دینا بزدلی ہے۔"

4 "جب سے لوگوں نے خدا سے ڈرنا چھوڑ دیا ہے، ساری دنیا سے ڈرنے لگے ہیں۔"

آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کا خوف چھوڑ دیتا ہے، وہ دنیا کے ہر خوف میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اللہ سے تعلق ہی انسان کو دنیا وآخرت میں سکون دیتا ہے۔

5. "کامیاب انسان کی زندگی اپنانا چاہیے، میں نے حضرت صدر الشریہ کو ان کے تمام معاصرین میں کامیاب پایا، اس لیے خود کو انہیں کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی۔"

6. "بزرگوں کی مجلس سے بلاوجہ اٹھنا خلاف ادب ہے۔"

7. "جس کی نظر مقصد پر ہوگی اس کے عمل میں اخلاص ہوگا اور کامیابی اس کے قدم چومے گی۔"

8. "جسم کی قوت کے لیے ورزش اور روح کی قوت کے لیے تہجد ضروری ہے۔"

9. "کام کے آدمی بنو، کام ہی آدمی کو معزز بناتا ہے۔"

10. "ہر ذمہ دار کو اپنا کام ٹھوس کرنا چاہیے، ٹھوس کام ہی پائیداری کی ضمانت ہوتے ہیں۔

11. "انسان کو دوسروں کی ذمہ داریوں کے بجائے اپنے کام کی فکر کرنی چاہیے۔"

12. "احساسِ ذمہ داری سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔"

13. "ضیاعِ اوقات سب سے بڑی محرومی ہے۔"

14. آرام کی حقیقت
"زمین کے اوپر کام اور زمین کے نیچے آرام۔"

15. مخالفت کا جواب صرف عمل سے دینا
"ہر مخالفت کا جواب صرف کام ہے۔"

یہ ملفوظات نہ صرف آپ کی ذاتی زندگی کے اصول ہیں بلکہ آج بھی لوگوں کی زندگیوں میں اثر انداز ہو رہے ہیں۔ آپ کا پیغام آج بھی لوگوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے، خصوصاً آپ کی تعلیمات کے ذریعے، جو آپ کے تلامذہ کے ذریعے دنیا بھر میں پھیل رہی ہیں۔ حافظ ملت کا وصال 31 مئی 1976ء کو ہوا۔ آپ کا انتقال ایک عہد کا خاتمہ تھا۔ آپ کی آخری آرام گاہ "الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور" کے صحن میں مرجع خلائق ہے۔ آپ کی زندگی کا سب سے اہم اور انمول سرمایہ یہ ہے کہ آپ کی کاوشوں سے مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے بدست مبارک 1392ھ/ 1972ء میں مبارک پور میں "جامعہ اشرفیہ" کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے عالمگیر درسگاہ بن گئی یہ عظیم درسگاہ آج بھی دین اسلام کی ترویج اور مسلک اعلی حضرت کی اشاعت کا ایک نمایاں مرکز ہے۔ پورے برصغیر میں الجامعۃ الاشرفیہ کے نام سے مشہور ومعروف ہوا۔ اس ادارہ نے پہلے ہی دن سے اپنی ذاتی تشخصات، دینی تحفظات، تعمیر معاشرت اور احترام انسانیت میں جو نمایاں کردار ادا کیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔ یہاں سے فارغ التحصیل علماء نہ صرف ہند بلکہ ایشیا، یورپ، امریکہ اور افریقہ کے مختلف ممالک میں اسلام کی سربلندی اور دین کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ یقیناً حافظ ملت زندگی دین متین کی خدمت اور سنیت کی آبیاری کا ایک عظیم نمونہ تھی۔ آپ شخصیت ساز تھے آپ نے اپنے علم وعمل سے اپنے تلامذہ، ساتھیوں، اور پوری امت کو دین کی خدمت کا جو اصول سکھایا، وہ آج بھی رہنمائی کا باعث ہے۔ اللہ تعالی فیضان حافظ ملت سے پورے عالم کو سیراب عطا فرمائے آمین۔

رابطہ: 9572161137

جواہر لال ہرو: (1964-1889)

محمد احتشام کٹونوی

نہرو کو بدنام کرنے کی پوری کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے غلطیاں کیں لیکن غالباً ان کی غلطیاں ان کی شرافت کی وجہ کر تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان کی چین سے شرمناک شکست ہوئی۔ پاکستان کے پاس انہوں نے کشمیر چھوڑ دیا۔ نہرو ایک امن پسند انسان تھے۔ وہ پنچ شیل میں یقین رکھتے تھے۔ وہ ایشیا کے ملکوں میں اتحاد چاہتے تھے۔ وہ ہندی چینی بھائی بھائی میں اعتماد رکھتے تھے۔ وہ پاکستان سے بھی دوستی چاہتے تھے۔ چین اور پاکستان نے نہرو کو دھوکا دیا۔ نہرو کو تعلیم کو لازمی اور مفت کرنا چاہیے تھا۔ بجلی پر زور دینا چاہیے تھا۔ انہوں نے بڑے بڑے کارخانے لگائے جو بعد میں سب بند ہو گئے۔ ان کے وقت میں چینی، سیمنٹ اور گیس کی سخت کمی تھی۔ غالباً ان کی سوشلزم کامیاب نہیں ہو رہی تھی۔ لیکن ہمیں غور کرنا ہوگا کہ 1947 میں آزادی کے بعد ملک کا بٹوارہ ہو گیا تھا۔ فرقہ وارانہ ماحول خراب تھا۔ پاکستان سے رفیوجی آرہے تھے۔ ملک کی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ لیکن انہوں نے ملک کو ایک اچھا آئین دیا۔ جمہوریت کی بنیادیں مضبوط کیں۔ ملک کو سیکولر اور سائنسی بنیادوں پر کھڑا کرنے کی کوشش کی۔ گاندھی جی نے نہرو کی صلاحیت کو سمجھ کر انہیں اپنا وارث بنایا تھا۔ نہرو مغربی دنیا سے واقف تھے۔ انہوں نے ہیرو اور کیمبرج میں تعلیم حاصل کی تھی۔ نہرو نے سائنس کی تعلیم حاصل کی تھی۔ لیکن انہوں نے چار بہت ہی عمدہ کتابیں لکھیں۔ ظہران ممدانی نے نیویارک کا الیکشن جیتنے پر فتح کی تقریب میں جواہر لال کی مشہور تقریر کا حوالہ دیا جو انہوں نے ہندوستان کی آزادی پر دیا تھا۔ نہرو نے کہا تھا۔ "A moment comes which comes rarely in history, when we step out from the old to the new, when an age ends, and when the soul of a nation, long suppressed, finds utterance."

نہرو سیاستداں میں خامیاں نکال سکتے ہو لیکن مصنف کی حیثیت سے انہیں بھلایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے چار کتابیں لکھیں۔ یہ ساری کتابیں جیل میں لکھی گئیں۔ یہ کتابیں ہیں۔
Autobiography، Discovery of India
Glimpses of the world history، اور Letters of a Father to His Daughter

وہ ایک انگریزی کے بہت بڑے مصنف تھے۔ پرلس بک (Pearls Buck) نے کہا تھا کہ نہرو کے سیاست میں آنے سے ادب کا نقصان ہو گیا۔ وہ اتنے شرمیلے تھے کہ کالج میں نہیں بولنے کی وجہ کر انہیں جرمانہ دینا ہوتا تھا۔ لیکن ان کی تقریر شاہکار ہیں۔ گاندھی جی کے مرنے پر نہرو نے کہا۔

"The light has gone out of our lives and there is darkness everywhere".

آپ نہرو کی وصیت پڑھیں۔ بہت ہی خوبصورت الفاظ میں وہ گنگا اور جمنا کا تذکرہ کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔

"I have been attached to the Ganga and the Jamuna rivers in Allahabad ever since my childhood and, as I have grown older, this attachment has also grown. I have watched their varying moods as the seasons changed, and have often thought of the history and myth and tradition and song and story that have become attached to them through the long ages and become part of their flowing waters. The Ganga, above all, is the river of India, beloved of her people, round whose banks are intertwined her racial memories, her hopes and fears, her songs of triumph, her victories and her defeats. She has been a symbol of India's age-long culture and civilization, ever-changing, ever-flowing, and yet ever the same Ganga."

وہ وصیت میں خواہش کرتے ہیں کہ مرنے کے بعد ان کی راکھ گنگا میں ڈالی جائے اور اوپر سے ہندوستان کے کھیتوں میں ڈالدی جائے۔ نہرو واضح کرتے ہیں کہ اس کی وجہ مذہبی رسومات نہیں ہیں بلکہ ان کی مادر وطن سے محبت ہے۔ نہرو 3262 دن جیل میں رہے۔ انہوں نے ڈسکوری آف انڈیا جیل میں پانچ مہینوں میں لکھی۔ ان کی زندگی سخت تھی۔ برابر جیل جاتے۔ ان کی بیوی کملا نہرو 36 سال کی عمر میں ٹی بی کے مرض میں چل بسیں۔ نہرو کی بیٹی اندرا گاندھی کی تعلیم مختلف جگہوں پر ہوئی۔ نہرو کے والد موتی لال بیرسٹر تھے اور شان کی زندگی گزارتے تھے۔ لیکن گاندھی جی کے کہنے پر وہ آزادی کی تحریک میں شامل ہو گئے۔ ان کی چھوٹی بیٹی کرشنا ہتی سنگھ کی شادی بہت معمولی طرح سے کی گئی۔ نہرو خاندان پر پریوارواد کا الزام لگایا جاتا ہے۔ اس خاندان نے ہندوستان کی سب سے بڑی پارٹی کانگریس کو پانچ صدر دئے اور تین وزیر اعظم ہوئے۔ اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی شہید کردئے گئے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ وہ کسی شاہی نظام میں نہیں تھے۔ یہ خاندان عوام میں بہت مقبول تھا اور ابھی بھی ہے۔ اندرا گاندھی کو نہرو نے وزیر اعظم نہیں بنایا۔ راجیو گاندھی کو اندرا گاندھی نے اپنی گدی نہیں دی۔ سونیا گاندھی کو کانگریسیوں نے کانگریس کی کمان دی۔ نہرو کا خاندان دنیا کا اکیلا خاندان ہے جس نے ایک جمہوری نظام میں تین وزیر اعظم دئے۔ موتی لال نہرو کی موت 1931 میں ہوئی۔ قریب سو سال سے یہ خاندان سرفہرست ہے۔ نہرو نے اپنی خود نوشت سوانح حیات میں اپنی زندگی کے حالات بتائے ہیں۔ 11 سال کے بعد ان کی بہن وجے لکشمی پنڈت پیدا ہوئیں۔ اس لیے ان کا بچپن تنہائی میں گزرا۔ گورنس اور پرائیویٹ ٹیچروں نے ان کی تعلیم اور تربیت میں حصہ لیا۔ ان کے خاندان کے بزرگ راج کول 1716 میں فرخ سیئر کے زمانہ میں دلی آئے۔ نہر کے کنارے بسے اس لئے کول سے نہرو ہو گئے۔ وہ فارسی اور سنسکرت کے اسکالر تھے۔ فرخ شیر ان کی قابلیت سے متاثر ہو کر انہیں دلی بلایا اور جائداد دی۔ 1857 میں نہرو خاندان دلی سے آگرہ آگیا۔ جواہر لال کے دادا ان کے والد کے پیدا ہونے کے قبل فوت ہو چکے تھے۔ موتی لال کی پرورش ان کے بھائیوں نے کی۔ موتی لال کی شروع کی تعلیم فارسی اور عربی میں ہوئی۔ پھر وہ وکیل ہوئے اور کافی شہرت اور دولت حاصل کی۔ نہرو بتاتے ہیں کہ ایک بار ان کے والد نے ان کی اچھی پٹائی کردی کیونکہ انہوں نے اپنے والد کا قلم چرا لیا تھا۔ نہرو منشی مبارک علی کا تذکرہ کرتے ہیں جو ان کے والد کے منشی تھے اور نہرو سے بہت محبت سے پیش آتے تھے۔ جواہر لال نہرو کو 14 سال کی عمر میں برطانیہ بھیج دیا گیا تھا۔ وہاں انہوں نے Harrow اور کیمبرج میں تعلیم حاصل کی۔ جواہر لال کو ان کے والد نے اس موقع پر ایک عمدہ خط لکھا۔ انہوں نے لکھا کہ ان کی ایک سال کی آمدنی جواہر لال کی پوری زندگی کے لیے کافی ہوسکتی ہے لیکن وہ چاہتے ہیں کہ ان کا بیٹا اپنے پیروں پر کھڑا ہو۔ جواہر لال کو کشمیری پنڈت کے خون، ان کے والد کے گھر کا ماحول اور ان کے برطانیہ کے بہترین اسکول اور یونیورسٹی کی تعلیم نے مل جل کر ایک مکمل انسان بنا دیا۔ نہرو 46 سال کے تھے جب ان کی بیوی کا 1936 میں یورپ میں انتقال ہوا۔ بعد میں نہرو کے رومانس کے بہت تذکرے ہوئے۔ نہرو 17 سال ہندوستان کے وزیر اعظم رہے۔ ان سے کچھ غلطیاں سرزد ہوئیں۔ لیکن وہ ایک قابل انسان تھے۔ وہ بہت بڑے انگریزی کے مصنف ہیں۔ ہندوستان کی عمارت کی بنیاد ان کی ڈالی ہوئی ہے۔ وہ جمہوریت کے دلدادہ تھے۔ وہ پریس کی آزادی کے حامی تھے۔ ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم کی حیثیت سے ان کا احسان ہندوستان نہیں بھول سکتا۔ اس خاندان نے اپنا خاندانی مکان جو الہ آباد میں موتی لال نہرو نے بنایا تھا۔ قوم کو دے دیا۔ نہرو ایک قدآور شخصیت کا نام ہے۔ دنیا انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے وہ امریکہ اور روس سے آزاد ہو کر تیسری دنیا کی رہبری کر رہے تھے۔ نہرو کو آج بھی نیویارک کا میئر ان کی صلاحیت اور خوبصورت زبان کی وجہ کر یاد کر رہا ہے۔ دنیا گاندھی اور ان کے شاگرد جواہر لال نہرو کو کبھی نہیں بھلا سکتی۔ ان کا کپڑا پیرس نام کی ایک لانڈری میں دھلاتا تھا۔ کوئی بیوقوف ہی یقین کرے گا کہ اس زمانہ میں یہ فرانس جاسکتا تھا۔ یہ خاندان گنگا جمنی تہذیب کا بہترین نمونہ تھا۔

رابطہ: 9931286236

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

ووٹر لسٹ سے ای وی ایم تک: الیکشن کمیشن کا ادارہ جاتی زوال

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

جمہوریت محض سیاسی اقتدار کے حصول کا نام نہیں، بلکہ انسان اور ریاست کے مابین ایک ایسے عمرانی معاہدے کی تجدید کا عمل ہے جس کی بنیاد عوام کے غیر متزلزل اعتماد پر استوار ہوتی ہے۔ جب اس یقین کی بنیادوں میں دراڑیں پڑنے لگیں، تو پارلیمان کے عالی شان ایوان محض گونجتی ہوئی بے معنی عمارتیں بن کر رہ جاتے ہیں اور پورا انتخابی عمل ایک بے روح، مشینی رسم کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بھارت کا الیکشن کمیشن، جسے کبھی ٹی این سیشن جیسے بے باک اور نڈر افسران نے اپنی انتظامی صلاحیتوں اور غیر جانبداری کی بدولت عالمی سطح پر ''جمہوریت کا آہنی محافظ'' منوایا تھا، آج اپنی تاریخ کے نازک ترین دوراہے پر کھڑا ہے۔ اکیسویں صدی کی تیسری دہائی کے وسط میں، بالخصوص ۲۰۲۵ء کے بہار اسمبلی انتخابات اور اس کے بعد رونما ہونے والے واقعات نے اس آئینی ادارے کے وقار کو اس طرح مجروح کیا ہے کہ اب اٹھنے والے سوالات کا جواب روایتی تردید اور پریس ریلیز میں تلاش کرنا ممکن نہیں رہا۔ یہ بحران محض انتظامی غلطیوں کا نہیں، بلکہ ایک منظم ادارہ جاتی زوال کا اشاریہ ہے جس میں شفافیت کو ٹیکنالوجی کے پیچیدہ اور مبہم پردوں میں چھپا دیا گیا ہے۔ بہار کے حالیہ انتخابات، جو ۶ اور ۱۱ نومبر ۲۰۲۵ء کو دو مرحلوں میں منعقد ہوئے، اس زوال کی ایک کربناک تصویر پیش کرتے ہیں اور اب انتخابی تاریخ میں ایک ''ٹیسٹ کیس'' کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ان انتخابات سے قبل ''اسپیشل سمری ریویژن'' (SSR) کا آغاز کرتے ہوئے بڑے اعتماد سے دعویٰ کیا تھا کہ ووٹر لسٹ کو خامیوں سے پاک کر کے اس کی ''خالص ترین شکل'' میں پیش کیا جائے گا، جس میں غلطی کا احتمال صفر کے قریب ہوگا۔ یہ دعویٰ کسی بھی جمہوریت پسند شہری کے لیے اطمینان کا باعث ہوسکتا تھا، لیکن جب حتمی فہرست منظرِ عام پر آئی اور اس کے فوراً بعد اپوزیشن جماعتوں، بشمول کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی)، نے الزام لگایا کہ اس فہرست میں بڑے پیمانے پر ہیرا پھیری کی گئی ہے۔ راہل گاندھی نے کرناٹک کے مہادیوپورہ حلقے کی مثال دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ وہاں ایک ہی ایڈریس پر ۸۰ ووٹر رجسٹرڈ تھے اور ۱۱ ہزار سے زائد ڈپلیکیٹ ووٹر پائے گئے، جو انتخابی فہرستوں کی ساکھ پر سوالیہ نشان ہے۔ اسی طرح ہریانہ انتخابات میں ایک ہی تصویر کا متعدد بار استعمال، اور ایک بی جے پی سرپنچ دال چند اور اس کے بیٹے کے نام ہریانہ اور اتر پردیش دونوں ووٹر لسٹوں میں پائے جانے کے شواہد پیش کیے گئے۔ یہ مثالیں بہار کے انتخابات میں بھی ووٹر لسٹ کی درستگی پر گہرے شکوک پیدا کرتی ہیں۔ اس صورتحال کا تجزیہ کرتے ہوئے ماہرین نے ایک دلچسپ مثال دی کہ یہ عمل بالکل ایسا ہے جیسے کوئی بینک اپنے ''ڈیجیٹل لاکر'' کی سیکیورٹی پر فخر کرے کہ یہ دنیا کا محفوظ ترین نظام ہے، لیکن جب صارف اپنا قیمتی اثاثہ رکھنے آئے تو اسے بتایا جائے کہ ''ابھی انتظار کریں، لاکر کا تالا بار بار خود بخود کھل رہا ہے، اسے مزید ٹیسٹ کرنے کی ضرورت ہے۔'' جب ادارے کا دعویٰ حتمی شفافیت اور غلطی سے پاک نظام کا ہو، تو پھر عین موقع پر لاکھوں ووٹروں کی یہ پراسرار آمد و رفت اور فہرستوں میں ڈپلیکیٹ اندراجات کس منطق کے تحت جائز قرار دیے جا سکتے ہیں؟ یہ تضاد نہ صرف نظام کی ساکھ کو مجروح کرتا ہے بلکہ یہ سوال بھی اٹھاتا ہے کہ کیا واقعی سب کچھ اتنا ہی شفاف ہے جتنا دعویٰ کیا جا رہا ہے؟ ووٹر لسٹوں میں بے قاعدگیاں اپنی جگہ، مگر اس سے بھی زیادہ تشویشناک معاملہ اس ٹیکنالوجی کا ہے جسے انتخابی عمل کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا گیا ہے، یعنی ''الیکٹرانک ووٹنگ مشین'' (EVM)۔ جدید دور میں ٹیکنالوجی کو شفافیت کا ضامن سمجھا جاتا ہے، لیکن بھارت میں بدقسمتی سے یہ ''منظم ابہام'' کا ذریعہ بن گئی ہے۔ ماہرینِ ٹیکنالوجی اور سول سوسائٹی کے نمائندے مسلسل یہ دہائی دے رہے ہیں کہ ای وی ایم اور اس کے ساتھ منسلک ''سمبل لوڈنگ یونٹ'' (SLU) ایک ''بلیک باکس'' کی حیثیت رکھتے ہیں جن کے اندرونی نظام کی جانچ پڑتال کسی کو میسر نہیں۔ کمیشن کا یہ استدلال کہ مشینوں کو سخت حفاظتی حصار میں رکھا جاتا ہے اور ان پر مہریں لگائی جاتی ہیں، ڈیجیٹل دور کے حقائق سے نابلد ہونے کا ثبوت ہے۔ آر جے ڈی نے بہار کے انتخابات کے دوران دھیمی ووٹنگ (Slow Voting) کے الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ جان بوجھ کر بعض علاقوں میں ووٹنگ کی رفتار سست کی گئی تاکہ ووٹرز مایوس ہو کر لوٹ جائیں، اور کچھ مقامات پر بجلی کی بندش کی شکایت بھی کی۔ یہ مسائل محض انتظامی کوتاہی نہیں بلکہ ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ محسوس ہوتے ہیں۔ الیکٹرانک ڈیٹا کو تحفظ دینے کے لیے ''الیکٹرانک لاک'' اور ڈیجیٹل انکرپشن کی ضرورت ہوتی ہے، نہ کہ قرونِ وسطیٰ کی موم اور مہر کی۔ جب تک مشین کا ڈیٹا اور کوڈ آزادانہ آڈٹ کے لیے پیش نہیں کیا جاتا، ترسیل کے دوران یا گنتی سے قبل ردوبدل کا خدشہ بدستور موجود رہے گا۔ اس تکنیکی بحث میں ''سمبل لوڈنگ یونٹ'' (SLU) کا کردار بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ وہ چھوٹا سا آلہ ہے جس کے ذریعے امیدواروں کے نام اور انتخابی نشانات ای وی ایم میں لوڈ کیے جاتے ہیں۔ کمیشن کا دعویٰ ہے کہ یہ محض ایک تصویر (Image) لوڈ کرنے کا آلہ ہے، لیکن جدید کمپیوٹنگ کے اصول بتاتے ہیں کہ بیرونی ''ڈیٹا'' ان پٹ کے ذریعے ڈیوائس کے افعال کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اس کی سادہ مثال جدید کاروں کی خودکار ہیڈلائٹس ہیں جو پروگرام تو ایک ہی رکھتی ہیں لیکن باہر کی روشنی (ڈیٹا) کے مطابق خود بخود روشن یا گل ہوجاتی ہیں۔ اگر ایس ایل یو کے ذریعے مشین میں کوئی ایسا خفیہ ڈیٹا فیڈ کر دیا جائے جو ایک مخصوص وقت، تاریخ یا ووٹوں کی تعداد کے بعد مشین کا رویہ بدل دے، تو اسے پکڑنا ناممکن ہوگا۔ کمیشن کی جانب سے ایس ایل یو کے ڈیٹا کو پبلک ڈومین میں لانے سے مسلسل انکار اور ''حق معلومات'' (RTI) کی درخواستوں کا گول مول جواب دینا اس شک کو یقین میں بدل دیتا ہے کہ دال میں کچھ کالا ضرور ہے۔ شفافیت کا تقاضا تو یہ تھا کہ کمیشن خود آگے بڑھ کر اس ڈیٹا کو ماہرین کے سامنے پیش کرتا تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جاتا۔ ادارہ جاتی زوال کی اس داستان میں ''خانہ بدوش ووٹرز'' (Nomadic Voters) کا معاملہ بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ڈیجیٹلائزیشن کے اس دور میں جہاں آدھار کارڈ، پین کارڈ اور بینک اکاؤنٹس ایک کلک پر باہم مربوط ہیں، یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک ہی ووٹر مختصر عرصے میں دو مختلف ریاستوں میں رجسٹر ہو کر حق رائے دہی استعمال کر سکے؟ راہل گاندھی نے جس طرح ہریانہ اور یوپی کے ووٹروں کے ڈپلیکیٹ اندراجات کا ثبوت پیش کیا، وہ بہار کے تناظر میں بھی ''مرکزی ڈیٹا بیس'' کی افادیت پر سوالیہ نشان لگاتا ہے۔ یہ صورتحال اس خدشے کو تقویت دیتی ہے کہ ٹیکنالوجی کا استعمال ووٹر کی سہولت کے لیے نہیں بلکہ ''آبادیاتی انجینئرنگ'' اور مائیکرو ٹارگٹنگ کے لیے کیا جا رہا ہے۔ جب ووٹر لسٹوں میں ذات، برادری اور مذہب کی بنیاد پر ٹارگٹنگ ممکن ہو جائے، تو ووٹر ایک آزاد شہری نہیں رہتا بلکہ ایک ''ڈیٹا پوائنٹ'' بن جاتا ہے جسے سیاسی شطرنج کی بساط پر مہرے کی طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ ''ڈیٹا کا انضمام'' جمہوریت کے لیے ایک خاموش زہر ہے، جس نے انتخابی عمل کی غیر جانبداری کو اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایک جمہوری ریاست میں شہری کی حیثیت کیا ہے؟ کیا وہ محض ''رعایا'' ہے جسے حکمرانوں کے فیصلوں پر سر جھکانا ہے، یا وہ ''شہری'' ہے جسے جوابدہی کا حق حاصل ہے؟ یورپی یونین میں جی ڈی پی آر (GDPR) جیسے قوانین شہریوں کو ان کے ڈیٹا کا مالک بناتے ہیں، جبکہ بھارت میں الیکشن کمیشن کا رویہ یہ ہے کہ ووٹر لسٹ کی جانچ پڑتال کو ایک پیچیدہ اور ناممکن عمل بنا دیا گیا ہے۔ ایک عام شہری کے پاس یہ اختیار ہی نہیں کہ وہ جان سکے کہ پورے ملک میں اس کے نام یا شناختی کارڈ پر کوئی اور شخص تو رجسٹرڈ نہیں ہے۔ کمیشن شہریوں کو ''ڈیٹا جنریٹرز'' تو سمجھتا ہے لیکن انہیں ''ڈیٹا مالکان'' تسلیم کرنے سے انکاری ہے۔ جب ریاست شہری سے معلومات تو لے لے لیکن بدلے میں شفافیت نہ دے، تو یہ رشتہ جمہوریت کا نہیں بلکہ آمریت کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ ماضی پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کئی دہائیوں تک اپنی ساکھ کو بڑی محنت اور جاں فشانی سے بنایا تھا۔ یہ وہ ادارہ تھا جس کے سامنے وزرائے اعظم بھی جوابدہ محسوس کرتے تھے۔ لیکن ۲۰۲۵ء تک آتے آتے، یہ ادارہ اپنی ہی بنائی ہوئی بھول بھلیوں میں گم ہوتا نظر آتا ہے۔ بیوروکریسی کا ایک ایسا حصار قائم کر دیا گیا ہے جہاں سے معلومات باہر نہیں آتیں، صرف احکامات صادر ہوتے ہیں۔ سول سوسائٹی، میڈیا اور عدلیہ کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات کو ''سازشی نظریات'' کہہ کر مسترد کرنے کا رجحان، دراصل ادارے کی اپنی کمزوری اور عدم تحفظ کا عکاس ہے۔ جب ایک ریفری خود کھیل کے اصولوں کو مبہم بنانے لگے اور کھلاڑیوں کے اعتراضات سننے کے بجائے کان بند کرلے، تو کھیل کا نتیجہ چاہے کچھ بھی ہو، کھیل کی روح مرجاتی ہے۔ بہار کے انتخابات اور ای وی ایم تنازعات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اب محض ''انتخابی اصلاحات'' کی بات کرنا کافی نہیں، بلکہ ''انتخابی نشاۃِ ثانیہ'' کی ضرورت ہے۔ مسئلہ مشینوں میں نہیں، ان مشینوں کو چلانے والی ذہنیت میں ہے۔ اگر الیکشن کمیشن واقعی اپنی ساکھ بحال کرنا چاہتا ہے تو اسے ''ڈیجیٹل پردہ داری'' ختم کرنی ہوگی۔

رابطہ: 8275232355

دراندازوں کی مدد سے اقتدار حاصل کرنے کا خواب دیکھنے والوں کوشکست کا سامنا کرنا پڑے گا: بی جے پی

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ووٹرلسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کی مخالفت کرنے والوں کو پیر کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے کہا کہ جولوگ دراندازوں کی مدد سے اقتدار حاصل کرنے کا خواب دیکھتے ہیں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔

پارٹی کے ترجمان سدھانشو ترویدی نے بی جے پی ہیڈکوارٹر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ایس آئی آر کی مخالفت کرنے والے جمہوریت کو یرغمال بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن ملک کے عوام ان کے منصوبوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ اس موقع پر مسٹر ترویدی نے بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ اور معروف اداکار دھرمیندر کو بھی خراج عقیدت پیش کیا، ہندوستانی فن اور سنیما میں ان کے تعاون کو یاد کیا۔

بی جے پی کے ترجمان نے جھارکھنڈ حکومت کے وزیر عرفان انصاری کے اس بیان پر بھی جوابی حملہ کیا، "اگر کوئی بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) ووٹرلسٹ کی معلومات لینے آتا ہے، تو اسے یرغمال بنالیں۔" مسٹر ترویدی نے مسٹر انصاری کے بیان کو جمہوریت کو یرغمال بنانے کی سازش قرار دیا۔

انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں بھی بی ایل او کو ڈرانے دھمکانے کے ایسے ہی معاملات سامنے آئے ہیں۔

مسٹر ترویدی نے کہا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی ایس آئی آر کی اسی طرح کے خیالات اور بیانات کا اظہار کر کے اس کی مخالفت کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کو شفاف بنانے میں اگر کوئی بڑی رکاوٹ ہے تو وہ انڈیا اتحاد کے لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرشدآباد میں ترنمول کانگریس کے رہنما ہمایوں کبیر نے کہا کہ وہ بابری مسجد کو دوبارہ تعمیر کریں گے، جس پر انڈیا اتحاد نے کوئی اعتراض نہیں کیا ہے۔

مسٹر ترویدی نے کہا کہ شفاف اور منصفانہ انتخابات کے لیے ایس آئی آر ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر نے بھی ہر چھ ماہ بعد ووٹرلسٹوں کی نظر ثانی کی ضرورت پر زور دیا تھا۔

مسٹر ترویدی نے کہا کہ ممتا بنرجی نے 2005 میں ملک میں بنگلہ دیشی دراندازی کا مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھایا اور مغربی بنگال میں بڑھتی ہوئی دراندازی پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ممتا بنرجی جواب ایس آئی آر کی مخالفت کر رہی ہیں، اس وقت صحیح تھیں یا ابھی ہیں۔

مسٹر ترویدی نے کہا کہ دراندازوں کو ہندوستانی طاقت پر اثر انداز ہونے سے روکنے کے لئے ایس آئی آر ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ باہر سے دراندازوں کی مدد سے اقتدار حاصل کرنے کا خواب دیکھنے والوں کو شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ میر جعفر اور جے چند جنہوں نے باہر والوں کی مدد سے اقتدار حاصل کرنے کی کوشش کی تھی وہ اس وقت بھی اقتدار حاصل نہیں کر سکے اور ایسا سوچنے والوں کو اب بھی اقتدار نہیں ملے گا۔

جسٹس سوریہ کانت کا تعارف

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) عام زندگی سے اٹھ کر سپریم کورٹ آف انڈیا کے عروج تک پہنچنا، ایک ایسی کہانی ہے جو عزم، دانشمندی اور انصاف کے تئیں جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ معزز جسٹس سوریہ کانت کی کہانی ہے، جن کی زندگی قانونی پیشے میں عمدگی کی مثال ہے - یہ داستان ہے معزز جسٹس سوریہ کانت کی، جن کی زندگی قانونی پیشے میں بہترین مثال سمجھی جاتی ہے۔

جسٹس سوریہ کانت 10 فروری 1962 کو ہریانہ کے حصار میں ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کی تعلیم کی بنیاد بھی حصار ہی میں رکھی گئی، جہاں انہوں نے 1981 میں گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سے گریجویشن مکمل کی۔ اس کے بعد انہوں نے روہتک کے مہارشی دیانند یونیورسٹی سے 1984 میں ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔

تعلیم مکمل کرتے ہی انہوں نے 1984 میں حصار کے ڈسٹرکٹ کورٹ میں وکالت شروع کردی۔ ان کی جدوجہد نے انہیں بڑے پلیٹ فارم تک پہنچایا۔ 1985 میں وہ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں وکالت کے لیے چنڈی گڑھ گئے۔ یہاں انہوں نے آئینی معاملوں میں مہارت حاصل کی۔

اپنے کیریئر میں انہوں نے کئی یونیورسٹیوں، بورڈ، کارپوریشنوں، بینکوں اور خود ہائی کورٹ کی بھی نمائندگی کی، جس وجہ سے قانونی صلاحیت کی بنیاد پر ان کی نمایاں شناخت قائم ہوئی۔ 7 جولائی 2000 کو انہوں نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی، جب انہیں ہریانہ کا کم عمر ایڈوکیٹ جنرل مقرر کیا گیا۔ اس کے فوراً بعد، مارچ 2001 میں، انہیں سینئر ایڈووکیٹ نامزد کیا گیا۔ انہوں نے 9 جنوری 2004 تک ایڈوکیٹ جنرل کے طور پر خدمات انجام دیں۔

یہاں سے انہیں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کا مستقل جج مقرر کیا گیا۔

عدالتی ذمہ داریوں کے باوجود تعلیم سے ان کی لگن کم نہ ہوئی۔ 2011 میں انہوں نے کروکشیترا یونیورسٹی کے فاصلاتی تعلیم کے مرکز سے ایل ایل ایم میں فرسٹ ڈویژن حاصل کی۔ انہوں نے 23 فروری 2007 سے دو مسلسل ادوار تک، 22 فروری 2011 تک، نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے رکن کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ وہ اس وقت انڈین لا انسٹی ٹیوٹ کی مختلف کمیٹیوں کے رکن بھی ہیں۔ 5 اکتوبر 2018 کو انہوں نے ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا عہدہ سنبھالا۔ اس کے بعد 24 مئی 2019 کو انہیں سپریم کورٹ کا جج مقرر کیا گیا۔

سپریم کورٹ میں اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ وہ 12 نومبر 2024 سے سپریم کورٹ لا سروسز کمیٹی کے چیئرمین بھی ہیں۔ جس کے ذریعے وہ ضرورت مندوں تک قانونی مدد پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کے ذریعے انہوں نے قانونی علم کے تبادلے میں بھی فعال کردار ادا کیا ہے۔ انہیں 24 نومبر 2024 کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے کا حلف دلایا گیا۔ جسٹس سوریہ کانت 9 فروری 2027 کو ریٹائر ہوں گے۔

کرناٹک میں وزیرِ اعلیٰ کی تبدیلی کے مطالبے پر گھمسان جاری، دھلی میں ڈٹے ایم ایل اے

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) کرناٹک میں وزیر اعلیٰ کو بدلنے کے مطالبے پر رسہ کشی ابھی بھی جاری ہے اور چھ سے زیادہ کانگریس کے ایم ایل اے اتوار کی دیر شام دہلی پہنچ گئے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے کانگریس ارکانِ اسمبلی کا دہلی آنا مسلسل جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق ان دنوں کرناٹک کانگریس میں سیاسی ہلچل بہت تیز ہوچکی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے حامی ایم ایل اے وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کے مطالبے کے ساتھ دہلی میں کانگریس اعلیٰ قیادت سے ملاقات کی کوشش کر رہے ہیں۔ پچھلے ایک ہفتے میں یہ تیسری بار ہے کہ شیوکمار گروپ کے ایم ایل اے دہلی آئے ہیں۔ دہلی میں جمع تمام ایم ایل اے وزیرِ اعلیٰ سِدارمیا کے خلاف ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔ اراکینِ اسمبلی کا کہنا ہے کہ پارٹی میں سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا اور اعلیٰ قیادت کو اس معاملے میں فیصلہ لینا چاہیے۔ یہ ایم ایل اے اعلیٰ قیادت کے جواب کا انتظار کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایم ایل اے کا غصہ بجٹ کی تقسیم، ٹکٹوں کے بٹوارے اور اقتدار میں شراکت داری جیسے امور سے متعلق ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے بنگلورو میں مقامی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل ملاقاتوں میں مصروف ہیں۔ کرناٹک میں وزیرِ اعلیٰ کی تبدیلی کے سوال پر مسٹر کھڑگے نے کہا ہے کہ جلد بازی میں کوئی قدم نہیں اٹھایا جائے گا۔

ویت جیٹ کی ھندوستانی مسافروں کے لیے بنیادی کرایہ میں مکمل چھوٹ کی پیش کش

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) ویتنام کی ایئر لائن کمپنی ویت جیٹ نے ہندوستانی مسافروں کے لیے ٹکٹ بکنگ پر بنیادی کرایہ میں مکمل چھوٹ کی پیشکش کی ہے۔ یہ آفر 05 جنوری سے 27 مئی تک کے سفر کے لیے ہے اور بکنگ 24 نومبر سے 30 نومبر تک کی جا سکے گی۔ مکمل چھوٹ صرف بنیادی کرایہ کے لیے ہی ہوگی جبکہ ٹیکس اور فیس کی پوری ادائیگی مسافروں کو کرنی ہوگی۔ اگر بکنگ عام تعطیلات کے دنوں یا پیک پیریڈ کے لیے کی جاتی ہے تو آفر کا فائدہ نہیں مل سکے گا۔ آفر میں ویتنام کے ہنوئی، ہو چی منہ شہر اور دانانگ کو شامل کیا گیا ہے جہاں کے لیے ہندوستان سے ویت جیٹ کی براہ راست پروازیں دستیاب ہیں۔ چھوٹ کے لیے بکنگ ایئر لائنز کی ویب سائٹ سے یا ویت جیٹ ایئر ایپ کے ذریعے کرانی ہوگی اور پروموکوڈ میں انگریزی میں 'تھینک می' لکھنا ہوگا۔

اس کے علاوہ، ویتنام کا سفر کرنے والے بین الاقوامی مسافروں کو بھی خاص فائدہ ملے گا۔ اس سال 31 دسمبر تک ٹکٹ بک کرنے پر مسافروں کو 31 دنوں کے لیے 500 ایم بی ہائی اسپیڈ ڈیٹا والا مفت ای-سم ملے گا۔ یہ ای-سم کا آپشن مسافر ویت جیٹ کی ویب سائٹ یا ایپ پر ٹکٹ بک کرتے وقت منتخب کر سکتے ہیں۔ ویت جیٹ فی الحال ہندوستان میں دہلی، ممبئی، کوچی، احمد آباد، بنگلورو اور حیدرآباد سے ویتنام کے ہنوئی، ہو چی منہ سٹی اور دانانگ کے لیے براہ راست پروازیں چلاتی ہے۔

'میرے سے نہیں ہوگا یہ کام' ...نوئیڈا میں خاتون ٹیچر نے بی ایل او عہدے سے دے دیا استعفیٰ

24 ر نومبر: اتر پردیش سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں اس وقت جامع ووٹرلسٹ نظر ثانی (ایس آئی آر) مہم جاری ہے جس کی وجہ سے قومی راجدھانی سے ملحق اتر پردیش کے نوئیڈا میں بھی یہ کام تیزی سے چل رہا ہے۔ اس دوران ایک خاتون ٹیچر کے ذریعہ بی ایل او (بوتھ لیول آفیسر) کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔

سیکٹر-94 واقع گجھا کے سینئر سیکنڈری اسکول میں تعلیمی خدمات انجام دے رہیں خاتون ٹیچر پنکی سنگھ نے ضلع الیکشن افسر کو تحریر کردہ خط میں صاف طور پر لکھا ہے کہ وہ تعلیم وتربیت اور بی ایل او دونوں ذمہ داریاں ایک ساتھ نبھانے کے قابل نہیں ہیں۔ اس دوران پنکی کا استعفیٰ نامہ سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہو رہا ہے۔

پنکی نے اپنے استعفیٰ میں لکھا ہے کہ "میں یو پی ایس گجھا سینئر سیکنڈری اسکول کی اسسٹنٹ ٹیچر ہوں، میرا بی ایل او کا پارٹ نمبر 206 رال ووڈ اسکول ہے، میرے زون میں 1179 رائے دہندگان ہیں، آن لائن میں نے 215 فیڈ کردیے ہیں، میں اب اپنے ملازمت سے استعفیٰ دے رہی ہوں کیونکہ اب میرے سے یہ کام نہیں ہوگا۔ برائے مہربانی آپ مجھے ہدایت دیں کہ میں اپنا سامان (الیکشن کا سامان) کس کو دوں"۔

غور طلب ہے کہ یہ واردات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ضلع میں ایس آئی ا؟ ر کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ ہفتے کے روز ہی انتظامیہ کی جانب سے ایس آئی آر میں لاپرواہی برتنے کے الزام میں 60 بی ایل او اور 7 سپروائزروں پر ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی۔ ایسے حالات میں اب ایک خاتون ٹیچر کی جانب سے پریشان ہوکر دیا گیا استعفیٰ سرخیوں میں آگیا ہے۔ فی الحال اس معاملے پر ضلع انتظامیہ کی جانب سے کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1667۔ روس کے شمال کاکس علاقے میں سیماکھا میں آئے زبردست زلزلے سے 80 ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔
1758۔ برطانیہ نے فرانس کے ڈیوکسین قلعے پر قبضہ کیا۔
1866۔ الہ آباد ہائی کورٹ کا افتتاح ہوا۔
1867۔ الفریڈ نوبل نے ڈائنامائٹ کا پیٹینٹ کرایا۔
1879۔ سنت کوی ٹی ایل واسوانی کی پیدائش ہوئی۔
1930۔ جاپان میں ایک ہی دن میں زلزلے کے 690 جھٹکے ریکارڈ کئے گئے۔
1951۔ امریکی صوبہ البامہ میں ٹرین حادثہ میں 17 لوگوں کی موت ہوگئی۔
2012۔ نائجیریا میں ایک چرچ کے پاس دو کار بم دھماکوں میں 11 لوگوں کی موت ہوگئی اور 30 دیگر زخمی ہوگئے۔
2013۔ عراق کی راجدھانی بغداد میں کیفے کے میں دھماکے میں 17 لوگ مارے گئے اور 37 دیگر زخمی ہوئے۔

دیوریا میں جعلی پنیر بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش، پام آئل اور ھائیڈروجن پیرو آکسائیڈ برآمد

لکھنؤ، 24 ر نومبر: اتر پردیش کے دیوریا میں فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے نقلی پنیر بنانے والے ملاوٹ خوروں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ اس دوران محکمہ خوراک نے بھاری مقدار میں اسکیمڈ دودھ پاؤڈر اور پام آئل ملا کر تیار کیا جانے والا نقلی پنیر تلف کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ملاوٹ خوروں نے ہریانہ کے کاریگروں سے نقلی پنیر بنانا سیکھا جس کے بعد انہوں نے یہاں نقلی پنیر بنانے کی فیکٹری لگا کر اسے تیار کرنا اور بیچنا شروع کر دیا۔ ملزم اسکیمڈ دودھ پاؤڈر اور پام آئل ملا کر پنیر بناتے تھے اور پیلا پن ختم کرنے کے لیے سیفو لائٹ اور مینوپال کا استعمال کرتے تھے۔ اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے محکمہ خوراک نے سدھارتھ نگر، دیوریا اور پرتاپ گڑھ میں چلنے والی ان جعلی فیکٹریوں کو سیل کر دیا ہے۔ معلومات سے پتہ چلا ہے کہ ہریانہ کے پلول اور نوح کے کاریگر نقلی پنیر تیار کر کے اسے متھرا اور مغربی اتر پردیش کے دیگر اضلاع میں سپلائی کر رہے تھے۔ محکمہ خوراک نے انکشاف کیا کہ نقلی پنیر بنانے والے گروہ نے مغربی اتر پردیش میں ملاوٹ کرنے والوں کو نقلی پنیر بنانے کی تربیت دی تھی۔ اس کے بعد وہ پوروانچل کے اضلاع میں پہنچے اور پنیر اور دودھ کی دیگر مصنوعات بنانے کا لائسنس لے کر نقلی پنیر بنانے لگے۔

پتہ چلا ہے کہ یہ پورا گروہ اصلی پنیر کے ساتھ نقلی پنیر بھی سپلائی کرتا تھا۔ جس سے ان کے غیر قانونی دھندے کا پتہ نہیں چل سکا۔ محکمہ خوراک نے دیوریا میں رادھیکا جی دودھ مصنوعات کی فیکٹری پر چھاپہ مارا تھا جہاں سے متھرا کا رہنے والا وجے کو گرفتار کیا گیا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس کے ہریانہ کے ایک گینگ سے روابط ہیں۔ اس فیکٹری سے 2000 کلوگرام اسکیمڈ دودھ پاؤڈر، 400 کلوگرام ہائیڈروجن پیرو آکسائیڈ، تین ٹن ریفائنڈ پام آئل اور دو کلوگرام سیفو لائٹ برآمد کیا گیا ہے۔ تفتیش کے دوران کئی اور نام بھی سامنے آئے ہیں جن کے خلاف جلد کارروائی کی جائے گی۔

کھرگے نے معروف اداکار دھرمیندر کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے معروف بالی ووڈ اداکار دھرمیندر کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں مسٹر کھرگے نے کہا کہ "ہندوستانی فلم انڈسٹری نے آج ایک قیمتی ستارہ کھو دیا ہے۔ 2012 میں پدم بھوشن کے اعزاز سے سرفراز دھرمیندر نے کئی دہائیوں تک سنیما شائقین کے دلوں پر راج کیا اور اپنی غیر معمولی اداکاری اور سادہ زندگی سے گہرے نقوش چھوڑے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "معروف اداکار دھرمیندر اب ہم میں نہیں رہے، ان کا انتقال ایک دور کا خاتمہ ہے۔ میں غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ اور لاکھوں مداحوں سے گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ ایشور ان کی آتما کو شانتی دے۔"

وزراعظم کل ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر جائیں گے

نئی دہلی، 24 نومبر (آئی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی منگل کو اتر پردیش کے ایودھیا میں رام جنم بھومی مندر کا دورہ کریں گے تاکہ ملک کے سماجی، ثقافتی اور روحانی منظر نامے میں ایک تاریخی موقع کو یادگار بنایا جا سکے۔

صبح تقریباً 10 بجے وزیر اعظم سپت مندر کا دورہ کریں گے جس میں مہارشی وششٹھ، مہارشی وشوامتر، مہرشی اگستیہ، مہرشی والمیکی، دیوی اہلیہ، نشادراج گوہا اور ماتا شبری سے متعلق مندر ہیں۔ اس کے بعد وہ شیش اوتار مندر کا دورہ کریں گے۔

صبح تقریباً 11 بجے وزیر اعظم ماتا انّ پورنا مندر جائیں گے۔ اس کے بعد وہ رام دربار گربھ گرہ میں درشن اور پوجا کریں گے جس کے بعد رام للا گربھ گرہ میں درشن کریں گے۔

تقریباً دوپہر 12 بجے وزیر اعظم ایودھیا میں مقدس رام جنم بھومی مندر کے شکھر پر رسمی طور پر زعفرانی پرچم لہرائیں گے، جو مندر کی تعمیر کے مکمل ہونے اور ثقافتی جشن اور قومی اتحاد کے ایک نئے باب کی شروعات کی علامت ہے۔ وزیر اعظم اس تاریخی موقع پر اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔

یہ پروگرام مارگ شیرش کے مہینے میں شکل پکش کی پنچمی پر ہوگا، جو رام کے ابھیجیت مہورت اور ماں سیتا کی ویواہ پنچمی کا موقع بھی ہے، یہ دن ایک مقدس اتفاق کی علامت ہے۔ یہ تاریخ نویں سکھ گرو، گرو تیغ بہادر جی کے یوم شہادت کی بھی نشاندہی کرتی ہے، جنہوں نے 17 ویں صدی میں ایودھیا میں بلاتعطل 48 گھنٹے دھیان لگایا۔ یہ اس دن کی روحانی اہمیت کو مزید بڑھاتا ہے۔

دائیں زاویہ والا یہ مثلث جھنڈا جس کی پیائش دس فٹ اونچائی اور لمبائی بیس فٹ ہے، اس میں بھگوان رام کی شان اور بہادری کی علامت چمکتے ہوئے سورج کی تصویر بھی نقش ہے، جس پر کوویدار کے درخت کی تصویر کے ساتھ 'اوم' لکھا ہوا ہے۔ مقدس زعفرانی جھنڈا وقار، اتحاد اور ثقافتی تسلسل کا پیغام دے گا، جو رام راجیہ کے نظریات کو مجسم کرے گا۔

پرچم ایک شکھر پر بلند کیا جائے گا جو روایتی شمالی بھارتی ناگر طرزِ تعمیر میں بنایا گیا ہے، جبکہ گردونواح کی 800 میٹر لمبی پرکوٹا، جو مندر کے گرد ایک پرکشش چکر نما احاطہ ہے اور جنوبی بھارتی طرزِ تعمیر میں تیار کی گئی ہے، مندر کی تعمیراتی تنوع کو اجاگر کرتی ہے۔

مندر کے احاطے میں مرکزی مندر کی بیرونی دیواروں پر بھگوان رام کی زندگی کے 87 نہایت نفیس سنگ مرمر کے نقش ونگار والے مناظر موجود ہیں، جو والمیکی رامائن پر مبنی ہیں، جبکہ احاطے کی دیواروں کے ساتھ ہندوستانی ثقافت کے 79 کانسے کے مناظر نصب ہیں۔ یہ تمام عناصر مل کر ہر زائر کے لیے ایک بامعنی اور تعلیمی تجربہ فراہم کرتے ہیں، جو بھگوان رام کی زندگی اور ہندوستانی ثقافتی ورثے کی گہری معلومات پیش کرتے ہیں۔

انڈیا گیٹ پر احتجاج کر رھے 22 مظاھرین گرفتار

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) دہلی پولیس نے پیر کے روز انڈیا گیٹ پر احتجاج کے دوران پولیس اہلکاروں پر مبینہ طور پر مرچ اسپرے سے حملہ کرنے اور ٹریفک میں خلل ڈالنے کے الزام میں 22 مظاہرین کو گرفتار کیا۔ یہ احتجاج ابتدا میں دارالحکومت کی خراب آب وہوا کے معیار کے مسئلے پر کیا جا رہا تھا، اسی دوران ہجوم کے ایک حصے نے مبینہ طور پر ہلاک شدہ نکسلائٹ ہڈما کے حق میں نعرے لگانے شروع کر دیے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ "یہ احتجاج ابتدا میں دارالحکومت میں آلودگی کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے ہوا تھا، لیکن مظاہرین میں شامل کچھ لوگ ہلاک شدہ نکسلائٹ ہڈما کے حق میں پوسٹر بھی دکھا رہے تھے۔ صورتحال اس وقت اور بگڑ گئی جب انہوں نے انڈیا گیٹ سرکل پر سڑک کو بلاک کر دیا۔ "جب پولیس اہلکاروں نے جام ہٹانے اور ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے مداخلت کی تو انہیں مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے مبینہ طور پر ان پر مرچ اسپرے سے حملہ کیا، جس کے بعد یہ گرفتاریاں ہوئیں۔ دہلی پولیس نے پارلیمنٹ اسٹریٹ اور کرتویہ پتھ تھانوں میں دو ایف آئی آر درج کی ہیں۔ ملزمین پر بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے، جن میں سرکاری ملازم پر حملہ کرنا، ڈیوٹی میں رکاوٹ ڈالنا اور فساد برپا کرنے سے متعلق الزامات شامل ہیں۔ تمام ملزمین کو آج ہی پٹیالہ ہاؤس عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں جمعہ سے تین روزہ بدھ مت کا عالمی اجلاس

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) ملک کے دیہی علاقوں میں بدھ مت کی وراثت کو محفوظ کرنے کے مقصد سے دارالحکومت کے ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں جمعہ سے تین روزہ عالمی اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں بھوٹان، سری لنکا، نیپال، کوریا، امریکہ اور انگلینڈ سے بدھ مت کے پیروکار شریک ہوں گے۔ یہ اجلاس 28 نومبر سے شروع ہوکر 30 نومبر تک جاری رہے گا اور اس کا انعقاد انڈین رورل ہیریٹیج اینڈ ڈیولپمنٹ ٹرسٹ (آئی آر ایچ ڈی ٹی) کی جانب سے کیا جا رہا ہے۔ ٹرسٹ کی جاری کردہ پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ اجلاس میں بھوٹان، سری لنکا، نیپال، کوریا، امریکہ اور انگلینڈ سے بھی بدھ مت کے پیروکار شامل ہوں گے۔ اس کا مقصد ہندوستان کی غیر محفوظ دیہی بودھ وراثت کو محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ اسے دیہی ترقی سے جوڑتے ہوئے عالمی مکالمے کو فروغ دینا ہے۔ بدھ وراثت کو محفوظ رکھنے کے لیے آئی ٹی آر ایچ ڈی کی جانب سے آندھرا پردیش کے ناگارجن کونڈا میں 'اکیڈمی فار رورل ہیریٹیج کنزرویشن اینڈ ڈیولپمنٹ ٹریننگ' کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ ٹرسٹ کے صدر ایس کے مشرا نے کہا کہ "یہ اکیڈمی دنیا کا پہلا ایسا ادارہ ہوگا، جو خاص طور پر غیر محفوظ دیہی بدھ وراثتی مقامات کے تحفظ، بحالی اور پائیدار ترقی پر مرکوز ہوگا، جہاں تحفظ کا کام مقامی برادریوں کے بااختیار بنانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے سے جڑا ہوگا۔"

خصوصی حالات میں ہوا تیجس حادثہ، تحقیقاتی ایجنسیوں سے تعاون کریں گے: ایچ اے ایل

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) ملک میں لڑاکا طیارہ تیار کرنے والے دفاعی شعبے کے سرکاری ادارے ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) نے دبئی ایئر شو کے دوران تیجس طیارہ حادثہ کے بعد اپنے پہلے باضابطہ ردِعمل میں کہا ہے کہ یہ حادثہ خصوصی حالات میں پیش آیا ہے اور ادارہ اس واقعہ کی تحقیق کر رہی ایجنسیوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کر رہا ہے۔ ایچ اے ایل نے پیر کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ دبئی ایئر شو میں فضائی مظاہرے کے دوران حال ہی میں پیش آیا یہ حادثہ اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ ہے، جو مخصوص حالات کے سبب پیش آیا۔ ایچ اے ایل نے کہا کہ ادارہ، تحقیقاتی ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہا ہے اور وہ تمام متعلقین کو ضروری پیش رفت سے آگاہ کرتا رہے گا۔ سرکاری ادارے نے مزید کہا کہ وہ سب کو یقین دلانا چاہتا ہے کہ اس حادثے کا اس کے کاروباری معاملات، مالی کارکردگی یا مستقبل کی سپلائی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ واضح رہے کہ ہندوستانی فضائیہ کا ایک تیجس طیارہ جمعہ کو دبئی ایئر شو میں فضائی کرتب دکھاتے ہوئے حادثے کا شکار ہوگیا تھا۔ اس حادثے میں ہندوستانی فضائیہ کے ایک پائلٹ کی موت ہوگئی تھی۔

لندن میں 38 سال سزا کاٹنے والے بے گناہ قیدی کے ہوشربا انکشافات

لندن، 24 نومبر (یواین آئی) برطانیہ کی جیل میں 38 سال گزارنے والے بے گناہ قیدی نے رہائی کے بعد بتایا کہ اسے پولیس نے بہیمانہ تشدد سے جھوٹا اعتراف جرم کرنے پر مجبور کیا۔ 38 سال قبل کیے گئے غلط اقدام نے ایک بے گناہ قیدی کی پوری زندگی برباد کردی۔ پیٹر سلیوان، جسے 1986 میں ڈیان سنڈال نامی خاتون کے قتل کے الزام میں عمر قید سنائی گئی تھی، نے الزام عائد کیا ہے کہ پولیس نے دوران تفتیش بے پناہ تشدد اور دھمکیوں کے ذریعے زبردستی اعتراف جرم کروایا تھا۔ 68 سالہ سلیوان نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ حراست کے دوران اسے 22 مرتبہ پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا، جہاں اسے نہ صرف بری طرح مارا پیٹا گیا بلکہ بنیادی ضروریات جیسے کھانا، پانی اور نیند سے بھی محروم رکھا گیا۔ اس نے بتایا کہ پولیس اہلکار میرے سر پر کمبل ڈال کر ڈنڈوں لاٹھیوں سے شدید تشدد کا نشانہ بناتے تھے انہوں نے اعتراف جرم سے انکار پر مزید 35 مقدمات میں ملوث کرنے کی دھمکیاں بھی دیں۔ برطانوی پولیس ریکارڈ کے مطابق بے گناہ قیدی سلیوان کو ابتدائی 7 انٹرویوز میں قانونی مشاورت کی سہولت بھی فراہم نہیں کی گئی تھی۔ پیٹر سلیوان کی سزا 2023 میں اس وقت کالعدم قرار دی گئی جب ڈی این اے ٹیسٹ سے ثابت ہوا کہ متاثرہ مقتولہ خاتون سے حاصل ہونے والے مختلف نمونوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس کے خلاف مقدمے کا انحصار دانتوں کے نشانات جیسے ناقابلِ اعتبار سمجھے جانے والے ثبوت اور ایک اقرارِ جرم پر تھا جسے وہ بعد میں واپس لے چکا تھا۔ 38 سال قید کاٹنے کے بعد رہائی پانے والے سلیوان کا کہنا ہے کہ اس عرصے میں میری دنیا ہی بدل گئی اب معمولاتِ زندگی میں خود کو ڈھالنے کی کوشش کررہا ہوں، باہر کی دنیا مجھے اجنبی سی محسوس ہوتی ہے۔ اس نے بتایا کہ اگر پولیس مجھ سے باضابطہ طور پر معافی بھی مانگے تب بھی میں انہیں معاف نہیں کر سکتا، یہ دکھ اور تکالیف کا احساس زندگی بھر میرے ساتھ رہے گا۔ دوسری جانب مقامی پولیس افسر نے اس واقعے کو محض عدالتی غلطی قرار دیتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا، تاہم ان کا مؤقف ہے کہ اُس وقت کے افسران نے قانون کے مطابق کارروائی کی۔ پولیس نے معاملہ خود احتسابی ادارے کے سپرد کیا تھا مگر کسی اہلکار کے خلاف بدعنوانی ثابت نہ ہوسکی۔ سلیوان کی وکیل سارہ مایٹ جو گزشتہ دو دہائیوں تک اس کیس پر کام کرتی رہیں ان کا کہنا ہے کہ 38 سال ضائع ہونے کا کوئی ازالہ ممکن نہیں۔ سلیوان کو اب معاوضے کا انتظار ہے، جس کی زیادہ سے زیادہ حد 13 لاکھ پاؤنڈ مقرر ہے۔ واضح رہے کہ متاثرہ خاتون کے قتل کی تفتیش دوبارہ کھول دی گئی ہے، تاہم اب تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔

جارج ڈبلیو بش اور خلائی مخلوق کا قصہ، ڈاکیومنٹری میں بڑا انکشاف

واشنگٹن، 24 نومبر (یواین آئی) ایک نئی ڈاکیومنٹری میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکہ کے سابق صدر جارج ایچ ڈبلیو بش کو 1964 میں نیو میکسیکو کے ہولومن ایئر فورس بیس پر خلائی مخلوق سے ملاقات کے بارے میں بتایا گیا تھا۔ تاہم اس دعوے کے حق میں کوئی جسمانی ثبوت فراہم نہیں کیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ڈاکیومنٹری میں ماہر فلکیات ایرک ڈیوس کا انٹرویو شامل ہے، جن کا کہنا تھا کہ امریکہ کے سابق مرحوم صدر نے 2003 میں نجی گفتگو میں اس واقعے کا ذکر کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، سابق امریکی صدر جارج ایچ ڈبلیو بش نے بتایا تھا کہ تین خلائی جہاز بیس کے قریب آئے اور ایک

جہاز نے لینڈ کیا۔ اس جہاز سے ایک غیر انسانی ہستی (خلائی مخلوق) نے اتر کر یونیفارم پہنے فضائی اور شہری اہلکاروں کے ساتھ رابطہ قائم کیا۔ ماہر طبیعیات ہال پٹھوف نے ڈاکیومنٹری میں یہ بھی بتایا کہ مختلف قسم کی خلائی مخلوقات کے کچھ نمونے حاصل کیے گئے ہیں۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے ماہر گیری نولان نے فوجی اہلکاروں کے زخموں کا ذکر کیا، جو نامعلوم فضائی مظاہر کے رابطے میں آنے کے بعد شدید جلنے اور اندرونی نشانات کی زد میں آ گئے تھے۔ ہدایتکار ڈین فراہ کے مطابق یہ فلم خلائی مخلوق کے راز کھولنے کے عمل کو تیز کرے گی اور کسی صدر کو اعتماد دے گی کہ وہ عوام کے سامنے خلائی زندگی کے وجود کو تسلیم کرے۔ اُن کا کہنا تھا کہ یہ فلم ہمیں ایک نئے مقام پر لے جاتی ہے اور صدر کے لیے ماحول تیار کرتی ہے کہ وہ سب کو بتا سکے کہ ہم کائنات میں اکیلے نہیں ہیں اور بھی کوئی موجود ہے۔

اسرائیل کا فضائی حملہ، بیروت میں حزب اللہ کے سینئر کمانڈر ہلاک

یروشلم، 24 نومبر (یواین آئی) اسرائیلی فوج اور لبنانی تنظیم نے کہا ہے کہ بیروت کے جنوبی مضافات میں اتوار کے روز ہوئے ایک اسرائیلی فضائی حملے میں حزب اللہ کے سینئر کمانڈر ہیثم علی الطبطبائی کی موت ہوگئی ہے۔ یہ ایک اہم ہلاکت بتائی جارہی ہے، جس نے ایک برس پرانے جنگ بندی معاہدے کو مزید کشیدہ کر دیا ہے۔ حزب اللہ نے الطبطبائی کی موت کی تصدیق کی ہے اور اسے حارت حریک ضلع پر غدارانہ اسرائیلی حملہ قرار دیا ہے۔ حزب اللہ نے کہا کہ وہ لبنان اور عوام کے لیے قربانی دیتے ہوئے شہید ہوا۔ تنظیم نے اسے اپنے اہم ترین کمانڈروں میں سے ایک قرار دیا، جو تنظیم کے ابتدائی برسوں سے اسرائیل کے خلاف اس کی عسکری کارروائیوں کا مرکزی شخص تھا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس کی فضائیہ نے فوجی انٹیلیجنس ڈائریکٹوریٹ سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر اس مضافاتی علاقے پر حملہ کیا اور الطبطبائی کو حزب اللہ کا اصل چیف آف اسٹاف قرار دیا۔ سال 1980 کی دہائی سے اس گروہ کے تجربہ کار رہنما کے طور پر، انہوں نے پہلے ایلیٹ رضوان فورس کی قیادت کی تھی اور شام میں کارروائیوں کی نگرانی کی تھی۔

جنوب مشرقی ترکیہ میں غیر قانونی منشیات کا بڑا ذخیرضبط

انقرہ، 24 نومبر (یواین آئی) ترک حکام نے جنوب مشرقی سرحدی صوبے دیار بکر میں جنڈرمری کی جانب سے کی گئی کارروائی میں 470 کلوگرام اسکنک اور 85 کلو گرام بھنگ ضبط کی ہے۔ اتوار کے روز وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے یہ بات بتائی۔ یرلکایا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ 25 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے، جن میں سے 14 کی شناخت منشیات اسمگلروں کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ یہ کارروائی کب انجام دی گئی۔۔ ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ جنڈرمری فوجی ایک پہاڑی علاقے کے ایک بڑے احاطے میں اسنیفر کتوں کے ساتھ داخل ہورہے ہیں اور بڑی مقدار میں منشیات ضبط کررہے ہیں۔ ترکی، جو یورپ جانے والی غیر قانونی منشیات کے لیے ایک اہم نقل وحمل کا راستہ ہے، نے منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے کوششیں تیز کردی ہیں۔ حکام نے کہا ہے کہ سرحد پر وسیع پیمانے پر جانچ اور ملک گیر سطح پر کارروائی کے نتیجے میں بڑی ضبطی اور گرفتاریوں میں اضافہ ہوا ہے۔

امریکی بینک کا ریکوڈِک منصوبے کے لیے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر قرض دینے کا اعلان

واشنگٹن، 24 نومبر (یواین آئی) امریکی ایکسپورٹ-امپورٹ (ایگزم) نے پاکستان میں ریکوڈک منصوبے کے لیے کے لیے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر کا قرض دینے کا اعلان کردیا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'رائٹرز ' کی رپورٹ کے مطابق ایگزم بینک کے سربراہ نے بتایا کہ بینک پاکستان میں ریکو ڈِک منصوبے کے لیے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر کا قرض دے گا، یہ قرض ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت امریکہ 100 ارب ڈالر لگا کر اہم معدنیات، جوہری توانائی اور گیس کی سپلائی کو اپنے ملک اور اتحادی ممالک کے لیے مضبوط بنانا چاہتا ہے۔ فنانشل ٹائمز کو دیے گئے انٹرویو میں چیئرمین جان یووانووچ نے کہا کہ پہلے مرحلے میں پاکستان، مصر اور یورپ میں مختلف منصوبوں پر کام کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ مغربی ممالک ان ذرائع پر بہت زیادہ بھروسہ کررہے تھے جواب ان کے لیے مناسب یا قابل اعتماد نہیں رہے۔ جان یووانووچ کے مطابق ہم وہ سب کچھ نہیں کرسکتے جس کی کوشش کررہے ہیں، جب تک کہ اہم خام مال کی یہ بنیادی سپلائی چین محفوظ، مستحکم اور فعال نہ ہو۔ انہوں نے 'ایف ٹی ' کو بتایا کہ بینک کے پاس کانگریس کی جانب سے مجاز کردہ 135 ارب ڈالر میں سے 100 ارب ڈالر اب بھی خرچ کرنے کے لیے باقی ہیں۔ ان کے مطابق بینک کے ابتدائی معاہدوں میں نیویارک کی کیموڈٹیز گروپ ہارٹری پارٹنرز کی جانب سے مصر کو فراہم کی جانے والی 4 ارب ڈالر کی قدرتی گیس کے لیے کریڈٹ انشورنس گارنٹی بھی شامل ہوگی۔ ایگزم بینک نے اس حوالے سے تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔

مالی کے گروہ کو اماراتی شہزادے کی رہائی کے عوض 5 کروڑ ڈالر تاوان کی ادائیگی

بماکو، 24 نومبر (یواین آئی) چند ہفتے قبل متحدہ عرب امارات کے شاہی خاندان کے ایک رکن کی رہائی کے بدلے کم از کم 5 کروڑ ڈالر تاوان ادا کیا گیا، سونے کے کاروبار سے وابستہ اس شہزادے کے ساتھ ایک پاکستانی اور ایک ایرانی کو بھی یرغمال بنایا گیا تھا۔ جرمن خبر رساں ادارے 'ڈی ڈبلیو ' کی رپورٹ کے مطابق تاوان کی یہ رقم القاعدہ سے منسلک جہادی گروہ 'جماعۃ نصرۃ الاسلام والمسلمین) 'جے این آئی ایم) کو ادا کی گئی، یہ گروہ مغربی افریقی ملک، مالی کی فوجی حکومت کا تختہ الٹنے اور ملک میں شریعت نافذ کرنے کی کوشش کررہا ہے اور اس نے 'اقتصادی جہاد ' کو اپنی بنیادی حکمت عملی بنا رکھا ہے، تاوان اور ایندھن دونوں اس کے اہم ہتھیار ہیں۔ اس جہادی گروہ نے جون 2025 میں دھمکی دی تھی کہ وہ مالی میں قائم کسی بھی غیر ملکی کمپنی یا کارخانے پر حملہ کرے گا اور جو ادارہ حکومت کے ساتھ کاروبار کرے گا، اسے ان عسکریت پسندوں سے 'اجازت' لینا ہوگی۔ اس کے بعد سے اس گروہ نے اپنی دھمکیوں کو عملی جامہ پہنایا ہے، یہ گروہ سینیگال اور آئیوری کوسٹ سے آنے والے تیل کے ٹینکرز جلا چکا ہے، کانوں اور فیکٹریوں پر حملے کرچکا ہے جبکہ غیر ملکیوں کے اغوا میں بھی ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ دنیا بھر میں تنازعات کی نگرانی کرنے والی تنظیم 'اے سی ایل ای ڈی ' کے سینئر تجزیہ کار ہینی نسیبیا کہتے ہیں، 'مئی سے اکتوبر 2025 کے درمیان کم از کم 22 غیر ملکی شہری اغوا ہوئے اور یہ تعداد 2022 کے پچھلے ریکارڈ 13 سے تقریباً دگنی بنتی ہے'۔ مغویوں میں چینی، ہندوستانی، مصری، اماراتی، ایرانی، سربیائی، کروشیائی اور بوسنیائی شہری شامل ہیں۔ 26 ستمبر کو دارالحکومت بماکو کے قریب سونے کے کاروبار سے وابستہ ایک اماراتی شہزادے کو اغوا کیا گیا، اس کے 2 ساتھی، ایک ایرانی اور ایک پاکستانی، بھی یرغمال بنائے گئے۔ مذاکرات سے واقف ذرائع اور مالی سکیورٹی حکام کے مطابق 'پہلے یرغمالیوں کے زندہ ہونے کا ثبوت مانگا گیا اور 40 کروڑ سی ایف اے فرانک (تقریباً 70 لاکھ ڈالر سے زائد) ادا کیے گئے۔ آخرکار اکتوبر کے آخر میں کم از کم 5 کروڑ ڈالر کے عوض ان تینوں یرغمالیوں کو رہا کر دیا گیا۔ نسیبیا کہتے ہیں کہ یہ خطے میں اب تک کا سب سے بڑا معلوم تاوان اور جے این آئی ایم کے لیے زبردست مالی انجیکشن ہے۔ مالی کے سیکیورٹی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ اس ڈیل کے تحت جے این آئی ایم کے تقریباً 30 قیدی بھی رہا ہوئے، جو مالی کی انٹیلیجنس کے پاس تھے، جب کہ مالی کے کچھ فوجی بھی اسی تبادلے کے دوران آزاد ہوئے۔

چینی ساختہ انسان نما روبوٹ نے بغیر بند ہوئے 106 کلومیٹر چل کر گنیز ورلڈ ریکارڈ بنایا

بیجنگ، 24 نومبر (یو این آئی) ایک چینی ساختہ ہیومینائیڈ (انسان نما) روبوٹ نے ملک کے مشرقی شہروں کے درمیان بغیر بند ہوئے 106 کلومیٹر پیدل چل کر نیا گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم کیا۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق شنگھائی کی کمپنی اگی بوٹ کے تیار کردہ اینڈ رائیڈ اے 2 نے 10 نومبر کی رات سُوزو سے اپنا سفر شروع کیا اور 13 نومبر کی صبح کے اوائل میں شنگھائی کے علاقے بند پہنچا۔ اگی بوٹ کے تیز رفتار ہاٹ-سواپ بیٹری سسٹم کی مدد سے روبوٹ پورے سفر کے دوران متحرک رہا اور جمعرات کو سرکاری طور پر تصدیق کے مطابق اس نے 106.3 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ اگی بوٹ کے سینئر نائب صدر وانگ چوآ نگ

نے کہا کہ سوزو سے شنگھائی تک پیدل چلنا بہت سے انسانوں کے لیے بھی مشکل ہے، لیکن روبوٹ نے یہ کارنامہ سرانجام دے دکھایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کامیابی روبوٹ کے ہارڈویئر، توازن برقرار رکھنے کے 'سربیلر 'الگورتھم اور برداشت کی صلاحیت کی پختگی کو ثابت کرتی ہے، جو بڑے پیمانے پر تجارتی استعمال کی راہ ہموار کرتی ہے۔ دوہری جی پی ایس ٹیکنالوجی، لیڈار اور انفرارِیڈ ڈیپتھ سینسرز سے لیس 'اے '2 نے ٹریفک سگنلز، تنگ گزرگاہوں اور بھیڑ بھاڑ والے فٹ پاتھ جیسی پیچیدہ صورتحال میں بھی سفر جاری رکھا، اور دن و رات مستحکم ادراک برقرار رکھا۔ روبوٹ نے اسفالٹ سڑکوں، ٹائل والے راستوں، پلوں، نابینا افراد کے لیے بنے مخصوص راستوں اور ریمپس پر چلتے ہوئے ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کی۔ شنگھائی پہنچنے پر شِنہوا کے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے روبوٹ نے اس سفر کو اپنی 'مشینی زندگی کا ناقابلِ فراموش تجربہ 'قرار دیا اور مزاحیہ انداز میں کہا کہ شاید اسے 'نئے جوتوں کی ضرورت ہو'۔ اپریل میں بیجنگ ہیومینائیڈ روبوٹ انوویشن سینٹر کے تیار کردہ تیان کنگ الٹرا نے 21 کلومیٹر کی ہاف میراتھن 2 گھنٹے 40 منٹ میں مکمل کی تھی۔

ٹرمپ کی دولت میں 2 ماہ کے دوران 1.1 ارب ڈالر کی کمی آگئی

واشنگٹن، 24 نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دولت میں 1.1 بلین ڈالر کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ عالمی جریدے فوربز کی رپورٹ کے مطابق بنیادی طور پر امریکی صدر ٹرمپ کی ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کمپنی ٹرمپ میڈیا اینڈ ٹیکنالوجی گروپ (ٹی ایم ٹی جی) کے شیئرز کی شدید گراوٹ کے بعد ان کی دولت میں 1 . 1 بلین ڈالر کی کمی ہوئی ہے۔ رواں برس ستمبر میں ٹرمپ کی دولت 3 .7 بلین ریکارڈ کی گئی تھی جواب 6.2 بلین ڈالر ہے۔ رواں ہفتے ٹی ایم ٹی جی کے شیئرز شدید گراوٹ کے بعد 10.18 ڈالر تک آگئے جب کہ ٹرمپ کی دولت کو اگلا نقصان کرپٹو مارکیٹ میں تیزی سے آنے والی مندی نے بھی پہنچایا جس سے ٹرمپ کی دولت میں یہ کمی ریکارڈ کی گئی۔ فوربز کے مطابق گزشتہ سال سے رواں برس کے ستمبر تک ٹرمپ کی مجموعی دولت میں 3 بلین ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا، دولت میں اس اضافے کے بعد امریکی صدر فوربز کی امریکا کے 400 امیر ترین افراد کی فہرست میں 201 نمبر پر آگئے تھے۔ ٹرمپ کی دولت میں یہ اضافہ زیادہ تر ٹرمپ فیملی کی کرپٹو سرمایہ کاری کے بعد ریکارڈ کیا گیا تھا۔

سعودی عرب میں حرۃ الشاقہ میں زلزلہ

ریاض، 24 نومبر (یواین آئی) سعودی عرب میں جیولوجیکل سروے کا کہنا ہے کہ حرۃ الشاقہ نامی علاقے میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جیولوجیکل سروے نے بتایا کہ 'زلزلہ نگرانی نیٹ ورک کے مراکز نے شام کے وقت جھٹکے ریکارڈ کئے۔ ادارے کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ جھٹکوں کا مرکز سعودی عرب کے علاقے حرۃ الشاقہ کے شمال مغرب میں تقریباً 86 کلومیٹر کے فاصلے پر تھا۔ رپورٹس کے مطابق ریکٹر اسکیل پر جھٹکوں کی شدت 3.43 ڈگری ریکارڈ کی گئی تاہم اس سے کوئی جانی اور مالی نقصان نہیں ہوا۔ اس سے قبل گزشتہ ہفتے بنگلادیش میں 5.7 شدت کے زلزلہ سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا، زلزلے کے باعث ڈھاکا اور دیگر شہر لرز اُٹھے۔

پاکستان کا موسمیاتی طور پر غیر محفوظ ترقی پذیر ممالک کیلئے مالی گرانٹ کا مطالبہ

اسلام آباد، 24 نومبر (یو این آئی) پاکستان نے موسمیاتی طور پر غیر محفوظ ترقی پذیر ممالک کے لیے تیز رفتار، گرانٹ پر مبنی اور قابلِ پیشگوئی مالی معاونت کا مطالبہ کیا ہے اور انتباہ کیا ہے کہ بار بار آنے والی موسمیاتی آفات قرض کے بحران کو شدید تر کررہی ہیں اور ان ممالک کی ترقیاتی پیش رفت کو نقصان پہنچا رہی ہیں جنہوں نے عالمی اخراج میں سب سے کم حصہ ڈالا ہے۔ ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق یہ اپیل ایک اعلیٰ سطح کی ضمنی تقریب میں کی گئی جس کا عنوان 'نقصان وتلافی کا عملی نفاذ: غیر محفوظ ممالک میں لچک اور بحالی کی مالی معاونت 'تھا۔ یہ تقریب وزارتِ موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی اور یونیسف نے مشترکہ طور پر برازیل کے شہر بیلم میں ہونے والی اقوام متحدہ کی موسمیاتی کانفرنس (کاپ 30) میں پاکستان پویلین میں منعقد کی۔ سیکریٹری برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی عائشہ حمیرہ موریانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان عالمی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ ڈالنے کے باوجود قومی سطح پر لچک بڑھانے میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کررہا ہے۔ انہوں نے 2022 اور 2025 کے تباہ کن سیلابوں کا حوالہ دیا، جنہوں نے لاکھوں افراد کو بے گھر کیا، انفرااسٹرکچر کو نقصان پہنچایا اور اربوں ڈالر کے معاشی نقصانات کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی بڑھتی ہوئی شدت اور تعداد اس غیر متناسب بوجھ کو ظاہر کرتی ہے جو ترقی پذیر ممالک پر ڈال دیا گیا ہے، حالانکہ انہوں نے کرۂ ارض کو گرم کرنے میں کوئی کردار ادا نہیں کیا۔ نئے قائم شدہ 'نقصان وتلافی کے ردِعمل کے فنڈ) 'ایف آر ایل ڈی) کے نمائندوں، سرکاری حکام، ترقیاتی شراکت داروں اور ماہرین نے اس عالمی میکنزم کو عملی شکل دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال

کیا۔ پینلسٹ نے نشاندہی کی کہ بار بار آنے والے 'موسمیاتی جھٹکوں 'نے کئی غیر محفوظ معیشتوں کو قرض کے بحران میں دھکیل دیا ہے، اور مناسب گرانٹ پر مبنی معاونت نہ ہونے کے باعث انہیں تعمیرِ نو کے لیے قرض لینا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگر نقصان وتلافی کی امداد کو دیرپا اور تبدیلی لانے والی بنانا ہے تو نئی، اضافی اور نرم مالی معاونت ضروری ہے۔ مقررین نے یہ بھی واضح کیا کہ بچوں پر موسمیاتی دباؤ کا سب سے زیادہ اثر پڑ رہا ہے، کیونکہ پاکستان کی تقریباً نصف آبادی 18 سال سے کم عمر ہے۔ ان کے مطابق بار بار آنے والی آفات غذائیت، صحت، تعلیم اور ذہنی صحت کو شدید متاثر کر رہی ہیں۔ محترمہ موریانی نے کہا کہ موسمیاتی آفات نہ صرف انفرااسٹرکچر تباہ کر رہی ہیں بلکہ پوری نسل سے تحفظ اور مواقع کا حق بھی چھین رہی ہیں۔ گفتگو کے دوران بارباڈوس اِمپلیمینٹیشن موڈیلٹیز (بی آئی ایم) کی ترجیح کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا، جو سادہ درخواست طریقہ کار، تیز ادائیگی اور لچکدار مالی راہداریاں فراہم کرتی ہیں تاکہ محدود مالی گنجائش رکھنے والے ممالک کو بہتر طور پر سہارا دیا جاسکے۔ شرکا نے ان مالیاتی طریقہ کار کی اہمیت پر بھی زور دیا جو آہستہ آہستہ ہونے والے موسمیاتی اثرات (جیسے برفانی ذخائر کا پگھلنا، صحرا زدگی، اور سمندر کی سطح میں اضافہ) کو مؤثر طریقے سے نمٹا سکیں۔ وزارتِ موسمیاتی تبدیلی کے ترجمان محمد سلیم شیخ نے کہا کہ بات چیت کا ایک اہم حصہ بچوں اور نوجوانوں جیسے غیر محفوظ گروہوں کی مدد پر مرکوز تھا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ غیر معاشی نقصانات (جیسے ذہنی صدمہ، ثقافتی بگاڑ، نقل مکانی اور کمیونٹی کی ٹوٹ پھوٹ) اب بھی عالمی پالیسی فریم ورک میں مناسب توجہ حاصل نہیں کرسکے۔

حزب اللہ نے اپنے کمانڈر طبطبائی کی شہادت کی تصدیق کردی

بیروت، 24 نومبر (یواین آئی) حزب اللہ نے اپنے کمانڈر علی طبطبائی کی شہادت کی تصدیق کردی ہے۔ لبنان کے دارالحکومت بیروت میں اسرائیلی فوج کے حملے میں حزب اللہ کے چیف آف اسٹاف علی طبطبائی شہید ہوگئے، حزب اللہ نے تصدیق کر دی۔ اسرائیلی فوج کی غزہ کے ساتھ لبنان میں بھی جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، اسرائیلی فضائیہ نے لبنان کے دارالحکومت میں ایک مہلک فضائی حملہ کیا، جس کی صہیونی فوج نے ویڈیو بھی جاری کردی ہے، اس حملے میں حزب اللہ کے چیف آف اسٹاف علی طبطبائی نشانہ بن گئے۔ لبنانی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملہ اتوار کو جنوبی بیروت کے علاقے ضاحیہ میں ہوا جس میں 5 افراد شہید اور 28 زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملے کا ہدف حزب اللہ کا چیف آف اسٹاف ہیثم علی طبطبائی تھا۔ علی طبطبائی کو سیکریٹری جنرل نعیم قاسم کے بعد دوسرا اہم ترین رہنما سمجھا جاتا تھا، وہ 1980 کی دہائی میں حزب اللہ میں شامل ہوئے اور متعدد اہم عہدوں پر فائز رہے۔ لبنانی صدر جوزف عون نے کہا کہ اسرائیل حملوں کو روکنے کی درخواستوں کی پروا نہیں کرتا۔ انھوں نے عالمی برادری سے اسرائیلی حملوں کو روکنے کے لیے بھرپور مداخلت کا مطالبہ کیا۔

عالمی تنظیموں کا افغانستان میں دہشت گرد نیٹ ورکس سرگرم ہونے پر تشویش کا اظہار

کابل، 24 نومبر (یواین آئی) افغان جریدے افغانستان انٹرنیشنل کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس پر عالمی تنظیموں کی جانب سے تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ افغانستان انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق ایس سی او ریجنل اینٹی ٹیرر سٹ اسٹرکچر کی 11 ویں کانفرنس تاشقند میں 21، 20 نومبر کو ہوئی جس میں یو این، یورپ میں سکیورٹی، تعاون کی تنظیم، انٹرپول اور دیگر عالمی تنظیمیں شریک ہوئے۔ دوران کانفرنس شہریوں کو انتہا پسند نیٹ ورکس میں شمولیت سے روکنے اور سائبر سکیورٹی خطرات سے نمٹنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانفرنس کے دوران سربراہ اینٹی ٹیرر سٹ اسٹرکچر ایس سی او اولار بیک نے دہشتگرد نیٹ ورکس پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ایس سی او عہدیداران کے مطابق افغانستان میں دہشتگرد گروہ زیادہ فعال ہورہے ہیں، بین الاقوامی دہشتگرد گروہوں کی سرگرمیاں افغانستان اور شام میں بڑھ گئی ہیں، یہ تنظیمیں عسکریت پسندوں کو وسطی ایشیائی ممالک بھیجنے کے منصوبے بنارہی ہیں۔ اولار بیک کے مطابق دہشتگرد گروہ حملے، وسطی ایشیا میں سلیپر سیل بنانے اور فنڈ اکٹھا کرنے کیلئے دائرہ کار بڑھا رہے ہیں جب کہ یہ تیسرے ممالک کی جعلی دستاویزات استعمال بھی کررہے ہیں۔ دوسری جانب افغانستان میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس پر عالمی تنظیموں کی جانب سے بھی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔

پاناگڑھ ایئر فورس اسٹیشن پر مختلف شعبہ جات میں داخلہ کا عمل شروع

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس) ہندوستان بھر کے مختلف شعبوں میں داخلے کا عمل پاناگڑھ ایئر فورس اسٹیشن پر شروع ہو گیا ہے۔ آج ارجن سنگھ ایئر فورس اسٹیشن میں تین روزہ داخلہ ٹیسٹ کا دوسرا دن تھا ٹیسٹ سخت نگرانی میں کرایا جا رہا ہے۔ امتحانی مرکز کے اندر الیکٹرانکس، گھڑیاں، بیلٹ اور دیگر اشیاء ممنوع ہیں فضائیہ نے بار بار امیدواروں کو مائیکروفون پر متنبہ کیا ہے کہ وہ امتحانی مرکز کے قریب تصاویر نہ لیں ہندوستان کے مختلف حصوں سے ہر روز ہزاروں کی تعداد میں مرد اور خواتین امیدوار پاناگڑھ آتے ہیں ۔سڑک حادثات کو روکنے کے لیے کانکسا ٹریفک پولیس نے کئی سڑکوں کو پیشگی بند کر دیا ہے۔اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ امیدواروں کو امتحانی مرکز تک پہنچنے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے، ٹریفک گارڈ پولیس اہلکار پاناگڑھ کے مختلف حصوں میں تعینات ہیں ۔اس کے علاوہ کنکسا تھانے کی پولیس اہم موڑ پر تعینات ہے پولیس نے صبح سے ہی پاناگڑھ ایئر فورس اسٹیشن کے سامنے ہیلپ ڈیسک کھول دیا ہے کنکسا پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر پرسون خان اور کنکسا ٹریفک انسپکٹر کے اے سی پی راجکمار ملاکر، کانکسا ٹریفک پولیس کے او سی، انوپ کمار ہٹی اور دیگر پولیس افسران صبح سے ہی موجود تھے امتحان ہر روز تین حصوں میں لیا جاتا ہے۔اتوار کے روز، امتحان میں شامل ہونے والے امیدواروں کے کاغذات مماثل نہیں تھے اور کچھ امیدواروں سے مختلف الیکٹرانک آلات برآمد ہوئے، اس لیے انہیں امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں تھی تمام امیدواروں کو کانکسا پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا اس دن چھ افراد کو ایئر فورس کیمپ کے اہلکاروں نے حراست میں لے کر پولیس کے حوالے کیا تھا امتحان دینے کے لیے امتحانی مرکز میں آنے والے امیدواروں نے بتایا کہ کچھ سلی گوڑی سے آئے تھے دیگر ہندوستان کے مختلف حصوں بشمول اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور ہریانہ سے آئے تھے ان سبھی نے کہا کہ پاناگڑھ ایئر فورس کیمپ میں امتحان دینے کے دوران انہیں کوئی مشکل پیش نہیں آئی نتیجتاً، جب وہ امتحان دینے آتے ہیں تو انہیں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اس لیے دوسری ریاستوں کے امیدوار بنگال میں آنے پر یہاں انتظامیہ کے انتظامات سے خوش ہیں۔

درگاپور سب ڈویژن ہاکرس اسوسی ایشن کی جانب سے خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس)درگاپور سب ڈویژن ہاکرس ایسوسی ایشن نے مغربی بردوان کے پرنتیکا، درگاپور میں رضا کارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا کیمپ میں تقریباً 50 یونٹ خون کا عطیہ دیا گیا۔ آرگنائزر نے کہا کہ ہم خون کے عطیہ کو عظیم عطیہ سمجھ کر اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔درگاپور سب ڈویژن ہاکرس ایسوسی ایشن کے صدر راما پرساد ہلدار نے کہا کہ خون کی کمی کو پورا کرنے کے لیے کیمپ اپنے چوتھے سال میں ہے۔
مزید برآں، یہ ہاکرز ایسوسی ایشن سال کے مختلف اوقات میں اولڈ ایج ہومز کو موسم سرما کے ملبوسات فراہم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیدرگاپور میونسپل ایڈمنسٹریشن بورڈ کی چیئر پرسن انندیتا مکوپادھیائے، اڈا چیرمین کبی دتہ، سماجی کارکن بھیم سین منڈل، پرانتیکا چوکی کے انچارج افسر، اور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔ منتظمین نے 60 یونٹ خون جمع کرنے کی کوشش کی۔کبی دتہ اور انندیتا مکھرجی نے اس عظیم کوشش کی تعریف کی۔

اداکارہ حیا مکھرجی نے گرام بنگلہ پریمئیر لیگ میں شرکت کر کے سب کا دل جیت لیا

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس) کنکسا کرکٹ فین کلب کی پہل پر، کنکسا کے سیلم پور کے کتابگان فٹبال گراؤنڈ میں آئی پی ایل کے انداز میں گرام بنگلہ پریمیئر لیگ کا انعقاد کیا گیا۔ تین روزہ کرکٹ مقابلے کا فائنل میچ ہوا۔ اس کا آغاز آٹھ ٹیموں سے ہوا۔ بنگالی ٹیلی ویژن کی دنیا کی مقبول اداکارہ اور مقبول بنگالی سیریل میں گیتا ایل ایل بی کا کردار ادا کرنے والی اداکارہ آج کے فائنل میچ میں اہم موجود تھیں۔ اس کے علاوہ ریاست کے پنچایت اور دیہی ترقی کے محکمے اور کوآپریٹو محکمہ کے کارگذار وزیر پردیپ مجمدار، کنکسا کے بی ڈی او سوربھ گپتا، کنکسا پنچایت سمیتی کے کرمادھیکشا کلدیپ بھی موجود تھے۔سرکار اور نبا کمار سمنت ، املا جوڑا گرام پنچایت کی سربراہ کنیکا بگڈی اور سربراہ نسیم علی میر، جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے چیئرمین سبھاش منڈل، کنکسا پولیس اسٹیشن کے انچارج پرسون خان اور علاقے کے دیگر سرکردہ لوگ بھی موجود تھے۔جب وہ فائنل راؤنڈ میں پہنچی تو اس نے مقبول صابن اوپیرا گیتا ایل ایل بی کی سطریں سنا کر سب کا دل جیت لیا۔گاؤں میں ایسا کھیل دیکھ کر وہ بھی بہت متاثر ہوئی جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے چیئرمین سبھاش منڈل نے کہا کہ 2011 سے جب ممتا بنرجی ریاست کی وزیر اعلیٰ بنی ہیں، ریاست بھر کے دور دراز دیہاتوں میں بھی کھیلوں کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے سیلم پور، کنکشا میں ہونے والے کھیل اس کی ایک مثال ہیں آملا جوڑا گاؤں کی پنچایت کے نائب سربراہ نسیم علی میر نے کہا کہ انہوں نے یہ کھیل نوجوان نسل میں کھیلوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے شروع کیا گزشتہ تین دنوں سے جاری یہ گیمز اختتام پذیر ہو گئے۔
رنر اپ ٹیم کو 40 ہزار روپے اور ٹرافی دی گئی۔ جیتنے والی ٹیم کو 60 ہزار روپے اور ٹرافی دی گئی۔ اس دن میچ کے آخری مراحل دیکھنے اور اداکارہ حیا مکھرجی کو دیکھنے کے لیے میدان مرد و خواتین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔
☆

جعلی ادویات کے خلاف آگاہی مہم براکر اور رانی گنج میں ریلی

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس) بنگال کیمسٹ اینڈ ڈگسٹ ایسوسی ایشن نے براکر شہر کے بیگونیا موڑ پر جعلی اور سستی ادویات کی فروخت کے خلاف بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر ستوم بنرجی، سکریٹری کنتل رائے اور نائب صدر شنکر شرما موجود تھے۔ اس سلسلے میں تنظیم کے ارکان نے بتایا کہ بنگال کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے پورے بنگال میں یہ بیداری مہم چلائی جا رہی ہے تنظیم کے ذریعے لوگوں کو جعلی ادویات، سستی ادویات اور ضرورت سے زیادہ رعایت کے خلاف آگاہی دی جا رہی ہے۔ انہوں نے آگاہی مہم کے ذریعے عوام کو ہوشیار اور باخبر رہنے کی تلقین کی بھاری چھوٹ حاصل کرنے کے جال میں نہ پڑیں انہوں نے کہا کہ وہ لوگوں کو آگاہ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں تاکہ لوگ جعلی ادویات کے جال میں نہ پھنسیں ،انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ کوئی بھی دوا خریدنے سے پہلے کیو آر کوڈ کے ذریعے دوا چیک کریں انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ دوا کو ہمیشہ محفوظ جگہ پر رکھیں۔خریداری کرتے وقت کیش میمو لیں انہوں نے کہا کہ اگر لوگ ایسا کریں گے تو دوائیں بیچنے والے جعلی ادویات نہیں فروخت کر سکیں گے۔ بیگونیا براکر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ممبران نے بھی پروگرام کو کامیاب بنانے میں قابل ستائش تعاون کیا۔اس موقع پر شیو شرما، راجندر گپتا، چندن چٹرجی، سنجے اگروال، پردیپ داس، سندیپ سریواستو، ونشیدھر گوسوامی، سنجے سنگھ، مہیش شرما، چھوٹو سیتارام اور تنظیم کے دیگر افراد موجود تھے جعلی ادویات کو روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بنگال کیمسٹ اینڈ ڈگسٹ ایسوسی ایشن کی رانی گنج شاخ کی طرف سے ایک گلی کارنر کا انعقاد کیا گیا۔ایک ریلی تنظیم کے دفتر کے سامنے سے شروع ہوئی جو ایک سرکاری بینک کے سامنے واقع ہے۔ یہ ریلی تار بنگلہ موڑ، دال پٹی موڑ، اتواری موڑ سے ہوتی ہوئی نیتا جی مجسمہ کے سامنے ختم ہوئی۔ وہاں ایک گلی کونے کا انعقاد کیا گیا تھا، اور مختلف مقررین نے لوگوں کو جعلی ادویات کے بارے میں بتایا کہ وہ ان کی شناخت کیسے کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر تنظیم کی رانی گنج شاخ کے سکریٹری تیمر باران، ڈویژنل صدر مہیش صراف اور تنظیم کے کئی اراکین موجود تھے۔ اس موقع پر تیمیر باران منڈل نے کہا کہ ان کی تنظیم جعلی ادویات کے خلاف مسلسل مہم چلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج یہ مہم نہ صرف آسنسول بلکہ پورے بنگال میں بنگال کیمسٹ اینڈ ڈگسٹ ایسوسی ایشن کے بینر تلے چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ لوگوں کو آگاہ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں تاکہ لوگ جعلی ادویات کے جال میں نہ پھنسیں۔ انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ کوئی بھی دوا خریدنے سے پہلے کیو آر کوڈ کے ذریعے دوا چیک کریں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ ادویات خریدتے وقت ہمیشہ کیش میمو ضرور لیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگ ایسا کریں۔ اگر ایسا کیا گیا تو ادویات فروش جعلی ادویات فراہم نہیں کر سکیں گے۔ اس دوران تنظیم کے صدر مہیش کمار صراف نے بھی جعلی ادویات کے خلاف مہم جاری رکھنے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تنظیم کئی سالوں سے اس سمت میں کام کر رہی ہے اور بیداری پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پہلے بنگال میں جعلی ادویات کا رواج نہیں تھا۔ تاہم اب یہ بات آہستہ آہستہ ظاہر ہو رہی ہے کہ وہاں بھی جعلی ادویات کا بازار بڑھ رہا ہے۔ اس کو روکنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تنظیم اس بارے میں مسلسل بیداری کر رہی ہے، اور یہ مہم فی الحال پورے بنگال میں چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے لوگوں کو دوائیں خریدتے وقت کیو آر کوڈ چیک کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کی تنظیم سماجی کاموں میں بھی شامل ہے، چاہے وہ خون کے عطیہ کیمپوں کا انعقاد ہو یا اشد ضرورت مندوں کو مفت ادویات فراہم کرنا۔ ان کی تنظیم ہمیشہ ایسے اقدامات میں سب سے آگے رہتی ہے۔

43ویں عرس مبارک کے موقع پر سری پور میں دادا پیر کے پیروکاروں کا ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہوا

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس) جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، ہندوستان کی آبادی تقریباً 1.4 بلین ہے۔ ہندوستان میں ہر مذہب اور ذات کے لوگ رہتے ہیں۔ یہ 1.4 بلین آبادی ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے رہتی ہے اس کی زندہ مثال ہم نے کورونا کے دور میں اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے اور مشن سندھور جنگ کے دوران بھی ہم نے متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ کیا۔ تاہم کچھ سماج دشمن عناصر ملک کے ماحول کو خراب کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود آج بھی ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو سچے راستے پر چلتے ہیں اور اپنے ملک سے محبت کرتے ہیں۔ وہ کبھی مذہب یا ذات پات کی بنیاد پر تقسیم نہیں ہوتے۔
اس کی زندہ مثال جموڑیہ اسمبلی حلقے آسنسول، مغربی بردوان ضلع کے جموڑیہ اسمبلی حلقے کے سری پور میں دیکھی جا سکتی ہے۔جی ہاں سری پور دادا پیر کے مزار پر بلا تفریق مذہب و ملت لوگوں کی بھیڑ امڈی دادا پیر کا 43واں سالانہ عرس مبارک جوش و خروش سے منایا جا رہا ہے عرس 21 نومبر سے 24 نومبر تک جاری رہے گا عرس مبارک کے موقع پر دادا پیر کے عقیدت مندوں کا ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہوتا ہے 21 نومبر کو دادا پیر کا قرآن خانی، دادا پیر کی صندل 22 نومبر کو چڑھائی جاتی ہے اور دادا پیر کی چادر پوشیدہ 23 نومبر کو کی جاتی ہے۔3 روزہ عرس مبارک کے موقع پر دادا پیر کے دونوں شہزادے اور مزار انتظامیہ کمیٹی دادا پیر کے زائرین کے لیے لنگر کے ساتھ ساتھ رہائش کا بھی انتظام کرتی ہے تاکہ دور دراز سے آنے والے زائرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے ہندوستان کے مختلف اضلاع سے دادا پیر کے عقیدت مند شرکت کرتے ہیں معلوم نہیں کون کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔سری پور نمبر 3 کے رہنے والے ببلو صاحب نے دادا پیر سے اپنی بے پناہ محبت کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ میں ہر سال دادا پیر کے زائرین کے لیے لنگر کا انتظام کرتا ہوں یہ میرے پیر کا کرم ہیا نہوں نے مجھے یہ موقع دیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ لنگر ایک جگہ بیٹھ کر ایک ساتھ کھایا جاتا ہے۔اس درگاہ کی خصوصیت یہ ہے کہ جو لوگ پیر بابا کے مزار پر اپنی خواہشات کے ساتھ آتے ہیں، وہاں جا کر نماز ادا کرتے ہیں۔دادا پیران لوگوں کی پریشانیوں کو دور کرتے ہیں جو پیر بابا کی مہربانی سے اس کا سامنا کر رہے ہیں سجادہ نشین حضرت مولانا عون الرحمن نقشبندی نے بتایا کہ درگاہ کی خصوصیت یہ ہے کہ درگاہ شریف پر آنے والے زائرین کو کوئی رقم ادا نہیں کرنی پڑتی انہیں کسی مولوی یا مولانا کو نہیں دیکھنا پڑتا سجادہ نشین حضرت مولانا سید شاہ عن الرحمن نقشبندیؒ اور حضرت مولانا سید شاہ عرفانؒ۔صندل کے موقع پر شاہ عن رحمن نے اللہ سے دعا کی کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو تمام مصائب اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے اس مزار کی زیارت کرنے والوں کی تمام پریشانیاں دور فرمائے۔
☆

جانوروں سے محبت کرنے والے رات کے وقت جانوروں کو کھانا کھلا رہے ہیں

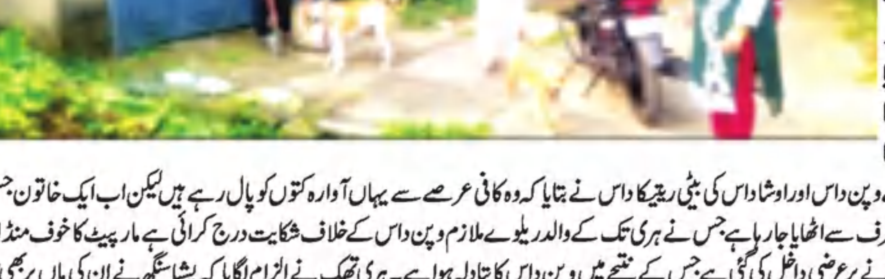

آسنسول: 24 نومبر(عوامی نیوز سروس) آسنسول ساؤتھ تھانہ کے تحت ریلوے ٹریفک کالونی میں رہنے والا ایک جوڑا عرصہ دراز سے علاقے میں 30 سے 35 آوارہ کتوں کو پال رہا ہے لیکن اب کچھ عرصے سے وہ ایسا نہیں کر پا رہے ہیں انہیں خدشہ ہے کہ اس علاقے میں رہنے والا ریلوے ملازم پشپا سنگھ ان پر حملہ کرنے کے لیے غنڈے بلا سکتا ہے آوارہ کتوں کو زہر دے کر ہلاک کرنے کا بھی خدشہ ہے اس بارے میں متاثرہ جوڑے وپن داس اور اوشا داس کی بیٹی ریتیکا داس نے بتایا کہ وہ کافی عرصے سے یہاں آوارہ کتوں کو پال رہے ہیں لیکن اب ایک خاتون جس کا نام پشپا سنگھ ہے یہ اعتراض ایک خاتون کی طرف سے اٹھایا جا رہا ہے جس نے ہری تک کے والد ریلوے ملازم وپن داس کے خلاف شکایت درج کرائی ہے مار پیٹ کا خوف منڈلا رہا ہے۔ڈی آر ایم کے دفتر میں ایک بڑے پیمانے پر عرضی داخل کی گئی ہے جس کے نتیجے میں وپن داس کا تبادلہ ہوا ہے۔ ہری تھک نے الزام لگایا کہ پشپا سنگھ نے ان کی ماں پر بھی حملہ کیا۔اوشا داس نے کہا کہ وہ آوارہ کتوں کو کھلاتی تھی تاہم پشپا سنگھ کی طرف سے اسے ہراساں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے وہ خوف کے عالم میں رہتی ہے اور رات کے اندھیرے میں چپکے سے کتوں کو کھانا کھلاتی ہے۔ پشپا سنگھ کے خلاف آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں اس واقعہ کے حوالے سے تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔

جموڑیہ میں ایس آئی آر کے خلاف ترنمول کی احتجاجی ریلی

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس نے جموڑیہ بلاک-2 میں ایک بڑی ریلی نکالی تاکہ مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کی طرف سے ایس آئی آر کے عمل کے خلاف احتجاج کیا جا سکے ریلی میں پارٹی کے سینکڑوں کارکنوں نے شرکت کی اور مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کے خلاف نعرے لگائے ریلی کا آغاز بلاک-2 میں واقع ترنمول کانگریس کے دفتر سے ہوا۔ یہ کیندہ موڑ سے ہوتا ہوا خاص کیندا میں پارٹی دفتر پر اختتام پذیر ہوا جہاں جلسہ عام میں تبدیل ہو گیا ترنمول لیڈروں نے الیکشن کمیشن پر سیاسی تعصب سے کام لینے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت انتخابی فائدہ حاصل کرنے کے لیے ایس آئی آر کے عمل کا غلط استعمال کر رہی ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ممتا بنرجی کی قیادت میں مغربی بنگال میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کی وجہ سے عوام کا آشیرواد ان کے ساتھ ہے اور وہ آئندہ انتخابات میں 2021 کے نتائج سے بڑی جیت حاصل کریں گے۔جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، بلاک صدر سدھارتھ رانا، نائب صدر دنیش چکرورتی، خواتین پردیش منیر سنگھ، راجپوت سنگھ، نائب صدر راجیش، راجپوت سنگھ، سمیت کئی سینئر لیڈران اور مقامی کارکنان نے شرکت کی۔اس ریلی میں مکھرجی، خالد انصاری موجود تھے۔

لوگ ایس آئی آر فارم جمع کرانے میں پریشان

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ایس آئی آر جاری ہے اسے مغربی بردوان ضلع میں بھی نافذ کیا گیا ہے چیف الیکشن کمیشن نے ہدایت کی ہے کہ بی ایل اوز گھر گھر جا کر گنتی کے فارم فراہم کریں اور انہیں بھرنے کے بعد وہ گھر گھر جا کر فارم بھی جمع کریں گے تاہم دیکھا جا رہا ہے کہ آسنسول میں کچھ بی ایل او ایسا نہیں کر رہے ہیں۔ آسنسول کے رابندر بھون میں ایسے ہی مناظر دیکھے آسنسول میں رابندر بھون کے احاطے کے اندر لوگ لمبی لائنوں میں کھڑے تھے۔ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنے گنتی کے فارم کو BLO کے پاس جمع کرانے کے لیے پُر کیا ہے یہ سن کر جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا مکمل شدہ گنتی فارم جمع کرنا بی ایل او کی ذمہ داری ہے تو انہیں گھر گھر جا کر جمع کرنا تھا لیکن انہیں اپنے گھروں سے رابندر بھون تک کیوں آنا پڑا کہ وہ مکمل شدہ فارم جمع کریں؟ لوگوں کا کہنا تھا کہ بی ایل او ان کے گھر فارم پہنچانے گئے تھے لیکن فارم جمع لینے کیلئے بی ایل او ان کے گھر نہیں آ رہے جب انہوں نے اپنے بوتھ پر بی ایل او کو بلایا انہوں نے وضاحت کی کہ وہ رابندر بھون میں فارم جمع کر رہے بی ایل او کہتے ہیں یہاں آؤ اور انہیں دو۔'' اس نے کہا۔"اسی لیے وہ فارم پہنچانے آیا۔

برن پور کے نارسنگھ باندھ میں واقع مندر میں چوری

اسنسول 24 نومبر(عوامی نیوز سروس) شہر آہن برن پور کے نارسنگھ باندھ باوڑی پاڑا کے ہری بول مندر میں چوری کی کوشش سے سنسنی پھیل گئی واقعے کے حوالے سے مقامی کاونسلر گرمیت سنگھ کا کہنا تھا کہ یہ مندر بہت قدیم ہے، یہاں ایک قدیم مانسا مندر بھی ہے مجرموں کی جانب سے اس مندر کے گیٹ کو بھی توڑنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں اس طرح کے واقعات اکثر رونما ہوتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے اہل علاقہ شدید خوفزدہ ہیں انہوں نے کہا کہ یہاں کئی غیر قانونی وزنی مشینیں چل رہی ہیں جس کی وجہ سے ایسے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے انتظامیہ سے ان غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کی درخواست کی گئی ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ شرپسند عناصر علاقے کے گھروں میں چوری کرتے ہیں اب پوجا پاٹ کی جگہوں پر بھی ہاتھ صاف کر رہے ہیں جس سے حلقے میں جہاں خوف و ہراس ہے وہیں لوگوں کے اندر برہمی دیکھی جا رہی ہے اہلیان پولیس سے اپیل کر رہی کہ جو بھی اسمیں ملوث ہیں انہیں سخت سزا دی جائے۔

سردیوں کے موسم میں زیادہ پانی پیئیں: ڈاکٹر سدیپ

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس) رام بگان کے علاقے میں جنتا میڈیکل کے نام سے ایک نئی دواخانہ کھل گئی ہے۔اس دواخانہ میں مریضوں کے علاج کے لیے کئی نامور ڈاکٹرز دستیاب ہوں گے ہم نے ایسے ہی ایک ڈاکٹر سدیپتا جے سے بات کی، ایک پل مونولوجسٹ، جنہوں نے وضاحت کی کہ وہ فی الحال رام بھگوان کے اس جنتا میڈیکل میں کام کر رہے ہیں۔
یہ سنٹر روزانہ مریضوں کو دستیاب ہوگا انہوں نے کہا کہ لوگوں میں اکثر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ زیادہ پانی پینا صرف گرمیوں میں تجویز کیا جاتا ہے لیکن یہ درست نہیں ہے سردیوں میں بھی روزانہ مناسب مقدار میں پانی پینا ضروری ہے، ورنہ جسم میں پانی کی کمی ہو جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ رانی گنج یہ ایک ایسا علاقہ ہے جس میں بہت سے کارخانے اور کوئلے کی کانیں ہیں، جس کی وجہ سے آلودگی کی سطح کافی زیادہ ہے انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ خاص طور پر سردیوں کے موسم میں زیادہ محتاط رہیں کیونکہ اس موسم میں دل اور پھیپھڑوں کی بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ انتہائی آلودہ علاقوں میں ماسک پہنیں آر ایم پی اے کے ضلع صدر ڈاکٹر وکاس راوت نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آج رام بگان علاقے میں جنتا میڈیکل کا آغاز ہوا ہے، اور لوگوں کی خدمت کے لیے بہت سے ماہر ڈاکٹر دستیاب ہوں گے انہوں نے مزید کہا کہ وہ جنتا میڈیکل کے مالک سے درخواست کریں گے کہ وہ ضرورت مندوں کے لیے خصوصی انتظامات کریں تاکہ ان پر مالی بوجھ نہ پڑے۔

چار لیبر کوڈز کے خلاف 26 نومبر کو یوم سیاہ منایا جائے گا

آسنسول:24 نومبر(عوامی نیوز سروس) پیر کو جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے اے سی) نے مرکزی حکومت کے چار لیبر کوڈ کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے چیلی ڈانگہ میں اے آئی ٹی یو سی کے دفتر میں ایک اہم میٹنگ کی آئی این ٹی یو سی جنرل سکریٹری چندی بنرجی، اے آئی ٹی یو سی کے جنرل سکریٹری گروداس چکرورتی، ہند مزدور سبھا کے جوائنٹ سکریٹری پرفلہ چٹرجی، سی آئی ٹی یو سی کے جنرل سکریٹری منوج دتہ، ٹی یو سی سی کی بھوانی آچاریہ، آئی این ٹی یو سی کے ورکنگ صدر آر پی شرما، یو ٹی یو سی کے مادھو بنرجی اور دیگر لیڈران موجود تھے۔ میٹنگ میں مرکزی حکومت کی طرف سے 21 نومبر کو لاگو ہونے والے چار لیبر کوڈز کے نفاذ کی مخالفت کی گئی۔ نامہ نگاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے، تنظیم کے جنرل سکریٹری، گروداس چکرورتی نے بتایا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے 21 نومبر کو نافذ کیے گئے چار لیبر کوڈز مزدور مخالف ہیں اور سرمایہ دار طبقے کے مفادات کے تحفظ کے لیے بنائے گئے ہیں۔ان اقدامات کے خلاف ٹریڈ یونینوں نے احتجاج کیا تھا، لیکن مرکزی حکومت نے مزدوروں کے تحفظات کو نظر انداز کرتے ہوئے 21 نومبر کو انہیں نافذ کر دیا۔ تنظیم اس کے خلاف 26 نومبر کو یوم سیاہ منائے گی انہوں نے کہا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی تمام ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کانوں میں یوم سیاہ منائے گی، جس میں مرکزی حکومت کے اس یکطرفہ فیصلے کے خلاف نعرے بازی اور گڑھے میٹنگیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم چاہتی ہے کہ مرکزی حکومت چار لیبر کوڈز کو واپس لے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو مستقبل میں بڑے پیمانے پر تحریک چلائی جائے گی۔

پاکستان کی ابھرتی ہوئی ٹیم نے ایشیائی میدان مار لیا

دوحہ 24 نومبر (یواین آئی) پاکستان نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے فائنل میں مقررہ اوورز میں سنسنی مقابلے کے بعد سپر اوور میں زبردست بیٹنگ اور بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ دوحہ میں کھیلے گئے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے فائنل میں بنگلہ دیش اے ٹیم نے ٹاس جیت کر پاکستان شاہینز کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی اور پاکستانی بیٹرز اچھی بیٹنگ میں ناکام رہے۔ پاکستان شاہینز کی ابتدائی دو وکٹیں صرف دو رنز پر گرگئیں، جس کے بعد دیگر بیٹرز دباؤ میں نظر آئے اور خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکے، اوپنر یاسر خان اور تیسرے نمبر پر بیٹنگ کے لیے آنے والے محمد فائق کھاتہ کھولے بغیر پویلین لوٹ گئے۔ ٹورنامنٹ میں شان دار بیٹنگ کا مظاہرہ کرنے والے معاذ صداقت نے 18 گیندوں پر دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 23 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، عرفات منہاس 25 رنز بنا سکے جبکہ کپتان عرفان خان نیازی بھی ناکام رہے اور صرف 9 رنز بنا پائے۔

پاکستان شاہینز کی جانب سے سعد مسعود نے 26 گیندوں پر 3 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 38 رنز بنائے اور ٹیم کو مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں پر 125 رنز بنانے میں مدد دی۔

بنگلہ دیش اے کے ریپن مونڈل نے سب سے زیادہ 3 وکٹیں حاصل کیں، رکیب الحسن نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے فائنل میں ایک آسان ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش کی بیٹنگ شروع میں لڑکھڑا گئی اور 44 رنز میں 4 وکٹیں گرگئیں، اوپنر حبیب الرحمان سوہان نے 26 رنز کی اننگز ضرور کھیلی۔

ایس ایم مہروب نے 19 اور رکیب الحسن نے 24 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تو میچ پر پاکستان کی گرفت مضبوط ہوئی اور ایسا لگا کہ پاکستان باآسانی فائنل جیت جائے گا لیکن بنگلہ دیش کی آخری وکٹ نے تمام اندازے غلط ثابت کردیے۔ عبدالغفار ثقلین اور ریپن منڈول نے بالترتیب 16 اور 11 رنز بنا کر پاکستان کو مشکلات سے دوچار کرتے ہوئے اسکور برابر کردیا اور مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں پر 125 رنز بنا لیے۔

احمد دانیال نے آخری اوور میں اچھی بولنگ ضرور کی لیکن ثقلین نے ان کو آسان راستہ نہیں دیا اور رنز برابر کردیے، جس کے بعد میچ کا نتیجہ سپر اوور میں ہوا۔ بنگلہ دیش اے نے سپر اوور میں پہلے بیٹنگ کی اور دو وکٹوں پر 6 رنز بنائے، احمد دانیال نے سپر اوور میں بھی بہترین بولنگ کی اور دونوں وکٹیں حاصل کی۔ سعد مسعود اور معاذ صداقت نے سپر اوو میں پاکستان کی جانب سے بیٹنگ کی اور بالترتیب 5 اور ایک رن کے ذریعے بغیر کسی نقصان کے پانچویں گیند پر 8 رنز بنا کر پاکستان کو تیسری مرتبہ ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کا چیمپئن بنادیا۔ پاکستان شاہینز نے اس سے قبل 2019 اور 2023 میں ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کپ جیت لیا تھا۔

پاکستان نے عالمی کپ اسنوکر ٹیم چیمپیئن شپ 2025 اپنے نام کرلی

مسقط، 24 نومبر (یواین آئی) پاکستان نے عالمی کپ اسنوکر ٹیم چیمپین شپ 2025 اپنے نام کرلی۔ تفصیلات کے مطابق عمان کے شہر مسقط میں ہونے والی عالمی کپ ٹیم اسنوکر چیمپین شپ کے فائنل میں پاکستان نے ایک سخت اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد ہانگ کانگ کو دو کے مقابلے میں تین فریم سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ پاکستان کے سابق عالمی چیمپین اور موجودہ ماسٹرز عالمی چیمپین محمد آصف اور اسجد اقبال پر مشتمل جوڑی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف جوڑی کو شکست سے ہمکنار کیا، ٹرافی کا فیصلہ آخری فریم میں ہوا۔ واضح رہے کہ سیمی فائنل میں پاکستانی جوڑی نے روایتی حریف ہندوستان کو 1۔3 دے کر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔

وزیرِ اعظم مودی کی بلائنڈ خواتین ٹی 20-ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کو مبارکباد

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے پہلے بلائنڈ ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ میں تاریخی کامیابی حاصل کرنے والی ہندوستانی نابینا (بلائنڈ) خواتین کرکٹ ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی یہ کامیابی آنے والی نسلوں کے لیے محرک ثابت ہوگی۔ وزیرِ اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ٹیم کی کامیابی کو سراہتے ہوئے لکھا "سخت محنت، ٹیم ورک اور مضبوط عزم کی شاندار مثال۔ ہر کھلاڑی ایک چیمپئن ہے!" انہوں نے کہا کہ ٹیم کی یہ شاندار فتح مستقبل کی نسلوں کو تحریک بخشے گی۔ وزیرِ اعظم نے مزید لکھا کہ "یہ واقعی ایک تاریخی کامیابی ہے۔ ٹیم کو آئندہ بھی کامیابیوں کے لیے میری نیک خواہشات!" مرکزی وزیرِ داخلہ امیت شاہ نے بھی اس تاریخی فتح کو سراہتے ہوئے اسے ملک کے لیے قابلِ فخر لمحہ قرار دیا۔ اپنی پوسٹ میں انہوں نے کہا ہندوستانی کھیلوں کے لیے ایک تاریخی دن۔ نابینا خواتین ٹی 20-ورلڈ کپ 2025 میں شاندار جیت پر ٹیم انڈیا کو مبارکباد۔

انہوں نے کہا کہ یہ جیت کھلاڑیوں کے "عزم اور ملک کے لیے اعزاز جیتنے کے جذبے کی علامت ہے۔ ان کے مطابق اس جیت سے آج ترنگا اور بلند ہو کر لہرا رہا ہے۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے بھی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پہلا بلائنڈ ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ" قابلیت کی نئی سرحدیں طے کرتا ہے اور ہندوستان سمیت دنیا بھر کے معذور کھلاڑیوں کے لیے ایک بڑی تحریک ہے۔" قابلِ ذکر ہے کہ ہندوستان نے اتوار کو کولمبو کے پی سارا اوول میں کھیلے گئے فائنل میں نیپال کو سات وکٹ سے شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا۔

آسٹریلیا کے دورہ پاکستان کا شیڈول تبدیل ہونے کا امکان

لاہور 24 نومبر (یواین آئی) آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کے آئندہ برس کے دورہ پاکستان کے حوالے سے شیڈول میں ردوبدل کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق آسٹریلیا سے مارچ 2026ء میں طے شدہ تین ون ڈے سیریز اب اپنے مقررہ وقت پر ہونے کا امکان بہت کم ہے، پی سی بی اور کرکٹ آسٹریلیا کے درمیان شیڈول کی نئی تاریخوں کے لیے بات ہورہی ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی شیڈول کے تحت یہ ون ڈے سیریز 13 سے 19 مارچ کے درمیان ہونا تھی تاہم اب اس بات پر غور کیا جارہا ہے کہ تینوں میچ پاکستان سپر لیگ سیزن 11 کے اختتام کے بعد کرائیں جائیں۔ دونوں بورڈز شیڈول کی وجہ سے پیدا ہونے والی مصروفیات کے تناظر میں نئی تاریخیں طے کرنے پر مشاورت میں مصروف ہیں۔ دوسری جانب آسٹریلیا کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کیلیے پاکستان آمد کی تصدیق ہوچکی ہے، ہندوستان اور سری لنکا میں شیڈول ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026ء سے قبل پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تین ٹی ٹوئنٹی میچز 30 جنوری سے 5 فروری تک شیڈول ہیں۔ اس سیریز کو ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے دونوں ٹیموں کے لیے انتہائی اہم قرار دیا جارہا ہے۔ ایک آن لائن پریس کانفرنس میں کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ٹوڈ گرین برگ نے پاکستان کے مجوزہ دورے پر اعتماد کا اظہار کیا تھا، ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کا یہ دورہ آسٹریلیا کے کرکٹ کیلنڈر کا اہم حصہ اور دونوں بورڈز کے درمیان ریڈ بال اور وائٹ بال کرکٹ کے حوالے سے بہترین روابط قائم ہیں۔

آرسنل کی ٹوٹنہم کو شکست دے کر پریمیئر لیگ میں برتری مضبوط

لندن، 24 نومبر (یواین آئی) آرسنل نے نارتھ لندن ڈربی میں ٹوٹنہم ہاٹسپر کو 1-4 سے شکست دے کر پریمیئر لیگ کے ٹاپ میں چھ پوائنٹس کی برتری حاصل کرلی ہے۔ اتوار کے روز آرسنل نے تیزی سے میچ کو کنٹرول کیا، 36ویں منٹ میں لینڈرو ٹروسارڈ نے بائیں پیر سے شاٹ کے لگا کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ ابرچی ایزے نے 41ویں منٹ میں ڈیکلن رائس کے پاس سے لوفنش کے ساتھ برتری میں اضافہ کردیا اور دوسرے ہاف کے ابتدائی منٹ میں ٹوٹنہم کی واپسی کی امیدوں کو ختم کردیا، جب اس نے آرسنل کا تیسرا گول کیا۔ رچرلیسن نے 55ویں منٹ میں ٹوٹنہم کے لیے ایک گول کیا، لیکن ایزے نے 76ویں منٹ میں اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی، جب انہوں نے ٹروسارڈ سے ملے پاس کو لیا اور ٹاپ کارنر میں ایک طاقتور شاٹ فائر کیا۔ ایک اور میچ میں لیڈز یونائیٹڈ ایسٹن ولا کے خلاف 1-2 کی شکست میں ایک گول کی برتری گنوانے کے بعد نیچے پہنچ گیا۔ لوکاس نمچا نے آٹھویں منٹ میں لیڈز کو برتری دلائی تھی، لیکن دوسرے ہاف میں انگلینڈ کے مڈفیلڈر مورگن راجرز کے دو گول نے میچ کا رخ موڑ دیا۔

عثمان طارق ٹی 20 انٹرنیشنلز میں ہیٹ ٹرک کرنے والے چوتھے پاکستانی

راولپنڈی، 24 نومبر (یواین آئی) پاکستانی اسپنر عثمان طارق ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنلز میں شاندار ہیٹ ٹرک کے بعد ایلیٹ کلب میں شامل ہوگئے۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سہ فریقی سیریز کے زمبابوے کے خلاف میچ میں پاکستان کے آف اسپنر عثمان طارق نے کیریئر کی پہلی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل ہیٹ ٹرک کرتے ہوئے زمبابوے کی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کردیا۔

عثمان طارق نے اپنی ہیٹ ٹرک 10ویں اوور میں مکمل کی جب زمبابوے کی ٹیم صرف 60 رنز پر 7 وکٹوں سے محروم ہوچکی تھی۔

30 سالہ اسپنر نے پہلے ٹونی منیونگا کو ایل بی ڈبلیو کیا، اگلی ہی گیند پر تاشینگا موسیکیوا کو بولڈ کردیا، جبکہ ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کے لیے ویلنگٹن مساکڈزا کو پویلین کی راہ دکھائی۔ اس کارنامے کے ساتھ ہی عثمان طارق ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنلز میں ہیٹ ٹرک کرنے والے چوتھے پاکستانی بالر بن گئے۔ پاکستانی بولرز کی ٹی ٹوئنٹی ہیٹ ٹرکس کی فہرست میں فہیم اشرف، محمد حسنین اور محمد نواز بھی شامل ہیں۔

ورلڈ ٹینس لیگ نے ٹیم مالکان اور اسٹار کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیموں کا اعلان کیا

بنگلورو، 24 نومبر (یواین آئی) آئیکونک اسپورٹس اینڈ ایونٹس لمیٹڈ کے لائسنس اور انتظام کے تحت ہونے والی ورلڈ ٹینس لیگ (ڈبلیوٹی ایل) کی ملک بھر میں مقبولیت بڑھ رہی ہے، کیونکہ 'دی گریٹیسٹ شو آن کورٹ 17 ' سے 20 دسمبر تک بنگلورو میں منعقد ہونے جارہا ہے۔ ایس ایم کرشنا ٹینس اسٹیڈیم میں ہونے والے چار روزہ ایکشن سے قبل لیگ نے ٹیم مالکان اور ٹیموں کی تشکیل کا باقاعدہ اعلان کردیا ہے، جو عالمی اور ہندوستانی ٹینس ستاروں کو نئی توانائی اور مضبوط قیادت کے ساتھ ایک ہی پلیٹ فارم پر لا رہی ہے۔ ورلڈ ٹینس لیگ نے ٹیم مالکان اور اسٹار کھلاڑیوں سے سجی ٹیموں کا اعلان کیا جن میں گیم چینجرز فالکنز (دفاعی چیمپئن) مالک: اَمندیپ سنگھ، گیم چینجرز ایف زیڈ سی او)، وی بی ریئلٹی ہاکس (مالک: واشو بھگنانی)،

آسی میورِکس کائیٹس (مالکان: ڈاکٹر عمید شیخاوت، امت ساہنی اور کیول کالرا)،

اور اے او ایس ایگلز (مالک اے او ایس اسپورٹس ٹورنامنٹ، دبئی قیادت: ستندر پال چھابڑا) شامل ہیں۔

16 کھلاڑی، 4 ٹیمیں، 1 چیمپئن - ورلڈ ٹینس لیگ 2025 عالمی سطح کے ٹینس اسٹارز اور بھارت کے ٹاپ سیڈڈ کھلاڑیوں کے ساتھ، بہترین کوچز کے زیرِ نگرانی، ہائی آکٹین کورٹ سائیڈ ایکشن پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔

گیم چینجرز فالکنز کے مالک اَمندیپ سنگھ نے کہا: "ہم خطاب کے دفاع کے لیے شاندار لائن اپ کے ساتھ لوٹ رہے ہیں۔ مدویدیو کی کورٹ پر گرفت، بوپنا کی ڈبلز مہارت، اور ماگدا وسجا کی گہرائی و ہمہ گیری ہماری ٹیم کو ایک مضبوط سیزن کے لیے تیار کرتی ہے! وی بی ریئلٹی ہاکس کے مالک واشو بھگنانی نے کہا ہم نے وہ ٹیم منتخب کی ہے جو دباؤ میں نکھرتی ہے اور ہاکس کی مسابقتی روح کی نمائندگی کرتی ہے۔ شاپووالوف کا دھماکا خیز انداز، بھامبری کا استحکام، اور سویتولینا و مایا کی مضبوطی ہمیں ایک متحرک اور لچکدار ٹیم بناتی ہے۔ ہم ڈبلیو ٹی ایل میں اپنا پہلا سیزن یادگار بنانا چاہتے ہیں۔

پرانجلی دھومل نے ڈیفلمپکس 25 میٹر پسٹل میں جیتا سونا

ٹوکیو، 24 نومبر (یواین آئی) ہندوستان کی پرانجلی پرشانت دھومل نے ٹوکیو میں منعقدہ 25ویں سمر ڈیفلمپکس میں 25 میٹر پسٹل ویمنز ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا۔ یہ ان کا دوسرا گولڈ اور تیسرا میڈل ہے۔ پرانجلی نے فائنل میں 34 کا اسکور کیا، جو یوکرین کی ہیلینا موسینا سے دو پوائنٹس زیادہ تھا، جنہوں نے سلور میڈل حاصل کیا۔ جیوون جنون نے 30 کے اسکور کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے شوٹ آؤٹ میں ہندوستان کی انویا پرساد کو ہرایا، جو آخر میں چوتھے نمبر پر رہیں۔

اس سے قبل پرانجلی نے 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم میں ابھینو دیسوال کے ساتھ گولڈ جیتا تھا، جبکہ ابھینو نے مردوں کے 25 میٹر پسٹل ایونٹ میں بھی گولڈ حاصل کیا تھا۔ فائنل کی پہلی سیریز میں پرانجلی نے اپنے پہلے پانچ میں سے چار شاٹس لگائے اور نویں سیریز تک برتری برقرار رکھی، جہاں وہ موسینا کے ساتھ 30 شاٹس پر برابر تھیں۔ دسویں اور آخری سیریز میں پرانجلی نے چار شاٹس لگائے جبکہ موسینا صرف دو ہی اسکور کر پائیں، جس سے ہندوستانی شوٹر نے گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔

اس سے قبل کوالیفیکیشن میں بی شوٹرز نے ٹاپ دو مقام حاصل کرتے ہوئے فائنل کے لیے جگہ بنائی۔ ساتھ ہی پرانجلی نے ورلڈ ڈیف کوالیفیکیشن ریکارڈ اور ڈیفلمپکس ریکارڈ بھی توڑا۔ انہوں نے 14x-573 کا اسکور کیا، جس سے ان کا اپنا ہی ورلڈ ریکارڈ ٹوٹ گیا جو گزشتہ سال ہنوور میں ورلڈ ڈیف شوٹنگ چیمپئن شپ میں بنایا گیا تھا۔ انویا پرساد 15x-569 کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں۔ ہندوستانی شوٹرز نے ڈیفلمپکس میں اب تک 16 میڈل جیتے ہیں، جن میں سات گولڈ، چھ سلور اور تین برانز شامل ہیں۔ شوٹنگ ایونٹس کل ختم ہوں گے اور 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل مینز کے میڈل طے کیے جائیں گے۔

انیتا شیورن: ملک کا جھنڈا بلند کرنے والی خاتون پہلوان ریسلرز میں سے ایک

یوم پیدائش 24 نومبر

نئی دہلی، 24 نومبر (یواین آئی) انیتا شیورن ہندوستان کی ایک خاتون پہلوان ہیں۔ انہوں نے 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل کے ساتھ ساتھ ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ اور کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں بھی کئی تمغے جیتے ہیں۔ انیتا شیورن ہریانہ کے بھیوانی ضلع میں واقع دھنی مہو گاؤں میں دلیپ سنگھ شیوراں اور سنتوش دیوی کے ہاں پیدا ہوئیں۔ ان کی پیدائش 24 نومبر 1984 کو ہوئی تھی۔ انہوں نے ہریانہ پولیس میں انسپکٹر کے طور پر بھی کام کیا ہے۔

سال 2005 کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں 67 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں مقابلہ کرتے ہوئے شیرون نے کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2008 کی ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں، شیرون نے 59 کلوگرام فری اسٹائل ایونٹ میں بھی کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ بعد میں انہوں نے ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں حصہ لیا، جہاں وہ پہلے راؤنڈ میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی اگنیتا پیٹرزیک سے شکست کھا گئی تھیں۔

شیورن نے 2009 کی قومی کشتی چیمپئن شپ میں، 59 کلوگرام کے زمرے میں 2008 کی قومی چیمپئن شپ کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے، 63 کلوگرام فری اسٹائل ایونٹ میں حصہ لیا۔ ان کا زیادہ وزن کے زمرے میں جانے کا فیصلہ نتیجہ خیز ثابت ہوا کیونکہ انہوں نے فائنل میں دفاعی قومی چیمپئن گیتیکا جاکھڑ کو شکست دے کر خواتین کے 63 کلوگرام فری اسٹائل ایونٹ میں حصہ لیا اور نئی چیمپئن بن گئیں۔ سال کے آخر میں، انہوں نے کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں حصہ لیا، جہاں شیورن نے عالمی چیمپئن شپ میڈلسٹ کینیڈا کے جسٹن بوچارڈ سے ہارنے کے بعد چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

سال 2010 کے کامن ویلتھ گیمز کے پہلے راؤنڈ میں بائی اور اسکاٹ لینڈ کے ایشلے میک مینس کے خلاف آرام سے جیتنے کے بعد، فائنل میں شیرون کا مقابلہ کینیڈا کی میگن بائیڈنز سے تھا، جنہوں نے پہلے راؤنڈ میں نائیجیریا کی ورلڈ چیمپئن شپ کی تمغہ جیتنے والی ایفیو مالیا نچو کو شکست دی۔ شیرون نے 67 کلوگرام فری اسٹائل کیٹیگری میں طلائی تمغہ جیتنے کے لیے کینیڈینز کے خلاف جیت درج کی۔ سال 2011 میں رانچی میں منعقدہ ہندوستان کے 34ویں نیشنل گیمز میں ہریانہ کی نمائندگی کرتے ہوئے شیرون نے خواتین کے 63 کلوگرام فری اسٹائل مقابلے کے فائنل میں منی پور کی این ٹومبی دیوی کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ بعد میں 2011 میں، میلبورن میں کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپین شپ میں مقابلہ کرتے ہوئے، شیرون کو فائنل میں کینیڈا کی ڈوری یٹس کے خلاف شکست کے بعد چاندی کے تمغے سے اکتفا کرنا پڑا۔

سال 2012 کے سمر اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے، شیرون نے 63 کلوگرام فری اسٹائل زمرے کے تحت ایشین اولمپک کوالیفکیشن ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔ انہوں نے کانسہ کا تمغہ جیتا، لیکن اولمپک میں جگہ حاصل نہیں کرسکیں کیونکہ فائنل تک پہنچنے کا معیار تھا۔ اولمپک تمغہ جیتنے والی ییلینا شالیگینا سے ہارنے سے پہلے شیورن نے چائینیز تائپے کی من وین ہوو کو شکست دی۔ جوہانسبرگ میں 2013 کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں مقابلہ کرتے ہوئے، شیرون کو فائنل میں نائیجیریا کی ایفیوما سے ہارنے کے بعد چاندی کے تمغے پر ہی اکتفا کرنا پڑا۔

سال 2015 میں کیرالہ میں منعقدہ ہندوستان کے 35ویں قومی کھیلوں میں، ہریانہ کی نمائندگی کرنے والی شیورن نے خواتین کے 63 کلوگرام فری اسٹائل مقابلے کے فائنل میں اتر پردیش کی رجنی کو 2-4 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ ستمبر میں انہوں نے 2015 کے ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں 63 کلوگرام کے زمرے میں حصہ لیا۔ انہوں نے پہلے راؤنڈ میں نادیہ مشکا کو 1-9 سے شکست دی۔ لیکن وہ اپنا اگلا میچ کولمبیا کی سینڈرا روا کے خلاف 5-2 سے ہار گئیں۔

اسی سال کے آخر میں، وہ خواتین کے 63 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں قومی چیمپئن بن گئیں۔ سال 2016 کی ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں، سیمی فائنل میں شمالی کوریا کے جونگ سم رم سے ہارنے کے بعد، شیوران نے ریپچیج راؤنڈ میں ازبکستان کے نیلوفر گادیوا کو شکست دے کر کانسہ کا تمغہ جیتا۔ سال 2005 کامن ویلتھ گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ افریقہ کے سنچری کپ میں چاندی کا تمغہ، 2008 میں جنوبی کوریا ایشین سینئر ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ، 2009 میں جالندھر کامن ویلتھ سینئر ویمن میں چاندی کا تمغہ، 2010 میں دہلی کامن ویلتھ میں سونے کا تمغہ اور کئی قومی سطح کے چیمپئن شپ مقابلوں میں آٹھ گولڈ میڈل اپنے نام کیے۔

پہلوان انیتا اصل میں بھیوانی کے دھنیما ہو گاؤں کی رہنے والی ہیں۔ شادی کے بعد وہ اپنے شوہر کے ساتھ کرنال میں رہنے لگیں۔ انیتا کے والد دلیپ سنگھ پیشے سے کسان ہیں جبکہ ان کی والدہ سنتوش گھریلو خاتون ہیں۔ انیتا کے والدین نے انہیں ریسلنگ کرنے کی ترغیب دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی
جنوبی افریقہ کی گرفت مضبوط، مارکو یانسن نے رقم کی تاریخ

گوہاٹی، 24 نومبر: دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی ہندوستان کے خلاف جنوبی افریقہ کی پوزیشن مضبوط نظر آرہی ہے۔ آج تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک جنوبی افریقہ نے دوسری انگ میں بغیر کسی وکٹ کے 26 رن بنا لیے ہیں۔ جنوبی افریقہ کی مجموعی سبقت اب 314 رنوں کی ہوگئی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے پہلی انگ میں محض 201 رن بنائے تھے، جس کی وجہ سے جنوبی افریقہ کو پہلی انگ میں 288 رنوں کی بڑی سبقت مل گئی تھی۔ جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز مارکو یانسن نے پہلی انگ میں 6 وکٹ لے کر ایک نئی تاریخ بھی رقم کر دی ہے۔ یعنی مارکو یانسن اور جنوبی افریقہ دونوں کے لیے ہی دوسرا ٹیسٹ میچ اب تک یادگار ثابت ہوا ہے۔

ہندوستانی ٹیم نے تیسرے دن بغیر کسی وکٹ کے 9 رنوں سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ کے ایل راہل اور یشسوی جیسوال نے بہترین انداز میں انگ کو آگے بڑھایا، لیکن کیشو مہاراج نے جیسے ہی راہل کو 22 رنوں کے انفرادی اسکور پر پویلین بھیجا، وکٹ گرنے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ فارم میں نظر آ رہے بلے باز دھرو جوریل بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوگئے، اور سائی سدرشن ایک بار پھر نمبر 3 پر ناکام ہوگئے۔ اس میچ میں ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کر رہے رشبھ پنت نے محض 7 رن بنائے۔ رویندر جڈیجہ اور نتیش ریڈی بھی سستے میں پویلین لوٹ گئے۔ واشنگٹن سندر نے ضرور متاثر کیا، جنھوں نے 48 اہم رنوں کا تعاون کیا۔ سندر گزشتہ ٹیسٹ میچ میں تیسرے نمبر پر بلے بازی کرنے آئے تھے، لیکن یہاں سائی سدرشن کو موقع دیا گیا تھا۔ کلدیپ یادو نے بھی کچھ حد تک جدوجہد کی اور 134 گیندوں میں 19 رن بنائے۔ سندر اور کلدیپ کے درمیان 8ویں وکٹ کے لیے 72 رنوں کی شراکت داری ہوئی، ورنہ ہندوستانی ٹیم کی حالت مزید خستہ ہو جاتی۔ سندر جب آؤٹ ہوئے تو ہندوستانی ٹیم کا اسکور 194 رن تھا، اور پھر جلد ہی پوری ٹیم 201 رنوں پر سمٹ گئی۔ ہندوستانی انگ کو جلد پویلین بھیجنے میں مارکو یانسن کا بڑا ہاتھ رہا، جنھوں نے 19.5 اوورس میں 48 رن دے کر 6 وکٹ لیے۔ وہ 2000 کے بعد ایسے تیسرے غیرملکی کھلاڑی بن گئے ہیں، جنھوں نے ہندوستان میں آکر کسی ٹیسٹ میچ میں 50 سے زیادہ اسکور بنایا اور 5 یا اس سے زیادہ وکٹ لیے ہوں۔ انھوں نے پہلی انگ میں بلے بازی کرتے ہوئے 93 رن بنائے تھے۔

مارکو یانسن کی شاندار چھ وکٹوں اور سائمن ہارمر کی عمدہ تین وکٹوں کی بدولت جنوبی افریقہ نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن پیر کو لنچ کے بعد ہندوستان کی پہلی اننگز کو 201 رنز پر سمیٹ کر 288 رنز کی برتری حاصل کرتے ہوئے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی۔ ہندوستان کے خلاف 288 رنز کی برتری کے باوجود جنوبی افریقہ نے فالو آن نہیں کرایا اور دوسری اننگز کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ لنچ کے بعد 79ویں اوور میں ہارمر نے واشنگٹن سندر کو ایڈن مارکرم کے ہاتھوں کیچ کروا کر جنوبی افریقہ کو آٹھویں کامیابی دلائی۔ واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادیو نے آٹھویں وکٹ کے لیے 72 رنز کی شراکت قائم کی۔ واشنگٹن سندر نے 92 گیندوں پر دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 48 رنز بنائے۔ ہندوستان کا آٹھواں وکٹ 194 کے اسکور پر گرا۔ اسی اسکور پر یانسن نے جم کر بیٹنگ کرنے والے کلدیپ یادیو کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو نواں دھچکا دیا۔

کلدیپ یادیو نے 134 گیندوں پر 19 رنز بنائے جن میں تین چوکے شامل تھے۔ بعد ازاں یانسن نے 84ویں اوور کی پانچویں گیند پر جسپریت بمراہ (پانچ) کو وکٹ کیپر کائل ویرین کے ہاتھوں کیچ کروا کر ہندوستان کی انگز 201 رنز پر سمیٹ دی۔

ہندوستانی ٹیم نے اگرچہ اچھی شروعات کی تھی جب راہل اور جیسوال نے نصف سنچری شراکت قائم کی، لیکن اس کے بعد کوئی بھی بلے باز کریز پر زیادہ دیر نہ ٹھہر سکا۔ مارکو یانسن کی قیادت میں جنوبی افریقی بالرز نے بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے ہندوستانی بلے بازوں کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہ دیا۔ کلدیپ اور واشنگٹن سندر کے درمیان نصف سنچری شراکت ضرور بنی مگر وہ ناکافی ثابت ہوئی۔

اس سے قبل ہندوستانی ٹیم نے ابتدائی جھٹکوں سے سنبھلتے ہوئے لنچ تک سات وکٹوں کے نقصان پر 174 رنز بنالئے تھے، جس میں واشنگٹن سندر (*33) اور کلدیپ یادیو (*14) نے اہم کردار ادا کیا۔ چائے کے وقفے کے بعد یانسن نے ریسبھ پنت (سات) کو آوٹ کر کے ہندوستانی کوششوں کا خاتمہ کیا۔ پھر انہوں نے نیتیش کمار ریڈی (10) اور رویندر جڈیجا (چھ) کو آوٹ کر کے ہندوستان کو مزید مشکلات میں ڈال دیا۔ ایسے میں واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادیو نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ہندوستانی انگز کو سہارا دینے کی کوشش جاری رکھی۔

دن کے پہلے سیشن میں، یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کی اچھی شروعات کے باوجود جنوبی افریقہ کے باؤلرز نے میچ پر گرفت مضبوط کرلی۔ سائمن ہارمر کی قیادت میں انہوں نے چائے کے وقفے تک ہندوستان کے 102 رنز پر چار کھلاڑی آؤٹ کردیے تھے۔

ہندوستان نے کل کے اسکور نو رنز بغیر نقصان سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ ایڈن مارکرم ایک ٹیسٹ انگز میں پانچ کیچ پکڑنے والے جنوبی افریقہ کے دوسرے فیلڈر بن گئے اس سے قبل گریم اسمتھ یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔

رونالڈو کا شاندار بائسکل کک گول!
ال نصر نے ال خلیج کو 1-4 سے مات دی

ریاض، 24 نومبر (یواین آئی) کرسٹیانو رونالڈو نے ایک بار پھر ثابت کردیا کہ عمر محض ایک عدد ہے۔ 40 سالہ پرتگالی اسٹار نے اتوار کو سعودی پرو لیگ میں ال نصر کی جانب سے ایک دلکش بائسکل کک گول داغ کر اپنی ٹیم کو ال خلیج کے خلاف 1-4 کی شاندار جیت دلائی۔ یہ اُن کے کیریئر کا 954واں گول بھی تھا - ایسا گول جو فٹبال کی تاریخ میں ایک اور یادگار لمحہ بن گیا۔ یہ میچ رونالڈو کے اُس متنازع ریڈ کارڈ کے بعد پہلا میچ تھا جو انہیں آئرلینڈ کے خلاف ملا تھا، لیکن انہوں نے بہترین انداز میں واپسی کرتے ہوئے اپنی کلاس اور صلاحیت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ سعودی پرو لیگ کے نئے سیزن میں ال نصر کا سفر پہلے ہی بہترین تھا، آٹھ میں سے آٹھ فتوحات کے ساتھ۔ ال خلیج کے خلاف بھی آغاز سے ہی میچ ال نصر کے نام رہا۔ رونالڈو نے دو بار گول کے قریب پہنچنے کی کوشش کی - ایک بار جواؤ فیلکس کی بہترین پاس پر لمبی شاٹ، اور دوسری بار قریب سے ایک زبردست موقع جسے گول کیپر انتھونی مورس نے روکا۔ تاہم، جلد ہی اینجلو کی دقیق کراس پر فیلکس نے پہلا گول کر ہی دیا، اور چند لمحوں بعد ویسلی نے اسکور 0-2 کر دیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز پر ہی مراد الحوساوی نے شاندار گول کر کے اسکور 1-2 کر دیا۔ اس دوران ال خلیج نے دباؤ بھی بنایا اور کئی کوششیں کیں جنہیں نواف العقیدی نے روک لیا۔ ال نصر نے ایک بار پھر میچ پر کنٹرول حاصل کیا جب سادیو مانے نے ایک خوبصورت لابڈ شاٹ لگا کر اسکور 1-3 کر دیا۔

آخر میں رونالڈو کا کرشمہ: اس کے بعد ال خلیج کے دیمتریوس کوربیلس کو سیدھا ریڈ کارڈ ملا، اور میچ پوری طرح ال نصر کے حق میں جھک گیا۔ نواف بوشل کی پرکشش کراس پر رونالڈو نے فضا میں اچھل کر دلکش بائسکل کک لگائی - ایک ایسا گول جس نے اسٹیڈیم کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ جواؤ فیلکس نے ایک گول اور ایک اسسٹ کے ساتھ اپنی شاندار فارم برقرار رکھی، اور رونالڈو نے بھی لیگ میں اپنا 10واں گول اسکور کر کے پوری دنیا کو دوبارہ اپنی عظمت یاد دلادی - یہ فتح ال نصر کی مسلسل نویں جیت تھی، اور رونالڈو کا بائسکل کک گول یقیناً سیزن کے بہترین گولز میں شمار کیا جائے گا۔

نیوزی لینڈ کا ویسٹ انڈیز کیخلاف ٹیسٹ ٹیم کا اعلان، کین ولیمسن کی واپسی

کرائسٹ چرچ۔ 24 نومبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف آنے والی ٹیسٹ سیریز کے پہلے میچ کے لیے 14 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے جس میں سینئر بیٹر کین ولیمسن کی واپسی ہوئی ہے۔ علم میں رہے کہ کین ولیمسن نے آخری بار دسمبر 2024 میں ٹیسٹ کرکٹ کھیلی تھی جبکہ رواں سال جولائی میں زمبابوے کے خلاف ریڈ بال سیریز سے انہوں نے آرام کو ترجیح دی تھی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف 2 دسمبر سے شروع ہونے والے ٹیسٹ میچ میں ٹیم کی قیادت ٹام لیتھم کے سپرد کی گئی ہے جبکہ جیکب ڈفی، زیک فولکس اور بلیئر ٹکنر کو بھی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے جبکہ گروئن انجری سے ری کوری کے بعد ڈیرل مچل کو ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر کھلاڑیوں میں ٹام بلنڈل، مائیکل بریسویل، ڈیون کونوے، میٹ ہنری، راچن رویندرا، مچل سینٹنر، ینتھن اسمتھ، کین ولیمسن اور ول ینگ شامل ہیں۔ ہیڈ کوچ راب والٹر نے کین ولیمسن کی واپسی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا تجربہ اور بیٹنگ صلاحیتیں ٹیم کے لیے قیمتی اثاثہ ہیں۔

میسی نے میامی کو کانفرنس فائنل میں پہنچایا

واشنگٹن، 24 نومبر (یواین آئی) لیونل میسی نے ایک گول کیا اور تین اسسٹ (مدد) دیے، جس کی بدولت انٹر میامی ایف سی نے سنسیناٹی کو 0-4 سے ہرا کر ایم ایل ایس ایسٹرن کانفرنس فائنل میں جگہ بنالی۔ میامی کا مقابلہ اگلے ہفتے نیویارک سٹی سے ہوگا، جس میں جیتنے والی ٹیم ایم ایل ایس کپ کے فائنل ڈیسائیڈر میں جگہ بنائے گی۔ میسی کے اب اس سیزن میں انٹر میامی کے لیے تمام مقابلوں کے 46 میچوں میں 43 گول اور 23 اسسٹ ہو گئے ہیں۔ انٹر میامی کے منیجر جیویئر ماشیرانو نے میچ کے بعد ایک نیوز کانفرنس میں کہا، "صرف لیو کو ہی نہیں بلکہ ان کھلاڑیوں کے گروپ کو بھی سنبھالنا اعزاز اور خوشی کی بات ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ لیو کیا کر سکتا ہے؛ وہ ہر ہفتے یہ ثابت کرتا ہے۔ آج، اس نے بغیر گیند کے بھی ایک اور زبردست کام کیا، کیونکہ ہم پہلے ہی جانتے ہیں کہ وہ گیند کے ساتھ کیا کر سکتا ہے۔"

ماشیرانو نے کہا کہ میامی ٹائٹل ریس میں آخری چار ٹیموں میں شامل ہونے کی حقدار تھی۔ وہ اپنا پہلا ایم ایل ایس کراؤن جیتنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ارجنٹینا کے سابق کپتان نے کہا، "مجھے فخر ہے کہ ٹیم نے ایک بہت مشکل میدان پر ایک بہت مشکل حریف کے خلاف کھیلا۔ کھلاڑیوں نے زبردست اور بہترین میچ کھیلا۔"

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804